







درود شریف کے فضائل و برکات کا مجموعہ

# خزینہ درود شریف مع قصیدہ بردہ شریف

علامہ عالم فقیری

ادارہ پیغام القرآن

۲۰- اردو بازار لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

98165

نام کتاب..... خزینہ درود شریف

مؤلف و تحریر فضائل..... علامہ عالم فقری

موضوع..... ۱۰۳ درود شریفوں کا مجموعہ

پروف ریڈنگ و تزوین..... حافظ محمد حبیب اللہ

سال اشاعت..... ۲۰۰۸ء

تعداد..... ۱۱۰۰

طابع..... اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

زیر اہتمام..... ادارہ پیغام القرآن - اردو بازار لاہور

قیمت..... 220 روپے



## فہرست

صفحہ	عنوان	شمار	صفحہ	عنوان	شمار
۱۰۱	درود غوثیہ	۱۱	۹	۱۔ حکم درود شریف	
۱۰۲	درود لکھی	۱۲	۱۲	۲۔ فضائل درود شریف	
۱۱۰	درود مقدس	۱۳	۲۶	۳۔ اوقات درود شریف	
۱۲۱	درود اکبر	۱۴	۳۰	۴۔ آداب درود شریف	
۱۵۴	درود مستغاث	۱۵	۳۴	۵۔ حکایات درود شریف	
۱۸۸	درود کبریت احمر	۱۶	۸۱	۶۔ درود شریف	
۲۱۱	درود کسیر اعظم	۱۷	۸۱	درود ابراہیمی	۱
۲۳۷	درود فاضل	۱۸	۸۴	درود خضری	۲
۲۴۴	درود رفاعی	۱۹	۸۵	درود ہزارہ	۳
۲۴۸	درود جمعہ	۲۰	۸۶	درود نعت عظمیٰ	۴
۲۵۳	درود حبیب	۲۱	۸۷	درود امام بوسیری	۵
۲۵۴	درود مستجاب الدعوات	۲۲	۸۸	درود تاج	۶
۲۵۴	درود اول و آخر	۲۳	۹۲	درود ناریہ	۷
۲۵۵	درود مصطفیٰ	۲۴	۹۴	درود تخبینا	۸
۲۵۶	درود باطن	۲۵	۹۷	درود ماہی	۹
۲۵۷	درود مجتبیٰ	۲۶	۱۰۰	درود خمسہ	۱۰



صفحہ	عنوان	شمار	صفحہ	عنوان	شمار
۲۷۹	درود اول	۴۶	۲۵۷	درود تعلق	۲۷
۲۸۱	درود العابدین	۴۷	۲۵۸	درود کشف	۲۸
۲۸۲	درود قلبی	۴۸	۲۵۹	درود حصول رحمت	۲۹
۲۸۳	درود شفاۓ قلوب	۴۹	۲۶۰	درود دیدار	۳۰
۲۸۴	درود نجات و بقاء	۵۰	۲۶۱	درود حل مشکلات	۳۱
۲۸۵	درود محمود	۵۱	۲۶۲	درود عالی	۳۲
۲۸۶	درود خب رسول	۵۲	۲۶۳	درود قرآنی	۳۳
۲۸۷	درود تریاق مجرب	۵۳	۲۶۴	درود محمدی	۳۴
۲۸۸	درود طبیب	۵۴	۲۶۵	درود کمالیہ	۳۵
۲۸۹	درود ثمرات	۵۵	۲۶۶	درود سعادت	۳۶
۲۹۰	درود انعام	۵۶	۲۶۷	درود قطب	۳۷
۲۹۰	درود امام شافعی	۵۷	۲۶۸	درود نوری	۳۸
۲۹۲	درود سید احمد بدوی	۵۸	۲۷۰	درود نقشبندی	۳۹
۲۹۳	درود اعزاز	۵۹	۲۷۱	درود شاذلی	۴۰
۲۹۵	درود وسیلہ	۶۰	۲۷۲	درود افضل	۴۱
۲۹۷	درود اغصام	۶۱	۲۷۳	درود دوامی	۴۲
۲۹۸	درود فوائد کثیرہ	۶۲	۲۷۴	درود کوثر	۴۳
۳۰۰	درود نصرت	۶۳	۲۷۵	درود قبرستان	۴۴
۳۰۱	درود الصادقین	۶۴	۲۷۸	درود حضرت غوث اعظم	۴۵



شمار	عنوان	صفحہ	شمار	عنوان	صفحہ
۶۵	درود حصول عزت	۳۰۳	۸۵	درود جامع ابراہیمی	۳۲۷
۶۶	درود الزاہدین	۳۰۵	۸۶	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا درود	۳۲۹
۶۷	درود الطالبین	۳۰۶	۸۷	حضور نبی اکرم کا درود	۳۳۰
۶۸	درود مدنی	۳۰۷	۸۸	سید المرسلین کا درود	۳۳۱
۶۹	درود مکرم	۳۰۸	۸۹	درود العاشقین	۳۳۲
۷۰	درود بشارت	۳۰۹	۹۰	درود دفع شر اعداء	۳۳۳
۷۱	درود نور القیامہ	۳۱۰	۹۱	درود فاتح	۳۳۵
۷۲	درود مکین	۳۱۲	۹۲	درود حضوری	۳۳۷
۷۳	درود حفاظت	۳۱۲	۹۳	درود مقرب	۳۳۸
۷۴	درود بلندی درجات	۳۱۵	۹۴	درود دعا و دوا	۳۳۹
۷۵	درود منیر	۳۱۶	۹۵	درود ثواب	۳۴۰
۷۶	درود مکاشفہ	۳۱۸	۹۶	درود ابن کثیر	۳۴۱
۷۷	درود چشتیہ	۳۱۹	۹۷	درود برکات کثیرہ	۳۴۲
۷۸	درود نغم البدل صدقہ	۳۲۰	۹۸	درود شفاعت	۳۴۳
۷۹	درود رحمت و برکت	۳۲۱	۹۹	درود مشاہدہ	۳۴۴
۸۰	درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۲۲	۱۰۰	درود فقری	۳۴۵
۸۱	درود صاحب لولاک	۳۲۳	۱۰۱	درود حضرت موسیٰ	۳۴۶
۸۲	درود اہل بیت	۳۲۴	۱۰۲	درود حضرت علیؑ	۳۴۷
۸۳	درود سرور کائنات	۳۲۵	۱۰۳	درود حضرت فاطمہؑ	۳۴۸
۸۴	درود حبیب خدا	۳۲۶		تفسیر و بروہ شریف	۳۴۹



## نعت مصطفیٰ اصلي اللہ علیہ وسلم

از حضرت حسان بن ثابت

أَعْرَعَلِيهِ لِلنَّبُوَّةِ خَاتِمٌ  
مِنَ اللَّهِ مَشْهُودٌ يَلُوحُ وَيُشْهِدُ

وہ وہ ہیں جن پر مہر نبوت تک رہی ہے  
اللہ کی طرف سے یہ شہادت ہے جو چمکتی ہے اور دکھی جاتی ہے  
اِذْ قَالَ فِي الْخَمِيسِ الْمُؤَذِّنُ أَشْهَدُ  
جب کہ پابند وقت مؤذن اہمہد کہتا ہے۔

فَدُ وَالْعَرِشِ كَمُودٍ وَهَذَا الْحَمْدُ  
عاصب عرش نمود ہے، اور یہ حمد میں

مِنَ الرَّسُولِ وَالْأَوْثَانِ فِي الْأَرْضِ تَعْبُدُ

اور حال بہ حکم زمین میں بت ہو جے جارہے تھے  
مَلُوحٌ كَمَا لَامَ الصَّقِيلُ الْبُهْمَنُ  
وہ اس طرح چمکے جیسے صیقیل کی برقی بندی عوار چمکے

وَعَلَّمَنَا الْإِسْلَامَ يَا لَللَّهِ مَا تَنْزَلُ

اور ہمیں اسلام کی تعلیم دی، اہمہد کے نگر گزریں  
بِذَلِكَ مَا عَمَّرْتُ فِي النَّاسِ أَشْهَدُ  
جب تک میں لوگوں میں زندہ رہوں گا اکی شہادت تیار رہوں

سِوَالِكَ إِلَهًا أَنْتَ أَغْلَى وَأَجْدُ

اغلی اور برتر ہے جو تیرے سوا کسی اور کو معبود بنائیں

اشہد اپنے نام کے ساتھ نبی کا نام ملا رکھا ہے

وَشَقَّ لَهُ مِنَ اسْمِهِ لِيَجِلَّهُ  
اللہ نے ان کا نام ان کے امراز کے لئے اپنے ناکے سے لگایا

نَبِيٌّ آتَانَا بَعْدَ بَابِيسٍ وَفَتْرَةٌ

یہ ایسے نبی جو ہمارے پاس ایک خون اور طویل وقت کے بعد آئے ہیں  
فَأَمْسَى سِرًا لِبِجَامُ سْتَيْبِرًا وَهَادِيًا  
یہ نبی آئے اور روشنی دے چراغ اور ہدایت ہو گئے

وَأَنْذَرَنَا نَارًا وَبَشَّرَ جَنَّةً

اور انہوں نے آگ سے ڈرایا، جنت کی بشارت دی  
وَأَنْتَ إِلَهُ الْخَلْقِ رَبِّي وَخَالِقِي  
اے اللہ تو دنیا کا مبر دہے میرا رب اور خالق ہے

تَعَالَيْتَ رَبُّ النَّاسِ عَنْ قَوْلٍ مِّنْ دَعَا

اے مہرے انسانوں کے پروردگار تو ان کے قول سے

لَكَ الْخَلْقُ وَالنَّعْبَاءُ وَالْأَمْرُ كُلُّهُ

تو ہی پیدا کرنے والا نعمت دینے والا اور حاکم مطلق ہے

فَيَا يَا نَسْتَهْدِي وَإِيَّاكَ نَعْبُدُ

ہم تجھ ہی سے ہدایت چاہتے اور تیری ہی پرستش کرتے ہیں



## حرف آغاز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ حَامِدًا وَ مُصَلِّیًّا وَ مُسْلِمًا  
 ہر طرح کی حمد و ثناء ذات باری تعالیٰ کے لیے ہے اور ہر طرح کا درود حضور صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی ذات گرامی کے لیے ہے کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے سب سے برگزیدہ ہستی اور  
 محبوب قرار دیا۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا خود خدا کے عزوجل کا  
 وظیفہ ہے اس لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کا پڑھنا سب سے افضل وظیفہ  
 ہے اور یہ وظیفہ بارگاہ رب العزت میں ہر لحاظ سے قبول ہے یعنی درود پاک ایسا  
 وظیفہ ہے جس کا پڑھنا قبول ہی قبول ہے اور جو چیز بارگاہ رب العزت میں نورا قبول ہو  
 جائے اس کا اجر بھی بہت جلد ملتا ہے اس لیے درود شریف پڑھنے والے بہت جلد اللہ  
 تعالیٰ کے خاص بندے بن جاتے ہیں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب جانتے ہوئے  
 ان کی محبت اور عشق کی بنا پر درود پاک پڑھا جاتا ہے لہذا یہ ایسا فعل ہے جس سے اللہ  
 تعالیٰ ہر لحاظ سے درود پاک پڑھنے والے پر راضی ہو جاتا ہے تو اسے دین و دنیا میں اپنی  
 نعمتوں سے نواز دیتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کا تحفہ  
 بھی بنا سعات دارین ہے۔

اس کتاب میں سو درود شریف جمع کر دئے گئے ہیں اور ان کے فضائل لکھ دیئے ہیں  
 اور اس کے ساتھ اس درود پاک پڑھنے کا طریقہ اور تعداد بھی بیان کی گئی ہے۔



درود شریف کے الفاظ خواہ کچھ بھی ہوں درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور توصیف پر مبنی ہے اس لیے اسے پڑھنے سے ایک تو پڑھنے والے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت لازم ہو جاتی ہے اور دوسرے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت اور شفقت حاصل ہوتی ہے اس طرح ہر درود شریف کا ورد باعث نجات ہے۔ درود ابراہیمی کے علاوہ تمام درود شریف مختلف بزرگان دین اور اہل محبت حضرات کے ترتیب شدہ ہیں جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح اور توصیف ہے جو لکھنے والے کی محبت کی دلیل ہے جن کا پڑھنا بھی ہر لحاظ سے درست اور جائز ہے کیونکہ محبت ہر اعتراض سے بے نیاز ہوتی ہے۔

اس کتاب یعنی خزینہ درود شریف کا تصنیفی کام مورخہ ۱۷۷۱ء جولائی ۱۹۸۸ء کو پہلی بار مکمل ہوا اس کی تکمیل پر میں ذات باری تعالیٰ کا بے حد احسان مند ہوا کہ اُس نے مجھے صحت اور توفیق دی کہ بندہ ناچیز نے ان درودوں کو ایک کتابی صورت میں پیش کیا یہ دراصل میرے ایک محترم دوست جناب سیف ذوالقرنین نے مجھے تجویز دی تھی کہ میں درود شریفوں کو ایک کتابی صورت میں اکٹھا کر کے مجموعہ بنا دوں مجھے اُس کی یہ تجویز بہت پسند آئی اور میں نے خزینہ درود شریف کا کام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر عنایت سے شروع کر دیا کہ اللہ کی مہربانی سے وہ کام پایہ تکمیل تک پہنچ گیا۔

۲۰۰۶ء میں مجھے یہ احساس ہوا کہ بہت سے درود رہ گئے ہیں جو اس کتاب میں شامل نہیں ہو سکے تو میں نے ۳۵۰ درود شریفوں کو دونی کتابی صورتوں میں ترتیب دیا جن کے نام میں نے خزینہ درود شریف اور مجموعہ درود شریف رکھے۔ یہ کتب ضخیم ہیں اور چھپ چکی ہیں مگر میرا اشتیاق قائم رہا کہ پہلے شائع ہونے والی کتاب خزینہ درود شریف پر از سر نو نظر ثانی کی جائے تو میں نے پہلی کتاب ہی میں بعض جگہ پر اضافہ کر دیا اور نظر ثانی شدہ کتاب پیش خدمت ہے اللہ تعالیٰ میری بشری کمزوریوں کو معاف فرماتے ہوئے میری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے (آمین)۔ نیاز مند عالم فقیری



## حکم درود شریف

تقاضائے محبت یہی ہے کہ محبوب کی ہر دم تعریف کی جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں سید الانبیاء ہیں حبیب کبریا ہیں تاجدار عرب و عجم ہیں شفیع المذنبین ہیں۔ رحمۃ اللعالمین ہیں سراج منیر ہیں ساقی کوثر ہیں۔ اللہ تعالیٰ محبت ہے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے جب اپنے محبوب کے نور کی تخلیق کر لی تو پھر اپنے محبوب کی تعریف میں مصروف ہو گیا یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود بھیجنے لگا اور جب اللہ اپنے محبوب کی محبت میں منتہی پر پہنچا تو پھر اللہ نے اپنی مخلوق یعنی ملائکہ اور انسانوں کو بھی حکم دے دیا کہ تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو جس طرح میں کر رہا ہوں اس حکم کے تحت انسانوں کے لیے حضور پر درود بھیجنا ضروری ٹھہرا۔ اس کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس تمام بنی نوع انسان اور مخلوق کے لیے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بدولت نسل انسانی کو ہدایت کا راستہ دیا جس میں انسان کی فلاح ہے انسان کو جو عظمت اور عزت ملی ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت ہی سے ملی ہے اس لیے نسل انسانی کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء و سید المرسلین ہیں بے کسوں کا سہارا ہیں اس لیے ہر سچے مومن اور مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے کرے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہے اس لیے شکریہ ادا کرنے اور اللہ کو راضی کرنے کا بہترین طریقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا ہے اس لحاظ سے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ضروری ہے۔



درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو آسانی سے عظمت اور رفعت عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے ہر نبی اور ہر پیغمبر کو اپنی کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے نوازا ہے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ عظمت اور عزت عطا فرمائی کہ فرشتوں کو ان کے سامنے جھکا دیا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی دوستی سے نوازا اور ان کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنا دیا پھر ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کے خطاب سے نوازا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے کہ وہ میرا سچا نبی تھا جن کا میں نے درجہ بلند کیا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کو اصحاب بصیرت میں شمار کیا حضرت یوسف علیہ السلام کو بے مثل حسن سے نوازا حضرت عیسیٰ کی باکمال معجزات سے تائید کی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کا شرف بخشا گویا کہ ہر نبی کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک خاص نعمت سے سرفراز کیا مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے اعلیٰ یہ اعزاز دیا کہ ان کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا اور ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شامل کیا ان پر خود درود پاک پڑھنا اپنا شعار بنا لیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (پ۔ ۱۲۲ الانزاب ۵۶)

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے نبی کریم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور اچھی طرح سلام بھیجو۔

یہ آیت کریمہ مدینہ منورہ میں شعبان ۲ھ میں نازل ہوئی اور اس آیت پاک میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے ان پر درود و سلام بھیجتے ہیں یعنی حضور پر درود بھیجنے والے تین (۱) اللہ تعالیٰ (۲) فرشتے اور (۳) اہل ایمان ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تعریف کرتا ہے آپ کا نام بلند کرتا ہے آپ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے اور آپ کے درجات میں اضافہ کرتا ہے



فرشتوں کی طرف سے آپ پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ کے حق میں اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے آپ کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمائے آپ کی شریعت مطہرہ کو فروغ بخشے یعنی فرشتے ہر لحاظ سے آپ کی تعریف و توصیف بیان کرتے رہتے ہیں اہل ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب بھی اللہ کی بارگاہ میں حضور کی شان بلند و بالا کرنے کی التجا ہے یعنی اہل ایمان پر یہ واضح کیا گیا کہ جب میں اپنے محبوب پر برکات کا نزول کرتا ہوں اور میرے فرشتے ان کی شان میں تعریف کرتے ہیں اور ان کی بلندی مقام کی دعا کرتے ہیں تو ایمان والو تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو۔ لفظ صلوٰۃ کے تین معنی ہیں پہلا یہ کہ محبت کی بناء پر رحمت کرنا یا مہربان رہنا دوسرا تعریف و توصیف کرنا تیسرا دعا کرنا لہذا جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف صلوٰۃ کے معنوں میں استعمال کیا جائے گا تو اس سے پہلا اور دوسرا مطلب مراد لیے جائیں گے۔ لیکن جب صلوٰۃ کا لفظ فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے بولا جائے گا تو اس میں اللہ کے حضور دعا کرنا لیا جائے گا۔ سَلِّمُوا تَسْلِيمًا کا مطلب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام پیش کرنا ہے اگرچہ مندرجہ بالا آیت میں ہمیں صلوٰۃ و سلام کا حکم دیا گیا ہے لیکن ہم اعتراف عجز کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ یعنی اے اللہ تو ہی اپنے محبوب کی شان اور قدر و منزلت کو صحیح طرح جانتا ہے اس لیے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب پر صلوٰۃ بھیج جو ان کی شانِ شایاں ہو۔

اس آیت کریمہ سے یہ حکم اخذ ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر یا کہہ کر دُرود شریف پڑھنا واجب ہے ایسے ہی نماز کے آخری قعدہ میں دُرود شریف کا پڑھنا واجب ہے اس کے ترک کرنے سے نماز نہ ہوگی۔ اگر کسی مجلس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی بار بار آئے تو ایک مرتبہ دُرود پڑھنے سے فریضہ ادا ہو جائے گا لیکن ہر بار نام لینے یا سننے پر دُرود شریف پڑھنا مستحب ہے جس طرح زبان سے ذکر مبارک وقت صلوٰۃ واجب ایسے ہی قلم سے لکھنے کے وقت بھی صلوٰۃ و سلام کا قلم سے لکھنا ضروری ہے۔



## فضائلِ درود شریف

درودِ پاک ایک انمول نعمت ہے جس کی فضیلت بے پناہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادات عالیہ حسب ذیل ہیں جن میں درودِ پاک کے فضائل بیان کئے گئے ہیں:

### حدیث ۱

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ (نسائی شریف)

### حدیث ۲

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز وہ شخص میرے سب سے قریب ہوگا جس نے مجھ پر اکثر درودِ پاک پڑھا ہوگا۔ (ترمذی شریف)

### حدیث ۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا۔ اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ (مسلم شریف)

### حدیث ۴

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی موجود تھے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما بھی تشریف فرما تھے جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ



تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لیے دُعا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا جو مانگو گے دیا جائے گا۔ (ترمذی شریف)

### حدیث ۵

حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اس نے دُعا مانگنا شروع کی یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے لہذا جب تو نماز پڑھے تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کیا کر پھر مجھ پر درود پڑھا کر پھر دُعا مانگا کر پھر ایک اور نمازی آیا اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور پھر حضور پر درود پاک پڑھا تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو جو دُعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ (مشکوٰۃ)

### حدیث ۶

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

### حدیث ۷

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دن بھر میں مجھ پر ہزار بار درود پاک پڑھا وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے گا۔

### حدیث ۸

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں دربار نبوت میں حاضر تھا اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر



کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں تو میں کتنا درود پڑھوں تو آپ نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر میں نے عرض کی اپنی فرصت کا چوتھا حصہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا کہ جتنا چاہے پڑھ لیا کر اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے میں نے عرض کی کہ اگر زیادہ میں بہتری ہے تو میں وظائف کا نصف وقت درود پاک میں لگا دیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر وظائف کے وقت میں سے دو تہائی میں درود پاک پڑھ لیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس میں زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے تو عرض کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں پھر سارے وقت میں درود پاک ہی پڑھ لیا کروں گا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

### حدیث ۹

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپ کا چہرہ بہت ہشاش بشاش تھا حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے آپ سے سب دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اے محبوب کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹا کر دس نیکیاں لکھ دوں۔ (القول البدیع)

### حدیث ۱۰

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک پڑھو کیوں کہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے اور جو مجھ پر ایک بار بھی درود پاک پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں



بھیجے گا۔ (القول البدیع)

### حدیث ۱۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم نور عطا ہوگا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

### حدیث ۱۲

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

### حدیث ۱۳

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام میں سے چار پانچ افراد دن رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور حضور سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ کی خدمت کی جائے ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہولیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں آپ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں آپ کی روح مبارک پرواز کر گئی ہے لیکن آپ نے سر مبارک اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا تجھے کیا ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ نے سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو قبض کر لیا ہے اب میں حضور کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک



باردرد پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔ (القول البدیع)

### حدیث ۱۴

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ دُرد پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ دُرد پاک کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (القول البدیع)

### حدیث ۱۵

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مہتابہ باہر کھلی نضا میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمر دیکھ کر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لیے تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بالا خانہ میں سر بسجود ہیں حضرت عمر پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ کے حبیب جو کوئی آپ پر ایک باردرد پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس درجے بلند کرنے کا۔ (سعادة الدارين)

### حدیث ۱۶

سیدنا ابو کمال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابو کمال جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے دُرد پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)



حدیث ۱۷

ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذاتِ بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنالوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے کافی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۸

ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے رب کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۹

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم دربار نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین اعمال کیا ہیں؟ فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا ذکر الہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے۔ تو ہلکی نماز پڑھائے۔ کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں بیمار بھی بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۰

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اُوپر نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود پیش نہ کیا جائے۔ (ترمذی شریف)

### حدیث ۲۱

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔ (القول البدیع)

### حدیث ۲۲

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات، مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے کہ حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ رکھوں گا۔ ہوں۔ (سعادت دارین)

### حدیث ۲۳

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے میری امت کے لوگو مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک پڑھا کرو کیونکہ میری امت کا درود پاک پڑھنا مجھ پر ہر روز پیش ہوتا ہے لہذا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اسکی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ (بجامع صغیر جلد ۱)

### حدیث ۲۴

حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دوران خطبہ فرماتے سنا کہ بندہ جب تک مجھ پر درود



پاک پڑھتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر دُرُودِ پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ (القول البدیع)

### حدیث ۲۵

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا کہ میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک اُمتی پل صراط پر سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے، کبھی لٹک جاتا ہے، تو اس کا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھا ہوا آیا اور اس اُمتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔ (سعادة الدارين ص ۶۶)

### حدیث ۲۶

حضرت ردیف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرُودِ پڑھ کر یہ کہا کہ الہی! انہیں قیامت میں اپنا قرب خاص عطا فرما۔ اس دُرُودِ پڑھنے والے کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (مسند امام احمد)

### حدیث ۲۷

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھے، میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔ (القول البدیع)

### حدیث ۲۸

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کیا کرو اس لیے کہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لیے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دُعا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لیے شفاعت ہے۔ (جامع صغیر جلد اول)

حدیث ۲۹

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربار الہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری قبر کے نزدیک درود شریف پڑھا تو میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو دور دراز جگہ سے پڑھتا ہے تو وہ مجھے پہنچایا جاتا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مجھ پر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرماتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (ابوداؤد بیہقی)

حدیث ۳۲

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُمت کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پہنچاتے ہیں۔ (نسائی شریف و سنن داری)

حدیث ۳۳

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پاک پڑھتے رہا کرو بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔



### حدیث ۳۴

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہیں جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باب کا نام لے کر دُرُودِ پہنچاتا رہے گا۔ کہ فلاں کا بیٹا ہے، اور اس نے آپ پر دُرُودِ پڑھا ہے۔ (القول البدیع)

### حدیث ۳۵

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دُرُودِ بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے دُرُودِ بھیجتے ہیں اس پر اللہ خود دُرُودِ بھیجتا ہے اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر دُعا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

### حدیث ۳۶

ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دُعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس دُرُودِ پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دُعا دُرُودِ کے ہمراہ بارگاہِ الہی میں درجہ قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دُعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر دُرُودِ نہیں بھیجتا تو اس کی دُعا الٹی لوٹ کر آ جاتی ہے۔ (القول البدیع)

### حدیث ۳۷

حضرت حسن بصری سے روایت ہے کہ حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ حج کرنے کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو ۴۰۰ حاج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دُرُودِ بھیجے گا وہ

ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنی چاہیے۔

### حدیث ۳۸

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مضافی کرتے وقت دُرود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رب غفور ورحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (سعادت الدارین ص ۷۷)

### حدیث ۳۹

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن دُرود پاک کی کثرت کیا کرو کیوں کہ یہ دن یوم مشہود ہے اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر دُرود پاک پڑھے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر دُرود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ بندہ جہاں بھی ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ تک دُرود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی سنوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام مبارک حرام کر دیئے ہیں۔ (جلاء الافہام)

### حدیث ۴۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔

### حدیث ۴۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر دُرود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (القول البدیع)

98165



### حدیث ۲۲

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر دُرُودِ پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہو گی جب وہ جنت میں دُرُودِ پاک کی اعلیٰ جزا دیکھیں گے۔ (القول البدیع)

### حدیث ۲۳

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔ (القول البدیع)

### حدیث ۲۴

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے (اور عاجز وہ ہے جو دُرُودِ پڑھے)۔ (القول البدیع)

### حدیث ۲۵

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ کی روشنی سے سارے گھر میں روشنی ہو گئی اور سوئی مل گئی اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میل یعنی ہلاکت ہے اس بندے کے لیے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا عرض کی یا رسول اللہ وہ

کون ہوگا۔ جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا آپ نے فرمایا وہ بخیل ہے عرض کیا بخیل کون ہے فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

### حدیث ۴۶

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود نہ پڑھے۔

### حدیث ۴۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرُود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا انہیں بخش دے۔ (القول البدیع)

### حدیث ۴۸

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اُٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرُود پڑھا تو وہ یوں اُٹھے جیسے وہ بدبودار مردار کھا کر اُٹھے۔ (القول البدیع)

### حدیث ۴۹

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین۔ یوں ہی دوسری اور تیسری سیڑھی پر آمین کہی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی حضور اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا تو فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا بد بخت ہو اور وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا رمضان المبارک نکل گیا اور وہ



روزے نہ رکھ کر) بخشنا نہ گیا۔ میں نے کہا آمین! دوسرا بد بخت وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور انہوں نے (خدمت کے سبب) اسے جنت میں نہ پہنچایا (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا) میں نے کہا آمین! تیسرا وہ شخص بد بخت ہے جس کے پاس آپ کا ذکر پاک ہو اور اس نے آپ پر درود پاک نہ پڑھا تو میں نے کہا آمین! (بخاری شریف)

### حدیث ۵۰

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لیے دُعا اور استغفار کرتا ہوں۔

### حدیث ۵۱

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ محدثین اور علماء کو اٹھائے گا اور وہاں نہایت مہکتی خوشبو ہوگی، وہ دربار الہی میں حاضر ہوں گے تو اللہ ان سے فرمائے گا تم میرے حبیب پر درود پاک پڑھتے رہتے تھے۔ اے میرے فرشتوں ان کو جنت میں لے آؤ۔ (الترمذی)

### حدیث ۵۲

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (طبرانی اوسط و صغیر)

## اوقاتِ درود شریف

درود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے یعنی درود پاک پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہے پڑھے دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے دُعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے گویا کہ چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے۔ لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں درود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہذا جن اوقات میں درود پاک پڑھنا چاہیے وہ حسب ذیل ہیں:

- ۱۔ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا لازمی ہے۔
- ۲۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضور پر درود پڑھنا ضروری ہے۔
- ۳۔ جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور پر ضرور درود پڑھنا چاہیے۔
- ۴۔ نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔
- ۵۔ نماز استقراء کے خطبہ میں بھی درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔
- ۶۔ پانچوں وقت کی نماز کے بعد دُعا سے قبل بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔
- ۷۔ نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۸۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔
- ۹۔ وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔



- ۱۰۔ دعا کے آغاز اور اختتام پر دُرُودِ پاک پڑھنا قبولیتِ دُعا کے لیے اکسیر ہے۔
- ۱۱۔ دورانِ حج بیت اللہ میں دُرُودِ پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔
- ۱۲۔ کوہِ صفا کوہِ مروہ اور حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی دُرُودِ شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔
- ۱۳۔ قیامِ منیٰ عرفات اور مزدلفہ میں بھی دُرُودِ پاک کا ورد بہت اچھا ہے۔
- ۱۴۔ طوافِ وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی دُرُودِ شریف پڑھنا چاہیے۔
- ۱۵۔ مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت بھی دُرُودِ شریف پڑھنا چاہیے۔
- ۱۶۔ زیارتِ روضہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی دُرُودِ شریف پڑھنا چاہیے۔
- ۱۷۔ ریاض الجنہ اور اصحابہ صفہ کے تھڑے پر بھی دُرُودِ شریف کا ورد کرنا چاہیے۔
- ۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تبرک آثار دیکھتے وقت بھی دُرُودِ پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۱۹۔ مقام بدر اور مقام احد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی دُرُودِ شریف پڑھنا چاہیے۔
- ۲۰۔ جمعرات کو بعد نمازِ عشاء یا بعد نمازِ تہجد بھی دُرُودِ پاک کا ورد بہت بہتر ہے۔
- ۲۱۔ جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۲۲۔ ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی دُرُودِ پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔
- ۲۳۔ ہفتہ کے روز کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔
- ۲۴۔ اتوار کو بعد نمازِ فجر مسجد میں بیٹھ کر دُرُودِ شریف پڑھنا رعیسائیت کی دلیل ہے۔
- ۲۵۔ پیر کے روز صبح کے وقت دُرُودِ پاک کا ورد بے پناہ فضیلت رکھتا ہے کیوں کہ حضور کی ولادت اسی روز ہوئی۔
- ۲۶۔ رمضان المبارک میں ہر روز دُرُودِ پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔
- ۲۷۔ شبِ برات میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد دُرُودِ پاک پڑھنا چاہیے۔

- ۲۸۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے سنتے اور لکھتے وقت دُرود شریف پڑھنا ضروری ہے۔
- ۲۹۔ کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل دُرود پاک پڑھنا باعث برکت ہے۔
- ۳۰۔ کسی مجلس سے اٹھتے وقت دُرود شریف پڑھنا باعث عزت ہے۔
- ۳۱۔ رات کو سوتے وقت دُرود پاک کا ورد باعث حفاظت ہے۔
- ۳۲۔ سو کر اٹھتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعث عمر درازی ہے۔
- ۳۳۔ نیند نہ آنے کی صورت میں دُرود شریف کا پڑھنا باعث سکون قلبی ہے۔
- ۳۴۔ مجلس ذکر کے آغاز اور اختتام پر دُرود پاک کا پڑھنا مجلس کی شرف قبولیت کی دلیل ہے۔
- ۳۵۔ ختم قرآن پاک کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعث سعادت ہے۔
- ۳۶۔ وعظ درس اور تعلیم کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا اضافہ علم کی دلیل ہے۔
- ۳۷۔ گناہ کے بعد توبہ کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا قبولیت توبہ کی علامت ہے۔
- ۳۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا گھر میں باعث برکت ہوگا۔
- ۳۹۔ کسی چیز کے بھول جانے پر دُرود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔
- ۴۰۔ نکاح کے موقع پر دُرود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔
- ۴۱۔ حالت غربت میں دُرود پاک کا پڑھنا غمی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔
- ۴۲۔ مصیبت اور سختی کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔
- ۴۳۔ معانقہ اور مصافحہ کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔
- ۴۴۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعث مغفرت ہوگا۔
- ۴۵۔ ہر نیک کام کرتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
- ۴۶۔ حالت سفر میں دُرود پاک کا ورد باعث حفاظت اور خیریت ہوگا۔



- ۴۷۔ میت کو قبر میں اتارتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعثِ راحت ہوگا۔
- ۴۸۔ طلبِ شفاء کے لیے حالتِ مرض میں دُرود پاک کا پڑھنا باعثِ شفاء ہوگا۔
- ۴۹۔ صاف پانی کو بہتا دیکھ کر دُرود پاک کا پڑھنا باعثِ شکر ہے۔
- ۵۰۔ خوشبو سونگھتے وقت دُرود پاک پڑھنا باعثِ ثواب ہے۔
- ۵۱۔ کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔
- ۵۲۔ وصیت لکھتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا انجامِ بخیر کی دلیل ہے۔
- ۵۳۔ کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعثِ برکت ہوگا۔
- ۵۴۔ کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔
- ۵۵۔ تہمت سے بری ذمہ ہونے کے لیے دُرود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔
- ۵۶۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعثِ محبت ہوگا۔
- ۵۷۔ علم کی اشاعت کے وقت بھی دُرود پاک سے شروع کرنا چاہیے۔
- ۵۸۔ قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دُعا میں بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۵۹۔ شبِ قدر میں دُرود پاک کثرت سے پڑھنا باعثِ نجات ہے۔
- ۶۰۔ جمعۃ الوداع کے دن بعد نمازِ جمعہ دُرود شریف پڑھنا باعثِ سعادت ہوگا۔

## آدابِ درود شریف

ہزار بار بشویم وہن بہ مشک و گلاب  
ہوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

عظیم المرتبت ہستی کا نام لینے کے لیے آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے اس لیے درود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے۔ کیوں کہ تقاضہ محبت یہی ہے کہ ادب سے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں درود شریف پیش کیا جائے۔ لہذا درود پڑھتے ہوئے مندرجہ ذیل آداب کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

۱۔ درود پاک پورے ذوق و شوق اور لگن سے پڑھنا چاہیے دل و دماغ کو پوری طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری توجہ درود شریف پر رکھنی چاہیے۔ اور اپنے ذہن میں یوں خیال کریں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضری ہے اس لیے ان کی عظمت اور رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں۔

۲۔ درود پاک پڑھتے وقت اپنے چہرے کا رخ اس طرف کرنا چاہیے جس طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اقدس ہے پھر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی صورت درود پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ جتنا عرصہ درود پاک پڑھا جائے مراقبہ رہے۔

۳۔ درود پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور کرنا چاہیے۔ اگر خواب میں



نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگئی ہے تو وہ صورت دل نشین کر کے اس پر اپنا تصور جمانا چاہیے۔ اگر زیارت نہ ہوئی ہو تو زیارت کا طلب گار رہنا چاہیے جب دُرود پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی تو پھر دُرود پڑھنے والے کی روح کا مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں آنا جانا ہو جائے گا وہ روح کی آنکھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں گم ہو جائے گا اور جوں جوں ان کی محبت میں زیادہ محو ہوگا اسی نسبت سے اس کی روح پر انوارات الہیہ کا نزول ہوگا اور دن بدن اس پر رحمت خداوندی بڑھتی جائے گی۔ حتیٰ کہ ایک ایسا وقت آ جائے گا کہ وہ اپنے گرد رحمت کا بحر بیکراں محسوس کرے گا۔ اور اس بحر بیکراں میں دُرود پڑھنے والے کی روح غوطہ زن ہو کر روحانیت سے مالا مال ہو جائے گی۔

۴۔ دُرود شریف کو حکم الہی کی اتباع تصور کرنا چاہیے اور دُرود شریف پڑھنے کا مقصد رضائے الہی رکھنا چاہیے۔ بلکہ یہ نیت پیش نظر رہنی چاہیے کہ دُرود شریف پڑھنا اللہ کا حکم ہے اس لیے اس حکم کی اتباع کر رہا ہوں اگر اس نیت کے علاوہ کوئی اور نیت ذہن میں رکھے گا تو دُرود شریف کا اجر کم ہو جائے گا۔

۵۔ دُرود پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیے کیوں کہ ہر عبادت کے لیے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے اس لیے دُرود پاک کے لیے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے لہذا وہ دُرود شریف با وضو پڑھے تو زیادہ بہتر ہے مسواک سے اپنے منہ کو صاف رکھنا چاہیے۔ خوشبو لگانا بھی بہت بہتر ہے پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کر کے دُرود شریف پڑھنا چاہیے۔

۶۔ دُرود شریف جس مقام پر پڑھا جائے اس کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے۔ اس لیے ناپاک اور گندی جگہ پر دُرود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔ لہذا ایسی جگہ جہاں پر غلاظت کا احتمال ہو یا کوئی حکمی یا حقیقی غلاظت لگی ہو تو وہاں پر دُرود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔ ایسی جگہ جہاں پر حقہ نوشی ہوتی ہو دُرود شریف نہیں

پڑھنا چاہیے ایسی جگہ جہاں افیون بھنگ چرس اور شراب وغیرہ کا نشہ کیا جاتا ہو وہاں بھی دُرود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔ ایسے ہی وہ جگہ جہاں عیش و عشرت کی محفل گرم ہونا چ گانا اور لہو و لعب کی مجلس ہو یا جھوٹ بولا جا رہا ہو غیبت یا جھوٹے لطیفے بازی ہو رہی ہو یا تمسخر ہوتا ہو یا غیر شرح گفتگو ہوتی ہو یا ایسی باتیں ہوتی ہوں جن سے نفرت آتی ہو تو ان مقامات پر دُرود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔

۷۔ دُرود پڑھتے ہوئے شہرت اور ریاکاری سے بچنا چاہیے۔ دنیاوی جاہ و جلال حاصل کرنے کی نیت نہیں رکھنی چاہیے۔ اگر کسی کے مدعو کرنے پر محفل دُرود میں شرکت کرے تو دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا چاہیے۔ بلکہ دُرود شریف کے پڑھنے میں رضائے الہی کا مقصد ہی پیش نظر رکھنا چاہیے۔

۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سنے یا لکھے تو اس پر دُرود ضرور پڑھے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم ضرور پڑھے چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے اس لیے صلی اللہ علیہ وسلم کہنا یا لکھنا ضروری ہے۔ حضرت ابو عباس رضی اللہ عنہ مشہور محدث تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کو لکھتے وقت صرف صلی اللہ لکھا کرتے تھے یعنی وسلم کا لفظ ترک کر دیا کرتے تھے ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم چالیس نیکیوں کو کیوں ضائع کر لیتے ہو مجھ پر وسلم کے چار حروف کو نظر انداز کر کے ان نیکیوں سے کیوں محروم رہتے ہو کیونکہ ایک ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں تو اس روز سے حضرت ابو عباس رضی اللہ عنہ نے دُرود شریف کے پورے الفاظ لکھنے شروع کر دیئے۔

۹۔ دُرود پاک دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھ سکتا ہے اگر اونچی پڑھے تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہیے دُرود پڑھتے وقت آواز کو دلکش انداز میں نکالنا چاہیے۔ دُرود پست آواز سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے

دلیجعی پیدا ہوتی ہے اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

۱۰۔ دُرود شریف میں جہاں اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور وہاں سیدنا کا لفظ نہ لکھا ہو

تو وہاں سیدنا کا لفظ ادباً اور عقیدتاً خود پڑھ لینا چاہیے۔ کیونکہ سیدنا کا لفظ ادب و تعظیم کا ہے اس لیے آپ کے ذاتی نام کے ساتھ اس لفظ کا اضافہ کرنا بہتر ہے۔

۱۱۔ دُرود پاک اگرچہ ہر مسلمان کو کثرت سے پڑھنا چاہیے اگر اس کے پڑھنے میں

شیخ کامل کی اجازت سے تائید حاصل کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہے کیوں کہ شیخ

کامل کی اجازت سے اس کی دُعا شامل حال ہو جاتی ہے جو زیادہ روحانی فوائد کا

باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اسے دُرود شریف پڑھنے سے گریز

نہیں کرنا چاہیے۔

۱۲۔ حضرت ابوالموہب شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں ایک دن میں نے دُرود پاک

جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تاکہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا

تھا۔ جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اے شاذلی تجھے

معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا یوں پڑھ!“ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَهْتَهٗ اَهْتَهٗ اور

ترتیب کے ساتھ پڑھ! ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی

حرج نہیں ہے نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے کہا ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو! یہ

فضیلت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی دُرود پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ

ہے کہ جب تو دُرود پاک پڑھنا شروع کرے تو اوّل اور آخر دُرودِ تامہ پڑھ لیا

کرے۔



## حکایاتِ درود شریف

درود شریف کی برکات کے چند واقعات حسب ذیل ہیں۔

### ۱- درود پاک کے ذریعے قبر میں نجات کا واقعہ

حضرت شیخ شبلی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا تھا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کھما معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا ”حضرت! آپ کیا پوچھتے ہیں؟ بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے منکر و نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی خطرناک اور دشوار آیا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے کہ نہیں۔

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر مصیبت آئی ہے۔ پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہو گیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی۔

منکر و نکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا۔ پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا ”میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا۔ اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا قبر میں حشر میں پل صراط میزان پر ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

## ۲- درود پاک نے قبر میں ساتھ دیا

نیز حضرت شیخ جزولی صاحب ”دلائل الخیرات“ قدس سرہ کے وصال کے ۷۷ سال بعد آپ کو قبر مبارک سے نکالا گیا اور سوس سے مراکش منتقل کیا گیا جب آپ کا جسد مبارک کھولا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا اور آپ بالکل صحیح و سالم ہیں جیسے کہ آج ہی لیٹے ہیں۔

نہ تو زمین نے آپ کو چھیڑا ہے نہ آپ کی کوئی حالت بدلی ہے بلکہ جب آپ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور ۷۷ سال کے بعد جب آپ کا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے تھا جیسے آج ہی خط بنوایا ہے۔ بلکہ کسی نے براہ امتحان آپ کے رُخسار مبارک پر اُننگی رکھ کر دبایا اور اُننگی اُٹھائی تو اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آرہی تھی۔ پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سُرخ ہوگئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے۔ اور دبانے سے یوں ہی ہوتا ہے۔ اور یہ ساری بہاریں درود پاک کی کثرت کی برکت سے ہیں۔ (مطالع المسرات)

## ۳- درود پاک پڑھنے سے جان کنی میں آسانی ہوگئی

امیر المؤمنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا۔ جس کا کردار اچھا نہیں تھا۔ لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس کا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔

حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں ندا دی ”اے اللہ تعالیٰ کے محبوب! میں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔“

ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی۔ کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اُٹھا اور کستوری کی سی

خوشبو مہک گئی اور کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اور پھر جب اس کی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے لحد میں رکھا تو ہاتھ سے آواز سنی۔ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت پہنچا دیا ہے۔

یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا کہ وہ شخص زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (پ-۲۲ الاحزاب ۵۶) (درۃ الناصحین ص ۲۷۲)

## ۴- عالم بزرخ میں راحت کا واقعہ

ایک عورت نے حضرت خواجہ حسن بھری قدس سرہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میری بیٹی فوت ہو گئی ہے میں چاہتی ہوں کہ خواب میں میری اس کے ساتھ ملاقات ہو جائے۔

حضرت خواجہ حسن بھری رضی اللہ عنہ نے فرمایا جا کر نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل پڑھ! اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد سورۃ التکاثر ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھتی سو جا!

اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اس نے خواب میں اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا رہے گندھک کا لباس پہنا ہوا ہے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پاؤں میں آگ کی بیڑیاں ہیں۔

یہ دیکھ کر گھبرا کر بیدار ہوئی اور پھر حضرت خواجہ قدس سرہ کی خدمت میں واقعہ بیان کیا۔ آپ نے سن کر فرمایا کچھ صدقہ کر! شائد اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے ازاں بعد حضرت خواجہ قدس سرہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک باغ ہے باغ میں تخت بچھا ہوا ہے



اور اُس پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی ہے۔ اور اس کے سر پر نورانی تاج ہے۔ اس نے دیکھ کر عرض کی ”حضرت! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟“ حضرت خواجہ نے فرمایا نہیں!“

عرض کیا ”حضرت! میں وہی ہوں جس کی والدہ نے آپ سے میری ملاقات کے لیے پوچھا تھا اور آپ نے پڑھنے کو بتایا تھا۔ اس پر حضرت خواجہ نے فرمایا ”اے بیٹی! تیری والدہ نے تو تیری حالت کچھ بتائی تھی مگر میں اس کے برعکس دیکھ رہا ہوں۔“

یہ سن کر لڑکی نے عرض کی حضرت! جیسے میری والدہ نے بیان کیا تھا اس طرح صرف میری حالت ہی نہیں تھی بلکہ اُس قبرستان میں ستر ہزار مردہ تھا جن کو عذاب ہو رہا تھا۔ ہماری خوش نصیبی کہ ہمارے قبرستان کے پاس سے ایک عاشق رسول گزرا اور اس نے درود پاک پڑھ کر ثواب ہمیں بخش دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس درود پاک کو قبول فرما کر ہم سب سے عذاب معاف کر دیا ہے اور سب کو یہ انعام و اکرام عطا فرمایا جو آپ مجھ پر دیکھ رہے ہیں۔“ (نزہۃ المجالس)

## ۵- آگ سے بچنے کا ذریعہ

سید محمد کر وی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ”باقیات صالحات“ میں لکھا ہے میری والدہ ماجدہ نے خبر دی کہ میرے والد ماجد جن کا نام محمد تھا نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور جب مجھے غسل دے لیا جائے۔ تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا رقعہ گرے گا۔ اس میں لکھا ہوگا کہ یہ آگ سے محمد کے لیے برأت نامہ ہے اور اس رقعہ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔“

چنانچہ غسل کے بعد وہ رقعہ گرا اس پر لکھا ہوا تھا ”ہذہ براءة محمد العالم بعلمہ من النار“۔ اور اس کاغذ کی یہ نشانی تھی کہ جس طرف سے پڑھو سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا۔ پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا! تو امی جان نے فرمایا ان کا عمل تھا ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت صلی اللہ تعالیٰ علی النبی

الامی الکریم و علی الہ و اصحابہ اجمعین۔ (سعادة الدارين ص ۱۳۷)

## ۶۔ ایک عجیب فرشتے کا واقعہ

شب معراج سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے ایک یہ دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فرشتہ دیکھا اس کے ہر جلعے ہوئے تھے۔ یہ دیکھ کر فرمایا اے جبریل! اس فرشتے کو کیا ہوا؟ عرض کی، ”یا رسول اللہ! اس فرشتے کو اللہ تعالیٰ نے ایک شہرتاہ کرنے کے لیے بھیجا تھا اس نے وہاں پہنچ کر ایک شیر خوار بچے کو دیکھا تو اُسے رحم آ گیا یہ اسی طرح واپس آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ سزا دی ہے۔“

یہ سن کر حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبریل! کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟“ جبریل علیہ السلام نے عرض کی ”قرآن پاک میں موجود ہے و انی لغفار لمن تاب یعنی جو توبہ کرے میں اُسے بخش دیتا ہوں۔“

یہ سن کر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دربارِ الہی میں عرض کی ”یا اللہ! اس پر رحمت فرما! اس کی توبہ قبول فرما۔“ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”اس کی توبہ یہ ہے کہ آپ پر دس بار درود پاک پڑھے آپ نے اس فرشتے کو حکم سنایا تو اس نے دس بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کو ہر بال عطا فرمائے اور وہ اوپر کو اڑ گیا اور ملائکہ میں یہ شور برپا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے ”کرو بین پر رحم فرمایا ہے۔“ (رونق المجالس ص ۱۱)

## ۷۔ درود پاک پڑھنے سے سونے کے دینار مل گئے

ایک مرتبہ چند کافر ایک جگہ بیٹھے تھے ایک سائل آیا اور اس نے ان سے کچھ سوال کیا۔ انہوں نے تمسخر کے طور پر کہہ دیا کہ تم علی کے پاس جاؤ! وہ تمہیں کچھ دیں گے۔ سائل جب حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس آیا اور اس نے کہا ”لله! مجھے کچھ دیجئے تنگ دست ہوں۔“

آپ کے پاس اس وقت بظاہر کوئی چیز نہ تھی لیکن فراست سے جان گئے کہ کافروں نے تمسخر کے لیے بھیجا ہے آپ نے اس بار دُرُودِ پاک پڑھ کر سائل کی ہتھیلی پر پھونک مار کر فرمایا۔ ہتھیلی کو بند کر لو اور وہاں جا کر کھولنا جب سائل کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا تجھے کیا دیا ہے اس نے مٹھی کھولی تو اللہ کی رحمت سے سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی۔ یہ دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہو گئے۔ (راحت القلوب)

## ۸- دُرُودِ پاک کی بددست قبر میں راحت ملے گی

حضرت احمد بن ثابتؓ مریٰ قدس سرہ نے فرمایا میں نے جو دُرُودِ پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں ایک رات تہجد کے لیے اٹھا تہجد پڑھ کر بیٹھ کر دُرُودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا پڑھتے پڑھتے مجھے اونگھ آگئی تو میں نے دیکھا کہ ”ایک شخص کو فرشتے پکڑے ہوئے گھسیٹتے لے جا رہے ہیں جس کے گلے میں طوق تھا۔

گندھک کا لباس جو کہ ٹخنوں تک تھا پہنا ہوا ہے اور وہ بڑے جسم والا بڑے سرو والا آدمی تھا۔ اس کا چہرہ سیاہ ناک بڑی اور منہ پر چچک کے داغ تھے میں نے ان گھسیٹنے والوں سے کہا میں تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دے کر پوچھتا ہوں کہ ”بتاؤ یہ کون ہے۔“

انہوں نے جواب دیا ”یہ ابو جہل ملعون ہے“ تو میں نے اس سے کہا ”اے خدا تعالیٰ کے دشمن! تیری یہی سزا ہے اور یہ سزا اس کی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر کرے پھر میں نے دعاء کی ”یا اللہ! یہ تو تھا تیرا اور تیرے پیارے نبی کا دشمن! یا اللہ! اب مجھے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے مشرف فرما! یا اللہ! مجھے یہ انعام عطاء کر! تو ارحم الراحمین ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میں ایک ایسی جگہ میں ہوں جس کو میں پہچانتا نہیں اچانک ایک جان پہچان والا دوست جو کہ حاجی اور نیک بزرگ تھا میں نے اُسے سلام کہا اُس نے جواب دیا میں نے پوچھا ”آپ کہاں



جار ہے ہیں۔“

فرمایا ”میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد شریف کو جا رہا ہوں“ میں بھی اس کے ساتھ ہولیا ایک گھڑی گزری تھی کہ ہم مسجد نبوی شریف میں پہنچ گئے تو ساتھی نے فرمایا ”یہ ہے ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد مبارک۔“

میں نے کہا ”یہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد ہے لیکن مسجد والے آقا کہاں ہیں؟“ اس نے کہا ”ذرا صبر کرو! ابھی حضور تشریف لانے والے ہیں“ تو شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور ان کے ساتھ ایک اور کامل بزرگ بھی تھے جن کے چہرہ انور میں نور تھا میں نے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سلام عرض کیا تو حضور نے فرمایا اللہ کے پیارے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو بھی سلام عرض کرو پھر میں نے ان کی خدمت بابرکت میں بھی سلام عرض کیا اور دونوں سرکاروں سے دُعا کی درخواست کی تو دونوں حضرات نے دُعا فرمائی۔

پھر میں نے دونوں کے حضور عرض کی کہ آپ دونوں میرے ضامن ہو جائیں تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تیرے لیے اس بات کا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔“ پھر میں نے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطاء کرے۔ یہ سن کر فرمایا ”زد فی الصلوٰۃ علی یعنی مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو!“

پھر میں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! جب میں درود پاک پڑھتا ہوں تو کیا آپ میرا درود پاک سنتے ہیں تو فرمایا ہاں! سنتا ہوں اور تیری مجلس میں ملائکہ مقربین بھی آتے ہیں“ پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ میرے ضامن ہو جائیں! تو فرمایا تو میری ضمانت میں ہے میں نے عرض کی ”حضور صلی اللہ علیہ وسلم! میرے متوسلین کے بھی ضامن ہو جائیں!“ فرمایا ”میں ان کا بھی ضامن ہوا۔“

میں نے عرض کی ”حضور! میرے متوسلین میں سے فلاں بھی ہے“ فرمایا ”وہ نیکو

کاروں سے ہے۔“ پھر میں نے اپنے شیخ کے متعلق عرض کی تو فرمایا وہ اولیاء اللہ میں سے ہے پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں چاہتا ہوں کہ حضور ان سب کے ضامن ہو جائیں۔ جو میری اس کتاب کو پڑھیں جو میں نے درود پاک کے متعلق لکھی ہے فرمایا ”میں اس کتاب کے پڑھنے والوں کا اور جو اس میں مندرجہ درود پاک پڑھنے والے ہیں سب کا ضامن ہوا اور تجھ پر لازم ہے کہ تو اس درود پاک کو پڑھے اور کثرت کرے۔ اور تیرے لیے ہر وہ نعمت ہے جو تو نے سوال کیا۔

پھر میں بیدار ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے درود پاک کی کثرت کی توفیق عطاء فرمائے گا اور یہ کہ وہ ہمیں اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے دونوں جہان میں محروم نہیں رکھے گا۔ (سعادة الدارين ص ۱۰۶)

## ۹- درود پاک کثرت سے پڑھنے کی وصیت

حضرت شیخ احمد بن ثابت غربی نے بیان کیا ہے کہ ”میں نے خواب میں سید علی الحاج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وصال دیکھا اور پوچھا ”حضرت آپ کے ساتھ دربار الہی میں کیا معاملہ پیش آیا؟“ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت سے مجھے اکرام عطاء فرمایا ہے اور میں نے رب تعالیٰ جل شانہ کو بڑا ہی رحیم و کریم پایا ہے۔“

پھر میں نے ان دوستوں کے متعلق پوچھا جو کہ پاس ہی مدفون تھے۔ فرمایا ”وہ سب خیریت سے ہیں۔“ پھر میں نے عرض کی آپ مجھے کچھ وصیت کریں۔“ فرمایا ”تجھ پر اپنی والدہ کی خدمت لازم ہے کیونکہ وہ بڑی نیک ہے“ پھر میں نے عرض کی میں آپ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے پوچھتا ہوں کہ آپ کو ہمارے حال سے کچھ پتہ چلا ہے یا نہیں؟“

فرمایا کہ تجھے بڑی تاکید سے نصیحت کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت رکھو اور جو آپ نے درود پاک کے متعلق لکھا۔ اس کو پڑھو اور زیادہ

پڑھو!“ میں نے پوچھا ”آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں نے دُرودِ پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے حالانکہ میں نے آپ کے انتقال کے بعد لکھی ہے فرمایا اللہ کی قسم! اس کا نور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں چمک رہا ہے۔ (سعادت الدارین)

### ۱۰۔ دُرودِ شریف پڑھنے والے مولوی کا خواب

ایک مولوی صاحب جو کہ لوگوں کو دُرودِ پاک کی عموماً ترغیب دیتے رہتے تھے اور خود بھی لوگوں میں بیٹھ کر دُرودِ پاک پڑھا کرتے تھے۔ ان کا ایک شاگرد حج کرنے گیا جب وہ مدینہ منورہ حاضر ہوا تو اس کا بیان ہے کہ میں روضہ انور کے مولانا شریف کے سامنے کھڑا نعتِ پاک پڑھ رہا تھا اسی حالت میں نیند آگئی۔

دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور ایک طرف سیدنا صدیق اکبر اور دوسری طرف سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما بیٹھے ہیں اور پیچھے کافی لوگ بیٹھے ہیں اور اس حالت میں بھی نعتِ پاک پڑھ رہا ہوں۔ جب نعتِ پاک ختم ہوئی تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری جھولی میں کچھ ڈال دیا میں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! میں تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طرف سے حج بدل کرنے آیا ہوں اور انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا۔“

یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی کچھ میری جھولی میں ڈال دیا۔ اس کے بعد میں نے عرض کی ”حضور! کافی اور بھی فرمان ہے؟“ تو فرمایا اپنے استاد صاحب کو ہمارا سلام کہہ دینا۔“

### ۱۱۔ خواب میں زیارت کا واقعہ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ صحابی فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا سلام کرنے کے لیے تو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ ”مرحبا! اے بھائی! میں نے رات عالمِ رویاء میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی



زیارت کی ہے مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ڈول دیا میں نے اس میں سے سیر ہو کر پیا ہے جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے پوچھا ”حضرت آپ پر یہ عنایت کس وجہ سے ہے فرمایا ”کثرتِ درود پاک کی وجہ سے۔“

(سعادة دارین)

## ۱۲- درود پڑھنے کی بدولت قرض سے نجات مل گئی

کسی شخص نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہو گئی۔ جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو وہی ہوتا ہے۔ اس شخص کا کاروبار معطل ہو گیا اور وہ بالکل کنگال ہو گیا۔ قرض خواہ نے تاریخ مقررہ پر پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اس مقروض نے معذرت چاہی کہ بھائی میں مجبور ہوں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کر دیا۔ قاضی صاحب نے اس مقروض کو طلب کیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی مہلت دی اور فرمایا کہ اس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو۔ وہ مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں آخر اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی یاد آیا کہ جس بندے پر کوئی مصیبت یا پریشانی آ جائے تو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیوں کہ درود پاک مصیبتوں پریشانیوں کو لے جاتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے۔ ”الحاصل اس نے عاجزی اور زاری کے ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا جب ستائیس دن گزر گئے تو اسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا کوئی کہنے والا کہتا ہے ”اے بندے! تو پریشان نہ ہو اللہ تعالیٰ کا رساز ہے تیرا قرض ادا ہو جائے گا۔ تو علی بن عیسیٰ وزیر سلطنت کے پاس جا اور جا کر اسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کے لیے مجھے تین ہزار دینار دے دے۔ چنانچہ نیند سے جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑا خوش ہوا کہ پریشانی ختم ہونے کی تدبیر ملی مگر اس کے ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں تو میرے

پاس کوئی دلیل نہیں ہے کیا کروں گا۔ آخر جب پھر رات ہوئی تو خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا جب آنکھ کھلی تو خوشی کی انتہا نہ تھی تیسری رات پھر خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ اور اُسے یہ فرمان سنا دو۔ عرض کیا یا رسول اللہ! میں کوئی دلیل یا علامت چاہتا ہوں جو کہ اس ارشاد کی صداقت کی دلیل ہو۔ ”یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت دریافت کرے تو کہہ دینا اس سچائی کی علامت یہ ہے کہ تم نماز فجر کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار دُرُودِ پاک کا تحفہ دربار رسالت میں پیش کرتے ہو جسے اللہ تعالیٰ اور کرانا کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔“

یہ فرما کر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ہیں بیدار ہوا نماز فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج مہینہ پورا ہو چکا تھا کہ وہ شخص وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا۔ اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سنایا جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی تو اس نے حضور محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اٹھے اور فرمایا ”مرحباً! برسول اللہ ہا“ اور پھر فرمایا صاحب اندر گئے اور تو ہزار دینار لے کر آگئے ان میں سے تین ہزار گن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا ”یہ تین ہزار قرضہ کی ادائیگی کے لیے“ اور پھر تین ہزار اور دیئے کہ یہ تیرے بال بچے کا خرچہ اور پھر تین ہزار اور دیئے اور فرمایا ”یہ تیرے کاروبار کے لیے“ اور ساتھ ہی وداع کرتے وقت قسم دے کر کہا اے بھائی! تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے خدا را یہ تعلق محبت والا نہ توڑنا اور جب بھی آپ کو کوئی کام کوئی حاجت درپیش ہو بلا روک ٹوک آجانا میں آپ کے کام دل و جان سے کیا کروں گا۔“ فرمایا کہ میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلاوا ہوا تو میں قاضی صاحب کے ہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ مہوت کھڑا ہے۔

میں نے تین ہزار دینار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتا تو یہ اتنی دولت کہاں سے لے آیا ہے؟ حالانکہ تو مفلس تھا، کنگال تھا۔ میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آگئے اور فرمایا ”ساری برکتیں وزیر صاحب نے ہی کیوں لوٹ لیں میں بھی اسی سرکار کا غلام ہوں، تیرا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں جب صاحب دین (قرض خواہ) نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو، میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں“ یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں نے اس کا قرض اللہ (جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے معاف کر دیا۔ اور پھر مقروض نے قاضی صاحب سے کہا ”آپ کا شکریہ! لیجئے اپنی رقم سنبھال لیجئے۔“ تو قاضی صاحب نے فرمایا ”اللہ اور اس کے پیارے رسول کی محبت میں جو دینار لایا ہوں وہ واپس لینے کو ہرگز تیار نہیں ہوں یہ آپ کے ہیں لہذا آپ انہیں لے جائیں۔“ تو وہ شخص بارہ ہزار دینار لے کر گھر آ گیا اور قرضہ بھی معاف ہو گیا۔ یہ برکت ساری کی ساری درود پاک کی تھی۔ (جذب القلوب ص ۲۶۳ مع تصرف)

### ۱۳۔ پانچ سو درہم ملنے کا واقعہ

ایک شخص کے ذمہ پانچ سو درہم قرضہ تھا۔ مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا۔ اس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عالم رویا میں دیدار نصیب ہوا اور اپنی پریشانی کی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اُمتی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا۔ تم ابو الحسن کیسانی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے انہیں کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دیں وہ نیشاپور میں ایک نخی مرد ہے۔ ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربار رسالت میں سو بار درود پاک کا تحفہ حاضر کرتے ہو۔ مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا۔“



وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسانی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حال راز بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن سنتے ہی تخت سے زمین پر گر پڑا اور دربار الہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور پھر کہا ”اے بھائی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا۔ کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا۔ واقعی کل میں درود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔

پھر ابوالحسن کیسانی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو۔ اور ابوالحسن کیسانی نے عرض کیا ”اے بھائی! یہ ہزار درہم آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم سرکار کے حکم کی تعمیل ہے۔“ اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔ (معارض النبوة ص ۳۲۹ جلد اول ۴)

### ۱۴- درود پاک جنت میں لے گیا

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ اوباش ذہن کافق و فجور میں مبتلا تھا۔ میں اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا تھا لیکن وہ اس طرف نہیں آتا تھا۔ جب وہ مر گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے میں نے اس سے پوچھا تو یہاں کیسے اور کس عمل کی وجہ سے تجھے جنت نصیب ہوئی۔ اس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا تو میں نے ان کو یہ بیان کرتے سنا کہ جو کوئی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر بلند آواز سے درود پاک پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ یہ سن کر میں نے اور سب حاضرین نے بلند آواز سے درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا اور جنت عطاء کر دی۔ (نزہۃ المجالس ص ۱۱۲)

علامہ صفوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں میں نے المور والعباد میں حدیث

پاک دیکھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دنیا میں مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتے وقت آواز بلند کرتا ہے آسمانوں میں فرشتے اس پر صلوة کے لیے آواز بلند کرتے ہیں۔

## ۱۵- دُرُودِ پاک کے ذریعے قیامت کے روز نجات ملے گی

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام عرش الہی کے پاس سبز حلقہ پہن کر تشریف فرما ہوں گے اور یہ دیکھتے ہوں گے کہ میری اولاد میں سے کس کو جنت والے لے جاتے ہیں اور کس کو دوزخ والے لے جاتے ہیں۔

اچانک آدم علیہ السلام دیکھیں گے کہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اُمّتی کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام یہ دیکھ کر نندا دیں گے ”اے اللہ تعالیٰ کے حبیب! آپ کے ایک اُمّتی کو ملائکہ کرام دوزخ میں لے جا رہے ہیں۔ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ”یہ سن کر میں اپنا تہبند مضبوط پکڑ کر ان فرشتوں کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا ”اے رب تعالیٰ کے فرشتو! ٹھہر جاؤ!

فرشتے یہ سن کر عرض کریں گے ”یا حبیب اللہ! ہم فرشتے اور اللہ تعالیٰ کی حکم عدولی نہیں کر سکتے اور ہم وہ کام کرتے ہیں جس کا ہمیں دربار الہی سے حکم ملتا ہے۔ یہ سن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ریش مبارک کو پکڑ کر دربار الہی میں عرض کریں گے ”اے میرے رب کریم! کیا تیرا میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے کہ تجھے تیری اُمت کے بارے میں رسوا نہیں کروں گا۔“

تو عرش الہی سے حکم آئے گا ”اے فرشتو! میرے حبیب کی اطاعت کرو! اور اس بندے کو واپس میزان پر لے چلو!“ فرشتے اس کو فوراً میزان کے پاس لے جائیں گے اور جب اس کے اعمال کا وزن کریں گے تو میں اپنی جیب سے ایک نور کا سفید کاغذ نکالوں گا اور اس کو بسم اللہ شریف پڑھ کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دوں گا تو اس کا

نیکیوں والا پڑھو زنی ہو جائے گا۔

اچانک ایک شور برپا ہوگا کہ کامیاب ہو گیا، کامیاب ہو گیا اس کی نیکیاں وزنی ہو گئیں اس کو جنت لے میں جاؤ!“ جب فرشتے اسے جنت کو لے جاتے ہوں گے تو وہ کہے گا ”اے میرے رب کے فرشتو! ٹھہرو اس بزرگ سے کچھ عرض کر لوں!“

پھر وہ عرض کرے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کا کیسا نورانی چہرہ ہے اور آپ کا خلق کتنا عظیم ہے آپ نے میرے آنسوؤں پر رحم کھایا اور میری لغزشوں کو معاف کرایا۔ آپ کون ہیں؟ ”فرمائیں گے“ میں تیرا نبی محمد مصطفیٰ ہوں اور یہ تیرا دُرُودِ پاک تھا جو تو نے مجھ پڑھا ہوا تھا وہ میں نے تیرے آج کے دن کے لیے محفوظ رکھا ہوا تھا۔ (معارض النبوت)

## ۱۶- دُرُودِ پاک کی بدولت روٹی مل گئی

کتاب مصباح انظام میں ہے کہ حضرت ابو حفص خدادرضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ”میں مدینہ منورہ حاضر ہوا ایک وقت ایسا آیا کہ کھانے کو کچھ نہ تھا۔ بھوک سخت لگی ہوئی تھی۔ یوں ہی پندرہ دن گزر گئے۔

جب میں زیادہ ہی نڈھال ہو گیا تو میں نے اپنا پیٹ روضہ مقدسہ کے ساتھ لگا دیا۔ اور کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھا اور عرض کی ”یا رسول اللہ! اپنے مہمان کو کچھ کھلانا کھلائیے۔ بھوک نے نڈھال کر دیا ہے۔“ وہیں پر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نیند غالب کر دی اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سیدنا صدیق اکبر حضور کے دائیں جانب اور فاروق اعظم بائیں جانب ہیں اور حیدر کرار سامنے ہیں رضی اللہ عنہم۔

مجھے حضرت علی شیر خدارضی اللہ عنہ نے بلایا اور فرمایا ”اٹھ! سرکار تشریف لائے ہیں۔“ میں اٹھا اور دست بوسی کی۔ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے روٹی عنایت فرمائی میں نے آدھی کھالی اور آنکھ کھل گئی میں بیدار ہوا تو آدھی روٹی میرے ہاتھ



میں تھی۔ (سعادة دارین)

## ۱۷۔ شیخ احمد کا ایک خواب

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ نے فرمایا ”میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ کہ میں نے خواب میں دیکھا میں دوزخ میں ہوں اور میں درود پاک پڑھ رہا ہوں اور دوزخ کی آگ نے مجھ پر کسی قسم کا اثر نہیں کیا اور میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جس کا خاوند میرا دوست تھا۔

مجھے دیکھ کر اس عورت نے کہا اے شیخ احمد! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کا دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں۔“ یہ سن کر مجھے بڑا صدمہ ہوا کہ میرا دوست دوزخ میں ہے۔ میں اس کے گھر میں (جو اس کا ٹھکانہ دوزخ میں تھا) داخل ہوا اور دیکھا کہ ہنڈیا ہے اور اس میں کھولتا ہوا گندھک ہے اور اس عورت نے کہا کہ یہ آپ کے دوست کے لیے پینے کی چیز ہے۔ میں نے پوچھا کہ اسے یہ سزا کیسے ملی؟ حالانکہ وہ ظاہر میں نیک آدمی تھا۔“ تو اس کی بیوی نے جواب دیا ”اس نے مال جمع کیا تھا خواہ وہ حلال تھا یا حرام۔“

پھر میں نے دوزخ میں بڑی بڑی آگ کی خندقیں اور وادیاں دیکھیں پھر میں نے ہوا میں آسمان کی طرف پرواز کی حتیٰ کہ میں آسمان کی بلندی تک پہنچ گیا اور میں نے فرشتوں! کو سنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس اور توحید بیان کر رہے ہیں۔ پھر میں نے کسی کہنے والے کو کہتے سنا اے شیخ احمد! تجھے خیر کی بشارت ہو کہ تو اہل خیر سے ہے۔“

پھر میں نیچے اتر آیا اور اسی جگہ اتر ا جہاں سے اوپر گیا تھا اور وہی عورت کھڑی ہے اور پھر دروازہ کھلا تو اس کا خاوند نکلا اور کہا ہمیں اللہ تعالیٰ نے تیری وجہ سے اور درود پاک کی برکت سے نجات عطا فرمادی ہے۔ پھر وہاں سے چلا تو ایسی جگہ پہنچ گیا جس سے اچھی جگہ کسی دیکھنے والے نے نہ دیکھی ہو۔ اس میں ایک بالا خانہ دیکھا جو کہ نہایت ہی عالی

شان اور بلند ہے اور اس میں ایک عورت کہ اس جیسی حسن و جمال والی عورت نہیں دیکھی گئی۔ بیٹھی آٹا گوندھ رہی ہے۔

میں نے اس آٹے میں ایک بال دیکھا میں نے اس عورت سے کہا اللہ تجھ پر رحم کرے اس بال کو آٹے میں سے نکال دے کہ اس بال نے سارا آٹا خراب کر رکھا ہے۔ وہ بولی یہ بال میں نہیں نکال سکتی یہ تو ہی نکال سکتا ہے اور یہ بال تیرے دل میں دُنیا کی محبت کا بال ہے لہذا اگر تو چاہے تو اس کو نکال دے چاہے تو رہنے دے اور اس عورت کی بات پر میں نے بیدار ہو گیا۔ (سعادة الدارين ص ۱۱۸)

## ۱۸- دُرود کی بدولت بلا حساب جنت میں دخول کا واقعہ

ابو حفص کاغذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کے فوت ہو جانے کے بعد گھسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے؟ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا۔ مجھے بخش دیا اور مجھے جنت میں بھیج دیا۔ دیکھنے والے نے پھر سوال کیا کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے تو فرمایا کہ جب میں دربار الہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو! چنانچہ فرشتوں نے میرے نامہ اعمال سے میرے صغیرہ کبیرہ غلطیاں لغزشیں سب شمار کر کے دربار الہی میں پیش کر دیئے۔

پھر فرمان الہی ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب پر جتنا دُرودِ پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو۔ جب فرشتوں نے دُرودِ پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا تو مولیٰ کریم جل مجدہ الکریم نے فرمایا ”اے فرشتو! میں نے اس کا حساب بھی معاف کر دیا ہے لہذا اسے بغیر حساب و کتاب کے جنت میں لے جاؤ!“ القول البدیع

## ۱۹- شیخ ابوالحسن کی غربت دُور ہونے کا واقعہ

حضرت شیخ ابوالحسن بن حارث لیشی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ پابند شرع اور متبع سنت

اور دُرُودِ پَاک کی کثرت کرنے والے تھے فرماتے ہیں کہ مجھ پر گردش کے دن آگئے۔ فقر وفاقہ کی نوبت آگئی اور عرصہ گزر گیا یہاں تک کہ عید آگئی اور میرے پاس کوئی چیز نہ تھی کہ جس سے میں بچوں کو عید کرا سکوں۔

جب عید کی رات آئی وہ رات میرے لیے نہایت ہی کرب و پریشانی کی رات تھی۔ رات کی کچھ گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ میرے دروازے پر کچھ لوگ ہیں۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ کافی لوگ ہیں۔ انہوں نے شمعیں (قندلیں) اٹھائی ہوئی ہیں اور ان میں سے ایک سفید پوش جو کہ اپنے علاقے کا رئیس تھا۔ وہ آگے آیا ہم حیران رہ گئے کہ یہ اس وقت کیوں آئے ہیں؟ اس رئیس نے بتایا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ ہم کیوں آئے ہیں آج رات میں سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ شاہ کونین اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں اور مجھے فرمایا کہ ابوالحسن اور اُس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر وفاقہ کے دن گزار رہے ہیں۔ تجھے اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ جا! جا کر ان کی خدمت کرا اُس کے بچوں کے کپڑے لے جاؤ! اور دیگر ضروریات خرچہ وغیرہ تاکہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں۔“ لہذا یہ کچھ سامان عید قبول کیجئے اور میں درزی بلا کر ساتھ لایا ہوں جو یہ کھڑے ہیں لہذا آپ بچوں کو بلائیں تاکہ ان کے لباس کی پیمائش کر لیں ان کے کپڑے سل جائیں۔ پھر اُس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرو بعد میں بڑوں کے لہذا صبح ہونے سے پہلے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح کو گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔ (سعادة الدارين ص ۱۴۸)۔

## ۲۰۔ دُرُودِ پَاک کی بدولت دینار مل گئے

محمد بن فاتک نے بیان کیا کہ ہم شیخ القراء ابو بکر بن مجاہد رضی اللہ عنہ سے پڑھتے تھے کہ ایک دن ایک شخص آیا جس نے پھٹی پرانی پگڑی باندھی ہوئی تھی۔ اور پھٹا پرانا اس کا



لباس تھا۔

ہمارے استاد اٹھے اور اسے اپنی جگہ بٹھا کر خیریت پوچھی اس آنے والے نے عرض کی ”آج میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور گھر والے مجھ سے گھی وغیرہ کا مطالبہ کرتے ہیں اور میرے پاس کچھ نہیں ہے۔“ شیخ ابوبکر بن مجاہد فرماتے ہیں کہ میں پریشانی کے عالم میں رات کو سویا۔ تو غریبوں کے والی بے بہاروں کے سہارے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ گر ہوئے اور فرمایا ”یہ کیا پریشانی ہے؟ جاؤ! علی بن عیسیٰ وزیر کے ہاں! اور اُسے میرا سلام کہو اور اُسے حکم دو کہ وہ اس شخص کو سودینا رو دے دے اور اس کی سچائی کی علامت یہ بیان کرنا کہ تم ہر جمعہ کی رات ہزار بار مجھ پر درود پاک پڑھتے ہو اور گزشتہ شب جمعہ تم نے سات سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ بادشاہ کی طرف سے آپ کو بلاوا آ گیا تھا۔ آپ وہاں گئے اور باقی درود پاک آپ نے واپس آ کر پڑھا تھا۔

حضرت شیخ ابوبکر اٹھے اور اس شخص کو ساتھ لیا اور وزیر صاحب کے گھر پہنچ گئے۔ پہنچ کر وزیر سے فرمایا ”وزیر صاحب! یہ آپ کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قاصد ہے“ یہ سنتے ہی وزیر صاحب فوراً کھڑے ہو گئے اور بڑی توجہ سے دیکھا اور ان کو اپنی مسند پر بٹھایا اور غلام کو حکم دیا کہ وہ دیناروں والی تھیلی لائے۔

وزیر صاحب نے ہزار دینار لاکر سامنے رکھ دیئے اور عرض کیا ”اے شیخ! آپ نے سچ فرمایا ہے یہ بھید میرے اور میرے رب کے درمیان تھا“ پھر وزیر صاحب نے عرض کیا ”حضرت! یہ سودینا قبول کریں یہ اس بچے کے باپ کے لیے ہیں اور پھر سودینا گن کر اور حاضر کئے اور کہا یہ اس لیے کہ آپ سچی بشارت لے کر تشریف لائے ہیں اور پھر سودینا اور حاضر کئے کہ آپ کو یہاں آنے میں تکلیف اٹھانا پڑی یوں کرتے کرتے وزیر صاحب نے ہزار دینار حاضر کیا۔ مگر حضرت شیخ ابوبکر نے فرمایا ”ہم اتنے ہی لیں گے جتنے ہمیں شیخ ابوبکر نے فرمایا ہے۔ اتنے ہی لیں گے جتنے ہمیں آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے لینے کو فرمایا ہے یعنی ایک سودینا۔“ (سعادة الدارين ص ۱۲۳)

## ۲۱- شیخ احمد مغربی کا خواب

نیز حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ نے فرمایا کہ میں نے درود پاک کے فضائل جو دیکھے اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ دو آدمی آپس میں جھگڑتے ہیں ایک نے کہا ”آ میرے ساتھ چل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فیصلہ کرا لیں۔“

چنانچہ وہ دونوں چلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہولیا دیکھا تو سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بلند جگہ پر جلوہ افروز ہیں جب حاضر ہوئے تو ایک نے عرض کی ”یا رسول اللہ! اس شخص نے مجھ پر گھر جلا دینے کا الزام لگایا ہے۔“

یہ سن کر شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اس نے تجھ پر افترا کیا ہے اسے آگ کھا جائے گی۔“ پھر میں بیدار ہو گیا اور میں دربار رسالت میں کوئی عرض نہ کر سکا۔ پھر میں نے دربار الہی میں دُعا کی یا اللہ! مجھے پھر زیارتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرما! دعا کے بعد میں سو گیا دیکھتا ہوں کہ منادی ندا کر رہا ہے کہ جو شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے اور میں نے دیکھا کہ کافی لوگ اس ندا کرنے والے کے پیچھے جا رہے ہیں جن کے لباس سفید ہیں تو میں نے ایک سے پوچھا کہ خدا کے لیے اور رسول اکرم کے لیے مجھے بتاؤ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف فرما ہیں؟“

اس نے کہا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فلاں مکان میں جلوہ گر ہیں۔ یہ سن کر میں نے دُعا کی ”یا اللہ! درود پاک کی برکت سے مجھے اپنے حبیب پاک تک ان لوگوں سے پہلے پہنچا دے (صلی اللہ علیہ وسلم) تاکہ میں تنہائی میں زیارت کر سکوں اور اپنی مراد حاصل کر سکوں۔“ تو مجھے کسی چیز نے بجلی کی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضر کر دیا جب حاضر ہوا تو دیکھا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تنہا قبلہ رو تشریف فرما

ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور سے نور چمک رہا ہے میں نے عرض کی  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ.

یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ”مرحبا“ فرمایا تو میں اپنے چہرے کے ساتھ حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم کی گود مبارک میں لوٹ پوٹ ہو گیا۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ!  
مجھے کوئی نصیحت فرمائیے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔“ فرمایا ”درود پاک کی کثرت  
کرو۔“ پھر میں نے عرض کی ”حضور! آپ اس بات کے ضامن ہو جائیں کہ ہم اللہ  
تعالیٰ کے دان بن جائیں۔“

تو فرمایا ”میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔“ پھر میں نے وہی عرض کی  
تو فرمایا کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ولی سارے کے سارے اللہ تعالیٰ سے  
دعائیں کرتے ہیں کہ خاتمہ ایمان پر ہو جائے لہذا میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ  
ایمان پر ہوگا۔

میں نے عرض کی ”ہاں! یا رسول اللہ مجھے منظور ہے“ پھر میرے دل میں خیال پیدا ہوا  
کہ اللہ تعالیٰ مجھے حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت کرائے ہیں یہ دربار رسالت میں  
عرض کرنے ہی والا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”مجھ پر درود پاک کی کثرت کو  
لازم پکڑو اور اس مقام کی زیارت اور ہر وہ بات جو تجھے درجات تک پہنچانے والی  
ہے۔ ہم اس کو پورا کریں گے۔“

پھر میرے دل میں اس بات کی حشمت و زعب پیدا ہوا کہ جب میں کون و مکان  
زمین و آسمان کے آقا کی زیارت سے نوازا گیا ہوں تو مجھے اور کیا چاہیے؟ تو میں نے  
عرض کی ”یا رسول اللہ! ہر نبی و رسول ہر ولی اور حضرت خضر علیہ السلام نے حضور کے نور  
سے ہی اقتباس کیا ہے اور حضور کے بحرِ خار سے سب نے چلو بھرا ہے تو جب مجھے حضور  
کی زیارت ہوگئی تو گویا میں نے سب کی زیارت کر لی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔“

بعد ازاں باقی لوگ جن کو میں پیچھے چھوڑ آیا تھا وہ حاضر ہو گئے اور وہ بلند آواز سے



پڑھتے آ رہے تھے۔ ”الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ.“ جب وہ حاضر ہوئے تو میں آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور ایک جانب بیٹھا تھا۔ رسول اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو بشارتیں دیں لیکن ان کے ساتھ ایک شخص اور بھی آیا تھا اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دھتکار دیا۔ اور فرمایا ”اے مردود! اے آگ کے چہرے والے! تو پیچھے ہٹ جا! میں نے اس کی صورت دیکھی تو وہ ان آنے والوں جیسی نہ تھی۔ کیونکہ وہ شیطان تھا اور پھر سید دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم ان حاضرین کے ساتھ گفتگو سے فارغ ہوئے تو فرمایا ”اب تم جاؤ! اللہ تعالیٰ تمہیں برکتیں عطا کرے اور مجھے میرے پوتے کے ساتھ (میری طرف اشارہ کر کے) رہنے دو۔“

تو میں نے عرض کی ”یا رسول اللہ! میں سید ہوں؟“ فرمایا ہاں! تو سید ہے“ میں نے عرض کی کیا میں حضور کی اولاد پاک سے ہوں فرمایا ہاں! تو میری نسل پاک سے ہے۔“ تو میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ پھر میں نے عرض کیا ”حضور مجھے نصیحت فرمائیے جس کے ساتھ اللہ مجھے نفع دے“ تو فرمایا ”تجھ پر لازم ہے کہ درود پاک کی کثرت کرے اور کھیل تماشے سے پرہیز کرے۔“

میں بیدار ہوا تو میں نے سوچا وہ کون سا کھیل تماشہ ہے کہ میں اُسے ترک کر دوں میں نے بہت غور کیا مگر مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کیا ہے؟ پھر میں نے خیال کیا شاید کوئی آئندہ رونما ہونے والی کوئی بات ہو ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ فعل بد سے وہی بچ سکتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ (سعادة الدارين)

۲۲- دُرُودِی کی برکت سے کھجور کی گٹھلیاں دینار بن گئیں

جب شیخ الاسلام حضرت فرید الدین گنج شکر قدس سرہ نے دُرُودِ پاک کے فضائل بیان فرمائے تو اچانک پانچ درویش حاضر ہوئے سلام عرض کیا تو آپ نے فرمایا ”بیٹھ

جاؤ! وہ بیٹھ گئے اور عرض کی ہم مسافر ہیں خانہ کعبہ کی زیارت کے لیے جا رہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے مہربانی فرمائیے!“ یہ سن کر حضرت خواجہ نے مراقبہ کیا اور سر اٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر ان پر پھونکا اور ان درویشوں کو دے دیں وہ حیران ہو گئے کہ ہم ان گٹھلیوں کو کیا کریں گے؟

شیخ الاسلام قدس سرہ نے فرمایا ”حیران کیوں ہوتے ہو؟ ان کو دیکھو تو سہی“ جب دیکھا تو وہ سونے کے دینار تھے۔ آخر شیخ بدرالدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ نے درود پاک پڑھ کر پھونکا تھا اور گٹھلیاں درود پاک کی برکت سے دینار بن گئے تھے۔ (راحت القلوب ص ۶۱)

## ۲۳- درود پاک پڑھنے والی مکھی کا واقعہ

ایک دن آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کے لیے تشریف لے جا رہے تھے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھا لو!“

جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ! روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے پھر صحابہ نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے زور زور سے بھنبھناتی ہے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے؟“ فرمایا ”یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ کرام کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے کیوں کہ ہم تو اسے لائے نہیں سکتیں۔“

پھر فرمایا ”پیارے علی! اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہد لے آؤ چنانچہ حضرت حیدر کرار رضی اللہ عنہ ایک چوبلی پیالہ پکڑ کر اس کے پیچھے ہو لیے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جا کر شہد صاف مصفا چوز لیا اور دربار رسالت میں حاضر

ہو گئے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شہد تقسیم فرما دیا جب صحابہ کرام کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آگئی اور بھنھنا شروع کر دیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہما نے عرض کی ”یا رسول اللہ! مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے“ تو فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیانون میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہے۔

میں نے پوچھا ”پھول تو کڑے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی بدمزہ بھی ہوتے ہیں تو تیرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے۔“ تو مکھی نے جواب دیا یا رسول اللہ ہمارا ایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ کی ذات مقدسہ پر درود پاک پڑھنا شروع کرتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتی ہیں تو وہ بدمزہ اور کڑے پھولوں کا رس درود پاک کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور اسی کی برکت و رحمت کی وجہ سے وہ شہد شفاء بن جاتا ہے۔

اگر درود پاک کی برکت سے کڑے اور بدمزہ پھولوں کا رس نہایت میٹھا شہد بن سکتا ہے تلخی شیرینی میں بدل سکتی ہے تو درود پاک کی برکت سے گناہ بھی نیکیوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ (مقاصد السائلین ص ۵۳)

## ۲۴۔ حضرت شاہ رحیم کا واقعہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم رحمہما اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ایک دفعہ مجھے بخار کا عارضہ لاحق ہوا اور بیماری طول پکڑ گئی۔ حتیٰ کہ زندگی سے ناامیدی ہو گئی اس دوران مجھے غنودگی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کَيْفَ خَالِكَ يَا بَنِي "اے میرے بیٹے! کیا حال ہے!"



اس ارشاد گرامی کی لذت مجھ پر ایسی عذاب ہوئی کہ مجھے وجد آ گیا اور زاری و بے قراری کی عجیب حالت مجھ پر طاری ہوئی۔ پھر مجھے میرے آقا امت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح گود مبارک میں لے لیا کہ حضور کی ریش مبارک میرے سر پر تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرا ہن مبارک میرے آنسوؤں سے تر ہو گیا۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت سکون سے بدل گئی پھر میرے دل میں خیال آیا کہ مدت گزر گئی۔

اس شوق سے کہ کہیں سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک دستیاب ہوں کتنا کرم ہوگا، اگر آقا مجھے یہ دولت عنایت فرمائیں۔ بس یہ خیال آنا ہی تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے اس خطرہ پر مطلع ہوئے اور شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ریش مبارک پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اور دو بال مبارک مجھے عنایت فرمائے۔

پھر مجھے یہ خیال آیا کہ بیدار ہونے کے بعد یہ نعمت (بال مبارک) میرے پاس رہے گی یا نہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فوراً فرمایا ”بیٹا یہ دونوں بال مبارک تیرے پاس رہیں گے۔“ ازاں بعد سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحت کلی اور درازی عمر کی بشارت دی تو مجھے اسی وقت آرام ہو گیا۔

میں نے چراغ منگوا یا اور دیکھا تو میرے ہاتھ میں وہ موبے مبارک نہ تھے میں غمگین ہو کر پھر دربار رسالت کی طرف متوجہ ہوا اور دیکھا کہ آقائے دو جہاں جلوہ افروز ہیں اور فرما رہے ہیں ”بیٹا ہوش کر! میں نے دونوں بال تیرے تکیے کے نیچے احتیاط سے رکھ دیئے ہیں وہاں سے لے لو!“

میں نے بیدار ہوتے ہی تکیے کے نیچے سے لے لیے۔ اور ایک پاکیزہ جگہ میں نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ محفوظ کر لیے ازاں بعد چونکہ بخاریک دم اتر گیا تو کمزوری غالب آگئی حاضرین نے سمجھا شاید موت کا وقت آ گیا ہے اور وہ رونے لگے چونکہ میں بات کرنے کی طاقت نہ تھی اس لیے میں اشارہ کرتا رہا۔ پھر کچھ عرصہ بعد مجھے قوت حاصل ہو گئی اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔

نیز حضرت موصوف فرماتے ہیں کہ ان دونوں موئے مبارک کا خاصہ تھا کہ آپس میں لپٹے رہتے تھے لیکن جب درود پاک پڑھا جاتا تو دونوں علیحدہ علیحدہ ہو کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

ایک مرتبہ تین آدمی جو اس معجزے کے منکر تھے آئے اور آزمائش چاہی میں بے ادبی کے خوف سے آزمانے پر رضامند نہ ہوا لیکن جب مناظرہ طول پکڑ گیا تو عزیزوں نے وہ بال مبارک پکڑے اور دھوپ میں لے گئے اسی وقت بادل آیا اور اس نے سایہ کر دیا حالانکہ سخت دھوپ تھی اور بادل کا موسم بھی نہ تھا۔ یہ دیکھ ان میں سے ایک نے توبہ کر لی اور مان گیا۔

دوسرے دونوں نے کہا ”یہ اتفاقی امر تھا۔“ دوسری بار پھر وہ موئے مبارک دھوپ میں لے گئے تو پھر بادل نے آکر سایہ کر دیا دوسرا بھی تائب ہوا تیسرے نے کہا ”اب بھی اتفاقی امر ہے۔“ تیسری بار پھر دھوپ میں لے گئے تو پھر فوراً بادل نے سایہ کر دیا تو تیسرا بھی تائب ہو کر مان گیا۔

ایک بار کچھ لوگ موئے مبارک کی زیارت کے لیے آئے تو میں موئے مبارک کے والے صندوق کو باہر لایا۔ لوگ کافی جمع تھے۔ میں نے تالا کھولنے کے لیے چابی لگائی تو تالا نہ کھلا۔ بڑی کوشش کی مگر میں تالا کھولنے میں کامیاب نہ ہو سکا پھر میں اپنے دل کی طرف متوجہ ہوا تو معلوم ہوا کہ ان لوگوں میں فلاں آدمی جنبی ہے اس کی شامت ہے کہ تالا نہیں کھل رہا میں نے پردہ پوشی کرتے ہوئے سب کو کہا جاؤ! دوبارہ طہارت کر کے آؤ! جب وہ جنبی مجمع سے باہر ہوا تو تالا کھل گیا اور ہم سب نے زیارت کی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب میرے والد ماجد نے آخری عمر میں تبرکات تقسیم فرمائے تو ایک بال مبارک مجھے بھی عنایت ہوا۔ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ (انفاس العارفين ص ۳۹)

## ۲۵- دُرود کی برکت سے شفاء مل گئی

حضرت ابو سعید شعبان قرشی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ مکہ مکرمہ میں ۸۱۱ھ میں بیمار ہو گیا، ایسا بیمار ہوا کہ موت کے قریب پہنچ گیا تو میں نے وہ قصیدہ جس میں دو جہاں کے سردار رفیع الشان شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح لکھی تھی پڑھ کر بارگاہ الہی میں فریاد کی اور شفاء طلب کی اور میری زبان دُرودِ پاک کے ورد سے تر تھی۔

جب صبح ہوئی تو مکہ مکرمہ کا ایک باشندہ شہاب الدین احمد آیا اور کہا ”آج رات میں نے بڑا اچھا خواب دیکھا ہے کہ میں اپنے گھر سویا ہوا تھا اور اذان کا وقت تھا میں نے دیکھا کہ میں حرم شریف میں بابِ عمرہ کے پاس کھڑا ہوں اور کعبہ مکہ مکرمہ کی زیارت کر رہا ہوں۔ اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چل رہے ہیں اور خلقِ خدا کو نظارہ ہے۔

میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم بابِ مدینہ منصورہ سے گزر کر بابِ ابراہیم کی طرف تشریف لا کر رباطِ حوری کے دروازے کے پاس ضیاء خموی کے چبوترے پر تشریف لائے۔ اور تو اس چبوترے پر بیٹھا تھا۔ تیرے نیچے سبز رنگ کا جائے نماز تھا۔ اور تو رکنِ یمانی کی طرف منہ کر کے بیت اللہ کی زیارت کر رہا تھا۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم تیرے سامنے تشریف لائے تو اپنے داہنے دستِ مبارک کی شہادت کی انگشت مبارک سے اشارہ فرمایا اور دو مرتبہ فرمایا ”و علیک السلام یا شعبان“ یہ میں اپنے کانوں سے سن رہا تھا۔ اور اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔

میں نے شیخ شہاب الدین احمد سے پوچھا کہ میں اس وقت کس حال میں تھا؟ تو فرمایا تو اپنے قدموں پر کھڑا عرض کر رہا تھا: ”یا سیدی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک و علی آلک و اصحابک“ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم بابِ صفا سے اوپر چڑھ گئے اور تو اپنے مکان کی طرف لوٹ گیا۔ ”یہ سن کر میں نے شیخ شہاب الدین احمد



سے کہا اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور آپ پر احسان کرے اگر میری جان میرے ہاتھ میں ہوتی تو میں آپ کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کر دیتا۔

(سعادة الدارين ص ۱۴۰)

## ۲۶- درود پاک کی بدولت روپیہ مل گیا

ایک مولوی صاحب نے ایک شخص کو بطور وظیفہ روزانہ پڑھنے کے لیے درود پاک بتا دیا اور ساتھ ہی کچھ فوائد درود پاک کے سنا دیئے۔

وہ شخص بڑے شوق و ذوق سے دن رات درود پاک پڑھتا رہا اور ایسا اس میں محو ہوا کہ دنیا کے کام چھوٹ گئے اس کی بیوی فاجرہ تھی جب کبھی خاوند کو دیکھتی تو اس کے منہ سے درود پاک کا ورد جاری رہتا اُسے بے حد ناگوار معلوم ہوتا۔ ایک دن وہ عورت بولی ”ارے بد بخت! کیا تم ہر وقت صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کہتے رہتے ہو اس کو چھوڑ دو آدمی بنو! کچھ کما کر لاؤ۔ مگر اس کا خاوند باوجود ایسی طعن و تشنیع کے درود پاک کا ورد نہ چھوڑتا تھا۔ اتفاق سے وہ شخص کسی مہاجن کا مقروض تھا۔ اس کے ذمہ سو روپیہ مہاجن کا قرضہ تھا۔ اس نے مطالبہ کیا یہ نہ دے سکا۔ مہاجن نے عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا۔

اب اس کی عورت کو اور بھی موقع مل گیا۔ خوب زبان درازی کی اور خاوند کو برا بھلا کہا ہر مرد صالح تنگ آ کر آدھی رات کو اٹھا اور دربار الہی میں نہایت ہی زاری کی اور عاجزی سے عرض کی ”یا اللہ! تو سب کچھ جانتا ہے میں بیوی اور مہاجن سے لاچار ہو گیا ہوں تو بے سہاروں کا سہارا ہے تو حاجت مندوں کا حاجت روا ہے۔“ دریاے رحمت جوش میں آیا اور اس مرد صالح پر اللہ تعالیٰ نے نیند مسلط کر دی۔ اور اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ نہایت ہی حسین و جمیل پاکیزہ صورت سامنے آئے۔ اور نہایت شیریں زبان سے گویا ہوئے۔ ”اے پیارے! کیوں اتنے بے قرار ہو؟ گھبراؤ نہیں! تمہارا سارا مہاجن سے گئے گا میں خود تمہارا مددگار ہوں۔ اس مرد صالح نے عرض کی کہ آپ کون ہیں؟

فرمایا ”میں وہی ہوں جن پر تو درودِ پاک پڑھتا رہتا ہے۔“

یہ سن کر بہت خوش ہوا اور دل کی ساری بے قراری دُور ہو گئی۔ اور پھر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”گھبرانے کی ضرورت نہیں تم صبح وزیرِ اعظم کے پاس جانا اور اس کو وظیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سنانا۔ جب وہ مردِ درویش بیدار ہوا اور صبح کو اپنے ٹوٹے پھوٹے لباس کے ساتھ وزیرِ اعظم کی رہائش گاہ کی طرف روانہ ہوا۔ دروازہ پر جا کر دربانوں سے کہا ”میں وزیرِ صاحب سے ملنا چاہتا ہوں“ دربان اس کی حیثیت اور لباس دیکھ کر مسکرا دیئے اور کہا ”کیا آپ وزیرِ اعظم کے ساتھ ملاقات کرنے کے قابل ہیں۔ چلو یہاں سے بھاگو!“

لیکن ان دربانوں میں ایک رحمِ ذل بھی تھا۔ اس کو رحم آ گیا اور کہا بھائی! ٹھہر جا میں وزیرِ صاحب سے عرض کرتا ہوں اگر اجازت ہو گئی تو ملاقات کر لینا۔“ جب وزیرِ صاحب سے ماجرا بیان کیا گیا۔ تو انہوں نے کہا ”اس آدمی کو بلا لو“ جب وہ وزیر کے ہاں پہنچا تو وزیر کے استفسار پر سارا واقعہ بیان کر دیا۔ وزیرِ اعظم وظیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سن کر بہت خوش ہوا اور اُسے بجائے ایک سو کے تین سو روپیہ دے کر رخصت کیا۔

جب وہ مردِ صالح وہ روپیہ لے کر گھر پہنچا اور بیوی کو دیا تو وہ بھی خوش ہو گئی وہ مرد صالح بیوی کو روپے دے کر اپنے کام یعنی درودِ پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ جب مقدمہ کی تاریخ آئی تو وہ سو روپیہ لے کر عدالت میں جا پہنچا اور حاکم کے سامنے رکھ دیا اور وہ قرضہ خواہ مہاجن روپیہ دیکھ کر حاکم سے کہنے لگا ”جناب! یہ روپیہ کہیں سے چوری کر کے لایا ہے کیونکہ اس کے پاس تو کچھ بھی نہیں تھا۔“ یہ سن کر حاکم نے پوچھا ”بتاؤ! یہ روپیہ کہاں سے لیا ہے؟ ورنہ قید کر لیے جاؤ گے“ اس نے کہا ”یہ بات وزیرِ اعظم سے معلوم کرو کہ میرے پاس روپیہ کہاں سے آیا ہے۔“

حاکم نے وزیرِ اعظم کی خدمت میں خط لکھا وزیرِ صاحب نے خط پڑھ کر جواب لکھا

”جج صاحب! خبردار! خبردار! اگر اس بندے کے ساتھ ذرا بھی بے ادبی کرو گے تو معزول کر دیئے جاؤ گے“ جج صاحب یہ جواب پڑھ کر خوفزدہ ہو گئے اور مرد صالح کو اپنی کرسی پر بٹھایا اور بڑی خاطر داری کی اور جو سو روپیہ اس مرد صالح نے دیا تھا وہ واپس کر کے مہاجن کو اپنی طرف سے سو روپیہ دے دیا مہاجن نے جب یہ منظر دیکھا تو خیال کیا کہ جب وزیر اعظم اور حاکم بھی اس کے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ خدا بھی اس کے ساتھ ہے۔ اس نے وہ سو روپیہ واپس دے دیا۔ معلوم ہوا کہ درود پاک دونوں مہاجن کی مرادیں پوری کرتا ہے۔ (آب کوثر)

## ۲۷- درود کی بدولت فرشتے کی کوتاہی معاف ہو گئی

زہرۃ الریاض میں ہے کہ ایک دن جبریل علیہ السلام دربار رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آج ایک عجیب و غریب واقعہ دیکھا ہے“ حضور نے پوچھا ”وہ واقعہ کیا ہے؟“

جبریل علیہ السلام نے عرض کی ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوہ قاف جانے کا اتفاق ہوا مجھے وہاں آہ و فغاں رونے چلانے کی آوازیں سنائی دیں جدھر سے آوازیں آ رہی تھیں۔ میں ادھر کو گیا تو مجھے ایک فرشتہ دکھائی دیا جس کو میں نے اس سے پہلے آسمان پر دیکھا تھا جو کہ اس وقت بڑے اعزاز و اکرام میں رہتا تھا۔ وہ ایک نورانی تخت پر بیٹھا رہتا۔ ستر ہزار فرشتے اس کے گرد صف بستہ کھڑے رہتے تھے۔ وہ فرشتہ سانس لیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس سانس کے بدلے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا تھا۔

لیکن آج میں نے اسی فرشتہ کو کوہ قاف کی وادی میں سرگرداں و پریشاں آہ و زاری کنندہ دیکھا ہے میں نے اس سے پوچھا کیا حال ہے؟ اور کیا ہو گیا؟“

اس نے بتایا ”معراج کی رات جب میں اپنے نورانی تخت پر بیٹھا تھا میرے قریب سے اللہ تعالیٰ کے حبیب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ



وسلم کی تعظیم و تکریم کی پرواہ نہ کی۔ اللہ تعالیٰ کو میری یہ ادا اور بڑائی پسند نہ آئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ذلیل کر کے نکال دیا۔ اور اس بلندی سے اس پستی میں پھینک دیا۔ پھر اس نے کہا ”اے جبریل! اللہ کے دربار میں میری سفارش کر دو کہ اللہ تعالیٰ میری اس غلطی کو معاف فرمائے اور مجھے پھر بحال کر دے۔“

یا رسول اللہ! میں نے اللہ تعالیٰ کے دربار بے نیاز میں نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کی درخواست کی۔ دربار الہی سے ارشاد ہوا ”اے جبریل! اس فرشتہ کو بتادو اگر وہ معافی چاہتا ہے تو میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھے۔“

یا رسول اللہ! جب میں نے اس فرشتہ کو فرمان الہی سنایا تو وہ سنتے ہی حضور کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ اور پھر میرے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے بال و پر ٹکنا شروع ہو گئے اور پھر وہ اس ذلت و پستی سے اڑ کر آسمان کی بلندیوں پر جا پہنچا اور اپنی مسند اکرام پر براجمان ہو گیا۔“ (معارج النبوة ص ۳۱۷ جلد اول)

## ۲۸- درود کی بدولت مغفرت کا واقعہ

ایک شخص مسطح نامی جو کہ ”آزاد طبع نفسانی خواہشات کا پیرو کار تھا۔ وہ فوت ہو گیا بعد وفات کسی صوفی بزرگ نے خواب میں دیکھا ”پوچھا کیا حال ہے اس نے جواب دیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے۔ پوچھا ”کس سبب سے بخشش ہوئی؟“

کہا میں نے ایک محدث صاحب کے ہاں حدیث پاک باسند پڑھی حضرت شیخ محدث نے سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھا اور میں نے بھی بلند آواز سے درود پاک پڑھا اور جب اہل مجلس نے سنا تو انہوں نے بھی درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا ہے۔“ (القول البدیع ص ۱۱۷)

## ۲۹- درود پاک پڑھنے کا صلہ

ابن ہبیرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ”میں شفیع اعظم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر

درود پاک پڑھا کرتا تھا ایک دن میں درود پاک پڑھ رہا تھا اور میری آنکھیں بند تھیں تو میں نے دیکھا کہ ایک لکھنے والا سیاہی کے ساتھ میرا درود پاک لکھ رہا ہے۔ اور میں کاغذ پر حروف دیکھ رہا تھا۔ میں نے آنکھ کھولی تاکہ اس کو آنکھ کے ساتھ دیکھوں تو وہ مجھ سے چھپ گیا اور میں نے اس کے کپڑوں کی سفیدی دیکھی۔ (سعادة الدارين)

### ۳۰- موت کے بعد راحت کا واقعہ

منصور ابن عمار کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا ”اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟“ جواب دیا کہ مجھے میرے مولیٰ نے کھڑا کیا اور فرمایا ”تو منصور بن عمار ہے؟“ میں نے عرض کی ”اے رب العالمین! میں ہی منصور بن عمار ہوں۔“ پھر فرمایا ”تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا۔ اور خود دنیا میں راغب تھا۔“

میں نے عرض کی ”یا اللہ! یوں ہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری حمد و ثناء کی اس کے بعد تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھا اس کے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔“

اس عرض پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”تو نے سچ کہا ہے“ اور حکم دیا اے فرشتو! اس کے لیے آسمانوں میں منبر رکھو! تاکہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں یہ فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔“

(سعادة الدارين)

### ۳۱- درود پاک کے باعث بخشش ہوگئی

حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ بادشاہ کا ملازم تھا جو فسق و فجور اور غفلت میں مشہور تھا ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ہاتھ دیا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر

میں نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ بدکردار بندہ ہے یہ اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے۔ تو اس نے اپنا ہاتھ سرکار کے دست مبارک میں کیسے رکھ دیا ہے تو میرے آقا رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربار الہی میں لے جا رہا ہوں اور اس کے لیے دربار الہی میں شفاعت کروں گا۔

میں نے یہ سن کر عرض کیا ”یا رسول اللہ! کس سبب نے اس کو یہ مقام حاصل ہوا اور کس وجہ سے اس پر سرکار کی اتنی زیادہ نظر عنایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سب کچھ اس کے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ غفور رحیم میری شفاعت کو قبول فرمائے گا۔ پھر میں بیدار ہوا اور جب صبح ہوئی تو دیکھا وہی شخص مسجد میں داخل ہوا وہ رو رہا تھا۔ اور میں اس وقت رات والا واقعہ دوستوں اور نمازیوں کو سن رہا تھا۔

وہ آیا اور سلام کر کے میرے سامنے بیٹھ گیا اور مجھ سے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کروں کیوں کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر جا کر توبہ کر لو پھر میں نے اس سے رات والے خواب کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا رات سرکار دو عالم تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میں تیرے لیے اپنے رب کریم کے ذریعہ شفاعت کرتا ہوں کہ تو مجھ پر درود پاک پڑھا کرتا ہے اور مجھے دربار الہی میں لے جا کر شفاعت کر دی اور فرمایا ”پچھلے گناہ میں نے معاف کرا دیئے ہیں اور آئندہ کے لیے صبح جا کر شیخ عبدالواحد کے ہاتھ پر توبہ کرے اور اس توبہ پر قائم رہو اور نیک اعمال کرو۔ (سعادة الدارين)

۳۲- درود پڑھنے سے شفا مل گئی

ایک بادشاہ بیمار ہوا بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا بادشاہ

کو پتہ چلا کہ حضرت شیخ شبلی رضی اللہ عنہ یہاں آئے ہوئے ہیں اس نے عرض کی کہ تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا ”فکر نہ کرو! اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا۔ آپ نے درود پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اسی وقت وہ تندرست ہو گیا یہ برکت ساری درود پاک کی ہے۔ (راحت القلوب)

### ۳۳- درود پاک کی بدولت پریشانی دور ہوگئی

حضرت قاضی شرف الدین بازاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب توثیق عری الایمان میں حضرت شیخ محمد بن موسیٰ ابن نعمان کا واقعہ نقل فرمایا۔

شیخ ابن نعمان نے فرمایا ۶۳ھ میں ہم حج سے واپس لوٹے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستہ میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اتر اچھر مجھ پر نیند غالب ہوگئی اور میں سو گیا اور بیدار اس وقت ہوا جب کہ سورج غروب ہونے کو تھا۔ میں نے بیدار ہو کر دیکھا کہ میں غیر آباد جنگل میں ہوں۔ میں بڑا خوف زدہ ہوا اور ایک طرف چل دیا لیکن مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس طرف جانا ہے؟ اور ادھر رات کی تاریکی چھا گئی۔ مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت طاری ہوئی پھر مصیبت پر مصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا نام و نشان تک نہ تھا گویا میں ہلاکت کے کنارے پہنچ چکا تھا اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا۔

زندگی سے ناامید ہو کر رات کی تاریکی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور تھوڑی دیر کے بعد میں نے آواز سنی ”ادھر آؤ!“ میں دیکھا کہ ایک بزرگ ہیں انہوں نے میرا ہاتھ تھام لیا۔ بس اُن کا میرے ہاتھ کو تھامنا تھا کہ نہ تو کوئی تھکاوٹ رہی نہ پریشانی نہ پیاس اور مجھے ان سے انس سا ہو گیا پھر وہ مجھے لے کر چلے۔ چند قدم چلے تھے کہ سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ جا رہا تھا اور امیر قافلہ نے آگ روشن کی ہوئی تھی اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا۔



اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے میں مارے خوشی کے پکار اٹھا اور اس بزرگ نے فرمایا ”یہ تیری سواری ہے“ اور مجھے اٹھا کر سواری پر بٹھا کر چھوڑ دیا۔ اور وہ واپس ہونے پر فرمانے لگے ”جو ہمیں طلب کرے اور ہم سے فریاد کرے ہم اُسے نامراد نہیں چھوڑتے اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہی تو حبیب خدا ہیں تو اُمّت کے والی اور اُمّت کے غم خوار ہیں۔ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور جب سرکار واپس تشریف لے جا رہے تھے تو اُس وقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کے اندھیرے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انوار چمک رہے تھے پھر مجھے سخت شدید کوفت ہوئی کہ ہائے قسمت! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دست بوسی کیوں نہ کی؟ ہائے میں کیوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں سے نہ لپٹ گیا؟ میری ساری پریشانی درود شریف کی بدولت ختم ہو گئی۔ (نزہۃ الناظرین ص ۳۳)

### ۳۴۔ حضور کی زیارت کا واقعہ

صاحب تنبیہ الانام قدس سرہ نے فرمایا ”مذکورہ بالا زیارت کے کچھ عرصہ بعد پھر مجھے خواب میں دیدار نصیب ہوا یوں کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائے ہیں اور میرا گھر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کے نور سے جگمگا رہا ہے۔ اور میں نے تین مرتبہ کہا ”الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ“ حضور! میں آپ کے جوار میں ہوں اور حضور کی شفاعت کا امیدوار ہوں۔ جب یہ عرض کیا تو رحمتِ دو عالم شفیعِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مسکراتے ہوئے بوسہ دیا۔ اور فرمایا ”ای و اللہ ای و اللہ ای و اللہ“ نیز میں نے دیکھا کہ ہمارا ہمسایہ جو کہ فوت ہو چکا تھا مجھ سے کہہ رہا ہے کہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خدام سے ہے۔ جو کہ سرکار کی مدح سرائی کرنے والے ہیں میں نے اس سے کہا کہ تجھے کیسے معلوم ہوا؟ تو اس نے کہا ”ہاں! اللہ کی قسم! تیرا ذکر تو آسمانوں میں ہو رہا

تھا۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرارہے تھے۔ میں بیدار ہو گیا اور میں نہایت ہی ہشاش  
بشاش تھا۔ (سعادة الدارين ص ۱۳۶)

### ۳۵۔ درود پاک پڑھنے پر خوشخبری

سیدی عبد الجلیل مغربی نے ”تنبیہ الانام“ کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ جب میں درود  
پاک کے متعلق کتاب لکھ رہا تھا۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ میں خچر پر سوار ہوں اور  
میں اس قوم کے ساتھ ملنا چاہتا ہوں جو کہ کسی امر کی تلاش میں مجھ سے آگے جا رہے ہیں  
میرا خچر پیچھے رہ گیا۔ میں نے اسے ڈانٹا تو وہ تیز چلنے لگا اور اسے ایک آدمی نے نگام سے  
پکڑ کر روک لیا اور میں اس کی اس حرکت سے پریشان ہو گیا۔ اچانک ایک صاحب  
تشریف لائے جو کہ نہایت پاکیزہ صورت پاکیزہ سیرت تھے۔

انہوں نے اس شخص کو ڈانٹا اور میرے خچر کو اس کے ہاتھ سے یہ کہہ کر چھڑایا کہ  
”چھوڑ اس کو! کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی ہے۔ اور اس کے گھر والوں  
کے لیے شفاعت کنندہ بنایا ہے اور اس سے بوجھ اتار دیا ہے۔“

میں بیدار ہوا تو نہایت خوش تھا اور میرے دل میں آیا کہ جس شخص نے مجھے مذکورے  
ساتھ سے چھڑایا اور مندرجہ بالا کلمات فرمائے ہیں۔ یہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ  
تھے۔ اور مجھے معلوم ہوا کہ یہ ساری عنایت سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک  
پڑھنے کی برکت سے ہے۔ (سعادة الدارين)

### ۳۶۔ گناہوں کی معافی کا واقعہ

بنی اسرائیل میں ایک شخص جو کہ نہایت گنہگار اور مجرم تھا اس نے سو سال یا دو سو سال  
فسق و فجور میں گزار دیئے جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے گھسیٹ کر کوڑا کرکٹ کی جگہ  
ڈال دیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی۔ ”اے  
پیارے کلیم! ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے اور بنی اسرائیل نے اسے گندگی میں پھینک

دیا ہے آپ اپنی قوم کو حکم دیں کہ وہ اسے وہاں سے اٹھائیں تجھیز و تکفین کر کے آپ اس کا جنازہ پڑھیں اور لوگوں کو بھی جنازہ پڑھنے کی رغبت دلائیں۔

جب کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں پہنچے تو اس میت کو دیکھ کر پہچان لیا۔ تعمیل حکم کے بعد عرض کی ”یا اللہ! یہ شخص مشہور ترین مجرم تھا تو بجائے سزا کے یہ اس عنایت کا حق دار کیسے ہوا؟ فرمان آیا کہ بے شک یہ بہت بڑی سزا و عذاب کا مستحق تھا لیکن اس نے ایک دن توبہ مبارکہ کھولی اور اس میں میرے حبیب محمد مصطفیٰ کا نام پاک لکھا ہوا دیکھا محبت سے اسے بونہ دیا اور درود پاک پڑھا۔ تو اس نام پاک کی تعظیم کرنے کی وجہ سے میں نے اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے۔ (القول البدیع)

### ۳۷- درود پاک کی برکت کا ایک واقعہ

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی فرماتے ہیں کہ ”میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ کہ جب میری شادی ہو گئی تو میرے دل میں یہ شوق پیدا ہوا کہ کچھ طلبہ ہونے چاہئیں تاکہ نماز باجماعت پڑھی جاسکے اور دیگر دینی فوائد حاصل ہوں اور خیر خواہی کے طور پر ارادہ کر لیا کہ قرآن مجید پڑھنے والے طلبہ رکھ لیں تاکہ ان کی خدمت کرنے سے نفع حاصل ہو اور اس امید پر کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان طالب علموں کے ساتھ حشر کے دن اٹھائے۔

اور جب طالب علم زیادہ ہو گئے تو ان کی کثرت کی وجہ سے ہمیں زیادہ اہتمام و انتظام کرنا پڑا اور ان کے کھانے پینے کی ضروریات کے لیے ہمیں حیلہ کرنا پڑا اور اس وجہ سے میں دنیا کے دروازے میں داخل ہو گیا اور دنیا نے مجھے ایسا شکار کیا کہ دن رات اسی دھن میں گزرتے گئے۔ اور اباحت کی حدود میں رہتے ہوئے ہمیں کچھ کمانا پڑا اور اس کو ہم شریعت مطہرہ کی رو سے مستحسن جانتے تھے۔

میرے بعض مخلص دوست مجھے اس سے منع کرتے رہے لیکن میں نے ان کی نصیحت

ان سنی کر کے اپنے اس شغل کو جاری رکھا حتیٰ کہ میں نے ایک دن خواب دیکھا کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ نوجوان لڑکیاں ہیں جیسے کہ حوریں۔ اُن جیسا جمال و کمال دیکھنے میں نہیں آیا انہوں نے سبز حلے پہن رکھے ہیں۔ وہ مجھے دیکھ کر میری طرف آئیں۔ جب وہ میرے قریب آگئیں تو میں نے ان میں سے اپنی نانی صاحبہ کو پہچان لیا اور وہ شریفۃ الطریفین سید زادی اور بڑی ہی نیک و پارسا خاتون تھیں۔ میں نے اپنی نانی صاحبہ کو سلام کیا اور پوچھا ”کیا آپ فوت نہیں ہو چکی تھی“ فرمایا ”ہاں“ میں نے پوچھا ”اللہ تعالیٰ کے دربار کیا معاملہ پیش آیا؟“ فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنے فضل سے رحم فرمایا ہے اور مجھے عزت و اکرام عطاء کیا اور میں خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کے پڑوس میں رہتی ہوں اور وہ تشریف لارہی ہیں۔

جب سیدۃ النساء الجنت تشریف لائیں۔ تو ایک نور تھا جگمگاتا اور فرمایا کیا یہ ہے احمد بن ثابت؟ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درودِ پاک کثرت سے پڑھتا ہے؟“ میں نے عرض کیا ”یہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کام کی توفیق عطاء کی ہے یہ سن کر فرمایا تجھے کیا ہو گیا ہے کہ دنیا میں مشغول ہو کر ہم سے پیچھے ہٹ گیا ہے دنیاوی شغل ترک کر دے اور یہ اہتمام چھوڑ دے۔

میں نے عرض کی ”بہت اچھا“ فرمایا ”ہم تجھے ایسے نہیں چھوڑ دیں گی۔ تا وقتیکہ تو ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار حاضر ہوا اور حضور تجھ سے عہدہ میثاق لیں کہ تو آئندہ ایسا نہیں کرے گا۔ ہم چلتے رہے حتیٰ کہ ایک شہر آ گیا جس کو میں نہیں پہچانتا تھا۔ وہاں بہت سارے لوگ تھے جو بلند آواز سے درودِ پاک پڑھ رہے تھے۔

میں نے بھی درودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے درمیان چلتا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار حاضر ہو گئے اور سیدۃ النساء خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا نے مجھے سید کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور کھڑا کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضراتِ عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے اور میں نے رسول



اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں بکری کا بازو دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے گوشت تناول فرما رہے تھے۔ اور ساتھ ہی آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام بھی بیٹھے ہوئے تھے میں رُک گیا اور جی میں کہا کھانے سے فارغ ہو لیں تو سلام عرض کروں اور میرے ساتھ آنے والے لوگ درودِ پاک پڑھتے رہے۔ اور میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بھی کرتا رہا اور پھر ساتھیوں کی بلند آواز سے درودِ پاک پڑھنے کی وجہ سے میں بیدار ہو گیا۔ (سعادة الدارين ص ۱۱۰)

### ۳۸- درودِ پاک لکھنے کا اجر

شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب میں نے درودِ پاک کے متعلق کتاب لکھنا شروع کی میں غارِ ملح میں جو کہ شیخ علی بن رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے قریب ہی تھی۔ میں نے تقریباً دو باب لکھے تھے کہ میرے پاس میرے پیر بھائی حضرت احمد بن ابراہیم حیدری رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ہم دونوں شیخ احمد بن موسیٰ کے ساتھ اکٹھے ہوئے جب ہم نے عشاء کی نماز ادا کی اور ہر ایک نے اپنا اپنا وظیفہ پڑھا تو اپنے اپنے بستروں پر لیٹ گئے میرے ساتھی تو سو گئے اور میں درودِ پاک کے متعلق سوچ رہا تھا۔ جب ایک تہائی رات گزری تو شیخ احمد بن ابراہیم بیدار ہوئے انہوں نے تازہ وضو کیا نوافل پڑھے اور دُعا مانگ کر پھر سو گئے اور میں اپنے کام میں مشغول رہا۔ وہ پھر بیدار ہوئے اور مجھ سے کہا ”اے بھائی! میرے لیے دُعا کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس دُعا سے نفع عطا کرے“ میں نے کہا آپ کو میرے حال سے کیا ظاہر ہوا ہے کہ میں آپ کے لیے دُعا کروں۔

یہ سن کر فرمایا ”میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک شخص منادی کر رہا ہے کہ جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم دونوں چلنے والوں کے ساتھ چل رہے ہیں۔ اچانک ایک مکان سامنے

آگیا اس کا دروازہ بند تھا اور سب لوگ منتظر تھے کہ کب کھلے چنانچہ میں آگے بڑھتا کہ دروازہ کھولوں۔

میں نے کوشش کی لیکن مجھ سے دروازہ نہ کھل سکا اور پھر آپ نے کہا ”پیچھے آ جاؤ! میں کھولتا ہوں“ آپ نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو کھل گیا۔ جب دروازہ کھلا تو میں آپ کو پیچھے کر کے خود آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہوا دیکھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہیں۔

میں نے جب حضور کو دیکھا تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ انور مجھ سے دوسری طرف پھیر لیا۔ بلکہ چہرہ انور ڈھانپ لیا اور مجھے فرمایا ”اے فلاں! پیچھے ہٹ جا“ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ کو پکڑ کر سینہ انور کے ساتھ لگا لیا۔ تو میں پریشان ہو کر بیدار ہوا اور وضو کر کے نوافل پڑھے کچھ تلاوت کی اور یہ دعا کر کے سو گیا کہ یا اللہ! مجھے پھر اپنے حبیب پاک کی زیارت کرا!“

جب میں سو گیا تو پھر منادی کی صدا سنائی دی پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم نے بھاگنا شروع کیا جب اس مکان پر پہنچے تو اسی طرح اُسے بند پایا اور لوگ کھلنے کے انتظار میں کھڑے ہیں پھر میں اسی طرح آگے بڑھا مجھ سے نہ کھلا اور پھر آپ نے آگے بڑھ کر کھولا اور پھر میں آپ سے آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہوا تو دیکھا حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہیں پھر مجھے فرمایا ”اے فلاں! مجھ سے دور ہو جا“ اور جب آپ حاضر ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ پر بڑی شفقت فرمائی اور آپ کو پکڑ کر سینہ انور کے ساتھ لگا لیا تو مجھے یقین ہو گیا کہ آپ کا کوئی عمل ہے جس نے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ سے راضی کر دیا ہے اس لیے میں کہتا ہوں کہ آپ میرے لیے دعائے خیر کریں۔

اس واقعہ سے میں نے جان لیا کہ میری نیت خیر ہے اور میرا درود پاک مقبول ہے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل ہم پر زیادہ کرے گا اور ہم

پراپنے حبیب کی زیارت سے احسان فرمائے۔ بحرمت اس ذات والا صفات کے جس پر وہ خود اور اس کے جن وانس سب درود بھیجتے ہیں۔ (سعادة الدارين ص ۱۰۳)

### ۳۹- ایک عاشق رسول کا واقعہ

بلخ میں ایک امیر کبیر سوداگر تھا اس کے دو لڑکے تھے۔ اور اس خوش نصیب کے پاس دنیاوی دولت کے علاوہ اور ایک نعمت عظمیٰ یہ تھی کہ اس کے پاس سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بال مبارک تھے۔ جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کر لی اور جب موئے مبارک کی باری آئی تو بڑے لڑکے نے ایک بال مبارک خود لے لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرے بال مبارک کے متعلق بڑے نے کہا ہم اس کو آدھا آدھا کر لیں۔ چھوٹے نے کہا ”اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔“ کون ہے جو رسول اکرم نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کو توڑے۔

بڑے نے جب چھوٹے بھائی کی عقیدت اور ایمانی تقاضا دیکھا تو بولا کہ اگر تجھے اس بال کے ساتھ اتنی ہی محبت ہے۔ تو یوں کر! کہ یہ تینوں بال تو لے لے اور باپ کی جائیداد کا اپنا حصہ مجھے دے دے۔ ”چھوٹے نے یہ سن کر کہا ”واہ رے قسمت مجھے اور کیا چاہیے (ایمان والا ہی اس نعمت عظمیٰ کی قدر جانتا ہے۔ دنیا دار کمینہ کیا جانے چنانچہ بڑے نے دنیا کی دولت لے لی اور چھوٹے نے تینوں موئے مبارک لے لیے اور انہیں بڑے ادب و احترام سے رکھ لیا جب شوق غالب ہوتا تو ان موئے مبارک کی زیارت کرتا اور درود پاک پڑھتا اور پھر اس بے نیاز جل جلالہ کی بے نیازی دیکھو کہ اس بڑے بھائی کا مال چند دنوں میں ختم ہو گیا اور وہ فقیر و کنگال ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ نے چھوٹے کے مال میں برکت دی کہ اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا پھر جب وہ حبیب خدا کا عاشق یعنی چھوٹا بھائی فوت ہوا تو کسی بزرگ نے رات خواب میں

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور ساتھ اُسے بھی دیکھا۔

سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اے میرے اُمّتی! تو لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس کو کوئی حاجت، کوئی مشکل درپیش ہو وہ اس کی قبر پر حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔ اس نے بیدار ہو کر اعلان کر دیا تو اس عاشق رسول کی قبر مبارک کو ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑا دھڑا اس کے مزار مبارک پر حاضر ہونے لگے اور پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہو کر اس مزار کے پاس سے گزرتا تو براہِ ادب سواری سے اتر جاتا۔ اور پیدل چلتا۔ (القول البدیع ص ۱۲۸)

### ۴۰۔ ایک تاجر کا واقعہ

بغداد میں ایک تاجر رہتا تھا جو کہ بہت مال دار صاحب ثروت تھا اس کا کاروبار اتنا وسیع تھا کہ سمندورں اور خشکی میں اُس کے قافلے رواں دواں رہتے تھے لیکن اتفاق سے گردش کے دن آگئے۔

کاروبار ختم ہو گیا قرضے سر پر چڑھ گئے ہاتھ خالی ہو گئے۔ قرض خواہوں نے پریشان کر دیا ایک صاحب دین آیا اس نے اپنے قرضہ کا مطالبہ کیا۔ مقروض نے معذرت کی لیکن صاحب دین نے کہا ہم نے تیرے ساتھ وفا کا معاملہ کیا تھا مگر تجھ میں وفا نہیں پائی۔ مقروض نے کہا ”خدا کے لیے مجھے رسوا نہ کر میرے ذمے اور لوگوں کے بھی قرضے ہیں آپ کے ایسا کرنے سے وہ بھی بھڑک اٹھیں گے۔ حالانکہ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔“ صاحب دین نے کہا ”میں تجھے ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ اور اسے عدالت میں قاضی کے ہاں لے گیا۔

قاضی صاحب نے پوچھا ”تو نے اس سے قرض لیا ہوا ہے؟ مقروض نے کہا ”ہاں لیا تھا! لیکن اس وقت میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ میں ادا کر سکوں۔“ قاضی صاحب نے ضامن مانگا ”ضامن دو ورنہ جیل جاؤ!“ ضامن لینے گیا مگر کوئی شخص ضمانت اٹھانے کے



لیے تیار نہ ہوا۔

صاحب دین نے اسے جیل بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ مقروض نے منت سماعت کی لیکن کسی کو رحم نہ آیا۔ آخر کار صاحب دین سے عرض کیا کہ اللہ کے نام پر مجھے آج رات بچوں میں گزارنے کی مہلت دی جائے کل میں خود حاضر ہو جاؤں گا اور پھر مجھے بے شک جیل بھیج دینا پھر میری قبر بھی وہیں ہوگی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کوئی سبیل بنا دے۔

یہ سن کر صاحب دین نے ایک رات کے لیے بھی ضامن مانگا۔ مقروض نے کہا اس رات کے لیے میرے ضامن مدینے کے تاجدار ہیں صلی اللہ علیہ وسلم صاحب دین نے منظور کر لیا اور مقروض گھر آ گیا لیکن غمزہ حد درجے کا پریشان۔ دیکھ کر بیوی نے سب پوچھا تو سارا ماجرا کہہ سنایا اور بتایا کہ آج کی رات کے لیے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کو ضامن دے کر آیا ہوں۔

بیوی جو کہ نہایت ہی بیدار بخت عورت تھی۔ اس نے تسلی دی کہ غم نہ کھا فکر کرنے کی کوئی بات نہیں۔ جس کے ضامن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں وہ کیوں مغموم و پریشان ہو؟“ یہ سن کر غم کا فور ہوئے ڈھارس بندھ گئی۔ رات کو درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ اور درود پاک پڑھتے پڑھتے سو گیا۔ جب سویا تو اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور تسلی دی اور بشارت سنائی (میرے پیارے اُمتی کیوں پریشان ہے فکر مت کرا!) تم صبح صبح بادشاہ کے وزیر کے پاس جانا اور اسے کہنا تمہیں اللہ تعالیٰ کے رسول نے سلام فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ میری طرف سے پانصد دینار قرضہ ادا کر دو۔ کیونکہ قاضی نے اس کے بدلے مجھے جیل بھیجنے کا حکم صادر کیا ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ کے حبیب کی ضمانت پر آج باہر ہوں اور میں امر کی صداقت کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا ہے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ آپ محبوب کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر رات ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتے ہیں لیکن گزشتہ رات آپ کو غلطی لگ گئی اور آپ شک میں پڑ گئے کہ پورا ہزار مرتبہ پڑھا گیا ہے یا نہیں حالانکہ وہ تعداد پوری ہی تھی۔

یہ فرما کر اُمت کے والی تشریف لے گئے اور وہ مقروض بیدار ہوا بڑا ہی خوش تھا۔ مسرت سے پھولا نہیں سماتا تھا۔ صبح نماز پڑھا کر وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا تو وزیر صاحب دروازے پر کھڑے تھے۔ اور سواری تیار تھی پہنچ کر فرمایا ”السلام علیکم!“ وزیر صاحب نے سلام کا جواب دیتے ہوئے پوچھا ”کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟“ فرمایا ”آیا نہیں ہوں بھیجا گیا ہوں۔ وزیر نے استفسار کیا کس نے بھیجا ہے؟“ فرمایا ”مجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے“ پوچھا ہے ”کس لیے بھیجا ہے؟“ فرمایا اس لیے کہ آپ میرا قرضہ جو کہ پانصد دینار ہے ادا کر دیں جب وزیر نے نشانی طلب کی تو سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سُنا دیا۔

وزیر صاحب سنتے ہی اُسے مکان کے اندر لے گئے اور بہترین جگہ بٹھا کر عرض کیا ”ایک مرتبہ پھر مجھے میرے آقا کا پیغام سُنا دیجئے۔ وزیر سن کر باغ باغ ہو گیا اور اس آنے والے کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا کہ یہ رحمت دو عالم اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کر کے آیا ہے نیز وزیر صاحب نے کہا ”مرحبا بر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔“

پھر وزیر صاحب نے اُسے پانصد دینار دیئے کہ یہ آپ کے گھر والوں کے لیے پھر پانچ سو دینار دیئے کہ یہ آپ کے بچوں کے لیے پھر پانچ سو دینار دیئے کہ یہ اس لیے کہ آپ خوشخبری لائے ہیں اور پھر پانصد دینار پیش کئے کہ آپ نے سچا خواب سُنا یا ہے“ وہ مقروض یہ رقم لے کر خوشی خوشی گھر آیا اور اُن میں سے پانچ صد دینار گن کر لے لیے اور صاحب دین کے گھر آیا اور اسے کہا چلو میرے ساتھ قاضی کی عدالت میں چلو اور اپنا قرضہ وصول کر لو!“

جب قاضی کی عدالت میں پہنچے تو قاضی صاحب اُٹھ کر کھڑے ہو گئے اور قاضی صاحب نے اس مقروض کو موذبانہ سلام پیش کیا اور کہا کہ رات مدینہ کے تاجدار احمد مختار صلی اللہ علیہ وسلم عالم رویاء میں تشریف لائے تھے اور مجھے حکم دیا کہ اس مقروض کا قرضہ

ادا کر دے۔ اور اتنا اپنے پاس سے دے دے یہ سن کر صاحب دین نے کہا ”میں نے قرضہ معاف کیا اور پانچ سو میں اس کو بطور نذرانہ پیش کرتا ہوں۔ کیونکہ مجھے بھی سرکار دو عالم حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں ہی حکم دیا ہے وہ شخص بخوشی گھر واپس آ گیا تو اس کے پاس چار ہزار دینار تھے۔ (سعادة الدارين)

### ۴۱۔ حضور کے دیدار سے شرف یابی

شیخ مسعود دزاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ بلاد فارس کے صلحاء میں سے تھے۔ ان کا طرہ امتیاز یہ تھا کہ وہ عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ ان کا شغل یہ تھا کہ وہ موقوف میں جہاں مزدور لوگ آ کر بیٹھتے ہیں تاکہ ضرورت مند لوگ ان کو مزدوری کے لیے لے جائیں جاتے اور جتنے مزدور مل جاتے ان کو اپنے مکان میں لے آتے اور ان مزدوروں کو گمان ہوتا کہ شاید کوئی تعمیر وغیرہ کا کام ہوگا جس کے لیے ہم بلائے گئے ہیں۔

مگر حضرت موصوف ان کو بیٹھا کر فرماتے کہ درود پاک پڑھو! اور خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے جب بوقت عصر چھٹی کا وقت آتا تو جیسے کام کرانے والے لوگ مزدوروں سے کہا کرتے ہیں ”تھوڑا سا کام اور کر لو!“ ایسے ہی آپ انہیں کہتے کہ تھوڑا سا کام اور کر لو پھر ان کو پوری پوری مزدوری دے کر رخصت کرتے اور شیخ مسعود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے عشق و محبت کی بناء پر بیداری میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوتے تھے۔ (سعادة الدارين ص ۱۲۷)

### ۴۲۔ پلہ بھاری ہو گیا

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ درود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

### ۴۳- درود پڑھنے والی مچھلی کا واقعہ

ایک مرتبہ کسی سوداگر کا بحری جہاز سمندر میں جا رہا تھا اس میں ایک آدمی روزانہ درود پاک پڑھا کرتا تھا ایک دن وہ درود پاک پڑھ رہا تھا تو دیکھا کہ ایک مچھلی جہاز کے ساتھ آرہی ہے اور وہ درود پاک سن رہی ہے ازاں بعد وہ مچھلی اتفاق سے شکاری کے جال میں پھنس گئی شکاری اس کو پکڑ کر بازار میں فروخت کرنے کے لیے لے گیا وہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے خرید لی کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کروں گا۔

وہ مچھلی لے کر گھر گئے اور بیوی صاحبہ سے فرمایا کہ اس کو اچھی طرح بنا کر پکاؤ! اس نے مچھلی کو ہنڈیا میں ڈال کر چولھے پر رکھا اور نیچے آگ جلائی مچھلی کا پکنا تو درکنار آگ بھی نہ جلتی تھی جب آگ جلاتے بچھ جاتی۔ تھک ہار کر دربار رسالت میں حاضر ہو کر ماجرا عرض کیا گیا۔

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”دنیا کی آگ کیا! اسے تو دوزخ کی آگ بھی نہیں جلا سکتی۔ کیونکہ جہاز پر سوار ایک آدمی درود پاک پڑھ رہا تھا یہ سنتی رہی ہے۔ (منقول ”از وعظ بے نظیر“ ص ۱۲)

### ۴۴- درود شریف کی برکت کا واقعہ

حضرت عبداللہ شاہ صاحب اپنے پیرو مرشد کے خلیفہ عالم شاہ صاحب کے ساتھ جا رہے تھے۔ راستہ میں ایک آوہ آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی خلیفہ صاحب نے فرمایا عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے انہوں نے کہا ”ہاں!“ خلیفہ صاحب نے فرمایا ”اچھا اس پزدائے (آوے) میں جا کر کھڑے ہو جاؤ!“

یہ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ صاحب اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں جا کھڑے



ہوئے اور خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا عبداللہ شاہ صاحب اسی پڑاؤ میں کھڑے ہیں اور آگ خوب جل رہی ہے۔ مگر ان کا کپڑا تک نہیں جلا۔ آخر ان کو بلایا گیا تو وہ خاموش کھڑے رہے بہت آوازیں دیں تو وہ کسی قدر باہر آئے پھر لوگوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا بدن پر پسینہ تھا خلیفہ صاحب نے پوچھا ”کیا حال ہے؟“ عرض کیا جب میں اس پڑاؤ میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف خیال کر کے درود شریف پڑھنے لگا اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا اس نور کو میں نے چادر کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا اور آگ کی گرمی مجھے بالکل محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی سے نہیں بلکہ اس نور کی گرمی سے آیا ہے۔“ (ذکر خیر ص ۱۴۹)

### ۴۵- روشن چہرہ

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ میں نے حج کے موقع پر ایک شخص کو کثرت سے درود پاک پڑھتے دیکھا۔ سفیان ثوری کہتے ہیں کہا کہ یہ توجح کا موقع ہے اور اس موقع پر اللہ کی حمد و ثناء کرنا بہت افضل ہے اس نے مجھے جواب دیا کہ جب میں اپنے شہر میں تھا تو میرا بھائی فوت ہو گیا، میں نے دیکھا کہ اس کا چہرہ سیاہ، میں انتہائی پریشان ہوا۔ اسی دوران ایک شخص آیا جس کا چہرہ سورج کی طرح روشن تھا۔ اس نے میرے بھائی کے چہرے سے کپڑا اٹھایا اور اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو اس کے چہرے کی سیاہی روشنی میں بدل گئی۔ غرضیکہ کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہو گیا۔ میں نے اس سے کہا کہ آپ کون ہیں۔ اس نے کہا کہ میں فرشتہ ہوں جو کثرت سے درود پڑھتا ہے میں اس کی موت پر حاضر ہوتا ہوں، اس کے درود پڑھنے کی وجہ سے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتا ہوں تو اللہ اس کے چہرے کی سیاہی کو بدل دیتا ہے، تمہارا بھائی چونکہ کثرت سے درود پڑھا کرتا تھا اس لیے جب میں نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو درود کے باعث اس کا چہرہ روشن ہو گیا یہ درود کی برکت ہے۔

## دروود شریف

دروود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض دروود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار سے بہت موثر اور اہم ہیں۔ چند دروود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت حاصل ہے ایسے دروود شریف اکثر بزرگوں کے تصنیف کردہ ہیں جن میں انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے اپنی محبت کا اظہار کیا ہے اور جن کا پڑھنا دینی اور دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لئے بڑا ہی نفع بخش ہے دروود شریفوں میں سے مشہور دروود شریف حسب ذیل ہیں۔

### ۱- دروود ابراہیمی

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لئے اسے دروود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت ہاجرہ، حضرت سارہ اور حضرت اسحاق علیہ السلام نے آمین کہی اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دعا میں یہ کہا کہ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام بی بی ہاجرہ اور بی بی سارہ نے آمین کہی پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا مانگی یا اللہ! نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے

بقیہ افراد نے آمین کہی۔ اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دعا مانگی یا اللہ! نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔ آخر میں حضرت بی بی ہاجرہ نے یوں دعا کی کہ یا اللہ! امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں امت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کرو اور اس دعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاندان ابراہیمی سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیٹے کا ابراہیم رکھا اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔ اس لحاظ سے یہ درود انتہائی موثر ہے۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیونکہ اس درود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لئے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اللہ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہو جاتی ہے خاتمہ بالا ایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو

جاتی ہیں اور اس درود پاک کو معمول سے روزانہ پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔  
 حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ہم کعب بن  
 عجرہ سے ملے تو انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناؤں  
 ہم نے کہا کہ فرمائیے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی  
 اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو  
 چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ  
 میں مجھ پر درود بھیجو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

کَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام

إِنَّكَ حَبِيْبٌ مَّجِيْبٌ ۝ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى

کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ!

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيْبٌ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی بیشک تو تعریف

مَّجِيْبٌ ۝

کیا گیا بزرگ ہے۔



## ۲- درود خضریٰ

یہ درود اکثر اولیاء اللہ کے معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شر قپوری رحمۃ اللہ علیہ عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگان چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

اگر کوئی بہت بڑی مشکل درپیش ہو اور کسی بھی طرح حل نہ ہو رہی ہو تو ہر روز با وضو حالت میں ایک وقت معین پر روزانہ ۳۱۳ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے سے مشکل حل ہو جائے گی اور ہر طرح کی پریشانی رفع ہو جائے گی اور اس پڑھائی کو تا حصول مقصد جاری رکھا جائے۔

اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ مخلوق خدا میں اس کی عزت و مرتبہ ممتاز ہو اور لوگوں کی نظروں میں اس کی خوب عزت ہو لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۱۲ مرتبہ یہ درود شریف اسی نیت کو مد نظر رکھتے ہوئے پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چشم خلاق میں معزز و محترم ہو جائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۝

اور ان کے صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

## ۳۔ درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے کیوں کہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے لہذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دنیوی فیوض کے لئے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔ وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لئے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لئے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔ یہ درود خاندانِ چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ أَلْفٍ مَرَّةً وَبَارِكْ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج۔

## ۴- درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اللہم صل کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلَى اِلٰہ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب علی اصحاب کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل مٹی تمنا میں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو تروتازگی ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ دلی مرادیں پوری کرتا ہے لہذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔ اگر کوئی ہر روز بکثرت اس درود پاک کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں خیر و برکت عطا فرمادیتا ہے اور اس کی روزی میں فراوانی ہو جاتی ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

صحابہ پر برکت اور سلامتی نازل فرما۔

## ۵- درود قصیدہ بوسیری

یہ حضرت امام بوسیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوسیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مد نظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ دراصل درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۲۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہوگی اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور ادائیگی قرض کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

نماز فجر کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

## مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود سلام بھیج

## عَلَىٰ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔



## ۶- درود تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے یہ عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب و وظیفہ ہے۔ اکثر صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی۔ اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے۔ تو وہ صاحب کشف بن جائے گا کیونکہ یہ درود صفائی قلب کے لئے بہت اکسیر ہے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے۔ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔ دفع سحر آسب اور جنوں کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو ۱۱ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسب یا جن دفع ہو جائے گا۔ اضافہ رزق کے لئے بعد نماز فجر ۷ مرتبہ روزانہ پڑھا جائے۔ دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لئے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی تیک مقصد یا حاجت کے لئے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے۔ شفاءِ امراض کے لئے پانی پر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفا یابی کا موجب ہوگا۔ حب تسخیر خلق کے لئے اس کا عامل بننے کے لیے ۴۰ رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ چلہ مکمل ہونے پر عامل بن جائے گا۔ بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات مرتبہ پڑھ کر دم سے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلائے۔ پھر بعد غسل طہارت اس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا۔ اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

# دُرُودِ تَاجِ

دُرُودِ تَاجِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْبُعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعِلْمِ

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْفَحْطِ وَالرَّضِ

جن کے وپے سے بلا و با قحط مرض اور دکھ

وَالْأَلَمِ إِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَرْقُومٌ مَشْفُوعٌ

دور ہوتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرب

وَالْعَجْوِ حِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مُعْطَرٌ مَطَهَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُنُورٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحَى

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدُّجَى صَدْرِ الْعُلَى نُورِ الْهُدَى

رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور

كَهْفِ الْوَرَىٰ وَمُصْبِحِ الظُّلْمِ جَبِيلِ الشَّيْمِ ط

مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِيعِ الْأُمِّ ط صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ ط وَاللَّهِ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهُ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نگہبان جبریل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت گزار براق آپ کی

وَالْبِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ

سواری معراج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام

وَقَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ

اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی

مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ سَيِّدِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصود ہے اور مقصود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے آپ

الرُّسُلَيْنِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ الْمَدِينِ

صلی اللہ علیہ وسلم رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے

أَيُّسِ الْغَرِيبِينَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ رَاحَةَ

بخشوانے والے مسافروں کے عمخوار دُنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الشُّنَاقِينَ شَمْسِ

راحت مشتاقوں کی مُراد خدا شناسوں کے آفتاب

الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السُّلَيْكِينَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِينَ

راہِ خدا پر چلنے والوں کے چراغِ مقربوں کے راہِ نما

مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسْكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ

محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن و انس کے سردار

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي

حرمین کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں

الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ

ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قابِ قوسین پر فائز ہیں اور محبوب ہیں

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے، جدِ امجد حضرت امام حسنؑ اور حضرت

وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي

امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اور ہمارے اور تمام جن و انس کے آقا ہیں

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورٍ مِّنْ نُورِ اللَّهِ

یعنی ابی القاسم محمد بن عبد اللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں

يَا أَيُّهَا الْمَشَاقِقُونَ بُنُورِ جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ

اے نورِ جمالِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشاققو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَالِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر درود و سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔



## ۷۔ درود ناریہ

اس درود شریف کو شیخ محمد عارف حنفی آفندی نے خزینۃ الاسرار میں حضرت امام قرطبی سے نقل کیا ہے اور لکھا ہے کہ جو شخص روزانہ اکتالیس بار یا ایک سو بار یا زیادہ بار اسے پڑھے گا اللہ اس کے غم و اندوہ، دکھ اور بے چینی دور فرمادے گا اور اس کے معاملہ کو آسان کر دے گا اس کے سینہ کو منور کر دے گا اس کا مرتبہ بلند ہوگا۔ حالت اچھی ہوگی رزق کشادہ ملے گا۔ اللہ پاک اس پر حسنت و برکات کے دروازے کھول دے گا اور اس کی بات کو سلطنتوں میں نافذ کرے گا۔ زمانہ کے حوادث سے اسے محفوظ رکھے گا۔ بھوک اور فقر کی ہلاکتوں سے بچائے گا اور لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے گا اور وہ خدا تعالیٰ سے جو دعائے مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ یہ فوائد اسی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں جب کہ اس پر مداومت ہو۔ یہ صلوٰۃ اللہ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ اس کا ذکر خزانوں کی کنجی ہے۔ اللہ اسی پر انہیں کھولتا ہے جو اس درود کو کثرت سے پڑھے مطلوب حاصل کرنے اور شر کو دور کرنے کے لئے مجلس میں مل کر اسے چار ہزار چار سو چوالیس بار پڑھنے سے مطلوب جلد حاصل ہو جاتا ہے اور شر دور ہو جائے گا۔

جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھے گا تو وہ بھی اپنی دلی مراد پائے گا اور جو شخص روزانہ رسولوں کی تعداد کے برابر تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے گا اس پر اسرار منکشف ہوں گے وہ جس چیز کو دیکھنا چاہے گا دیکھ لے گا اور جو شخص روزانہ ایک ہزار بار پڑھے گا اس کے لئے وہ کچھ ہے جس کی کوئی توصیف بیان نہیں کر سکتا۔ نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی کے ذل پر اس کا خیال گزرا۔

دینیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا شروع کر دے تو انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی۔

# درود ناریہ

درود ناریہ

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَامًّا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

کامل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے

تَنْحَلُّ بِهٖ الْعُقَدُ وَتُنْفَرِحُ بِهٖ الْكُرْبُ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں

وَتُقْضٰى بِهٖ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهٖ الرَّغَائِبُ

اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَائِمِ ط وَيَسْتَقِي الْغَمَامُ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَىٰ اِلَيْهِ وَاَصْحَابِهِ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

فِي كُلِّ لَسْحَةٍ وَّلَفِيسٍ يَعْدِدُ كُلُّ مَعْلُومٍ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار

لَكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۝

کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

## ۸- درود تخبینا

درود تخبینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا یہ طوفان قہر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا۔ ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز طوفان سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہِ بطحا حضرت محمد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو، میں بیدار ہوا اپنے دوستوں کو جمع کیا، وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پر امن ہو گئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کا نام تخبی یا تخبینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی۔ اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز ۳۰۰ بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مولف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار

پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے با وضو ہی سو جائے انشاء اللہ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہوگی اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔ ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔ اگر وہ خود نہ پڑھ سکے تو اس کے کسی عزیز یا گھر کے فرد کو یہ درود روزانہ کثرت سے پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو پلائیں۔

## درود نجینا

درود نجینا

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

# اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

# سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنْ جَمِیْعِ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

# الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِ لَنَا بِهَا جَمِیْعِ

ڈر، خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری



الْحَاجَاتِ وَتَطَهَّرْنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے

بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ

ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت

فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ

فائدہ حاصل کریں، بیشک اے اللہ تو ہی ہماری دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے

الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ

اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والا ہے اور ہماری حاجتوں کو

الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهْمَاتِ وَيَا دَافِعَ

برلانے والا ہے اور تو ہماری مہمات کو آسان کرنے والا ہے اور ہماری بلاؤں کو

الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الشُّكُلَاتِ أَعْنِي

دفع کرنے والا ہے اور ہماری سخت مشکلات کو حل کرنے والا ہے میری مدد فرما

أَعْنِي أَعْنِي يَا إِلَهِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

میری مدد فرما میری مدد فرما یا الہی! بیشک تو ہی

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ہر چیز پر قادر ہے۔

## ۹- درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے۔ اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لئے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لئے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۴۱ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی اور وہ آخرت میں نجات پائے گا۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا۔ اس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی۔ اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرمادی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں

پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا درود سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ اے حضرت علی رضی اللہ عنہ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

## درود ماہی

درود ماہی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَأَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ

جو مخلوق میں سب سے بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور شفیع ہیں

الْأُمَّمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلَى

امت کے حشر کے دن اور اکٹھے کئے جانے والے دن میں اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

يَعَدُّ دِكْرًا مَعْلُومًا لَكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

معلوم اعداد کی حد تک درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور درود بھیج

عَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ

تمام انبیاء علیہم السلام اور تمام مرسلین پر اور درود بھیج

عَلَىٰ كُلِّ سَلْبَةٍ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَىٰ عِبَادِ

تمام مقرب ملائکہ اور اللہ کے تمام بندوں پر

اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

جو صالح ہیں اور سلام بھیج، تسکیم شدہ کثیر

كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ

زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی رحمت کے اور اپنے فضل اور اپنے کرم کے

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اے سب سے کرم کرم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ

الرَّحِيمِينَ ۝ يَا قَدِيمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا

رحم کرنے والے اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے

قِيَوْمُ يَا وَثْرُ يَا أَحَدُ يَا صَدُّ يَا مَنْ لَمْ

قائم اے وتر اے احد! اے بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں

يَلِدُ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ط

اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ط

ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے



## ۱۰- درودِ خمسہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن و امان میں رہنے کیلئے درودِ خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور موثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دار فانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ ہر جمعرات کو درودِ خمسہ پڑھا کرتا تھا اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفہ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّى

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى

جتنی کہ بھیجی گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

أَمَرْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

كَمَا تُبْغِي الصَّلَاةَ عَلَيْهِ ۝

جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے۔

## ۱۱- درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۵۱۱ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہذا جو شخص اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔

- ۱- رزق میں برکت ہوگی۔
  - ۲- تمام کام آسان ہو جائیں گے
  - ۳- نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔
  - ۴- جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا
  - ۵- قبر میں وسعت ہوگی۔
  - ۶- کسی کی محتاجی نہ ہوگی
- ۷- مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔

اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لئے اسے روزانہ پڑھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لئے بھی یہ درود بہت موثر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالِإِلَهِ وَبَارِكْ

جو جو دو کرم کا خزانہ ہیں پر اور ان کی آل پر اور برکت

وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج۔

## ۱۲- درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لئے فرصت کا وقت بہت کم ملتا۔ اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا۔ محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لئے بہت اکیر ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود پاک گیارہ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اور اسے قبر میں ہمیشہ کے لئے راحت حاصل ہو جائے گی اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لئے بھی موثر ہے۔ اس لئے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے۔

لکھی  
درود لکھی

درود لکھی

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رِبْعَدٍ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شمار

رَحْمَةً اللَّهُ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

اپنی رحمت کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

بِعَدَدِ فَضْلِ اللَّهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بے شمار اللہ کے فضل کے اے اللہ درود اور سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا اور مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر سردار



مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی مخلوق کے اعداد کے مطابق یا الہی درود اور سلام

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

بمطابق اپنے علم کے اے اللہ درود اور

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

سلام بھیج ہمارے سیدنا اور مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِ

سیدنا اور مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بمطابق اپنے کلمات کے

اللَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلامتی بھیج اوپر ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

كَرَمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

اپنی رحمت کاملہ کے مطابق یا اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

بَعْدَ حُرُوفِ كَلِمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

کلام اللہ کے حروفوں کے مطابق اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اور سلامتی بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

إِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بارش کے قطروں کے برابر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى إِبْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

أوراقِ الأشجارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَي

درختوں کے پتوں کے برابر اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى إِبْنِ سَيِّدِنَا

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقَفَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صحراؤں کی ریت کے ذروں کے برابر اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اور سلامتی بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

إِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِي

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بمطابق ہر اس چیز کے جو پیدا کی گئی

الْبَحَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

سمندروں میں اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

بِعَدَدِ الْحَبُوبِ وَالنَّارِ اللَّهُمَّ صَلِّ

دانوں اور پھلوں کی تعداد کے برابر اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

إِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر راتوں اور دنوں کی تعداد کے مطابق

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بمطابق تعداد

مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ

ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا کیا اور روشنی کی

لَقَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتُؤْتَىٰ لِقَاءِ رَبِّكَ وَأَنْتَ مُسْمِعٌ  
 لَقَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتُؤْتَىٰ لِقَاءِ رَبِّكَ وَأَنْتَ مُسْمِعٌ

ان نے اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُ صَلَّى  
 بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُ صَلَّى

طابق ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود بھیجا اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

در سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ

کی آل پر بمطابق ان لوگوں کی تعداد کے جنہوں نے ان پر درود نہیں

عَلَيْهِ اللَّهُ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
 عَلَيْهِ اللَّهُ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

بھیجا اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

در مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

بَعْدَ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ اللَّهُ صَلَّى  
 بَعْدَ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ اللَّهُ صَلَّى

ان قدر کہ جتنی مخلوق نے سانس لی اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

در سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر



إِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نَجْوَمِ السَّمَوَاتِ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بمطابقت

كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُكَ

ہر اُس چیز کی تعداد کے برابر جو دنیا اور آخرت میں ہے رحمتیں ہوں

اللَّهِ تَعَالَى وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ

اللہ تعالیٰ کی اور اس کے فرشتوں، نبیوں، رسولوں

وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں کے سردار پر

وَأِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ الْغُرِّ السَّحَابِيِّينَ

پرہیز گاروں کے امام اور قائد درخشاں پیشانی والوں کے

وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور آپ کے اصحاب اور ازواج

وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ

ظہرات اور اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے اہل اطاعت

جَمِيعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ

سب کے سب پر جو اہل آسمانوں اور زمینوں میں سے ہیں

لَا كَرَمِينَ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ

تیرے مکرم بھی ہیں اور اے اللہ تعالیٰ صلوٰۃ بھیج

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ۝ وَيَا كَرَمَ

ہاتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے سب سے زیادہ کرم

أَسِيدِنَا مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ وَأَصْحِيهِ أَجْمَعِينَ ۝ ط

کرنے والے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا ۝ ط

اور سلامتی نازل فرمائے دائمی طور پر ابدی طور پر کثیر کثیر

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ط

اور حمد و ثناء اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ ط

درود اور سلام ہواے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تجھ پر

وَعَلَىٰ آلِكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ ۝ ط

اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

## ۱۳- درود مقدس

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہان کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ ہے اس لئے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ خدا میں کئی حج اور نفل روزے رکھنے کے مساوی ہے۔ اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔ قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ ساتھی ہے کیونکہ یہ ان پرچے دل سے درود مقدس پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے اسے یہ مقام ملا ہے۔ پھر جب حشر و نشر ہوگا تو اس درود شریف کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیں گے اور میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو تہجد کے وقت گیارہ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفا ملے گی اور اگر کوئی اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لئے جو شخص چاہے کہ کسی خاص مقصد کے لئے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہئے کہ تہجد کے وقت سات مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہے گا انشاء اللہ پوری ہوگی۔

جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چالیس دن تک درود مقدس تین بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی۔

جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کورات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔

اول۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی

دوم۔ خوشنودی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

سوم۔ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔

چہارم۔ رزق میں فراخی ہوگی

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ القصہ اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہذا ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہئے۔

اہل روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اس درود پاک کورات کو سوتے وقت سات مرتبہ چالیس روز تک پڑھے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔



# درود مقدس

درود مقدس

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ

يا الہی! بحرمت اقوال محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور افعال

مُحَمَّدٍ وَّ اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اصْحَابِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور احوال محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمت

بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّ بَرَكَاتِهِ

بدن محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور بطن محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور برکت

مُحَمَّدٍ وَّ بَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ بَرَاقِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور بیعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور براق محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمت

تَوْلَدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَعْبُدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَهَجُّلِ

تولد محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور تعبد محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور تہجیل

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی!

بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَثَوَابِ مُحَمَّدٍ

بحرمت ثناء محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ثواب محمد

وَثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم اور ثمات محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَجَبَالِ

یا الہی! بحرمت جلال محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جمال

مُحَمَّدٍ وَجَلِّ مُحَمَّدٍ وَوَجْهَةَ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وجہ محمد

وَجَعِدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم اور جعد (گیسو) محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَحَسَنَاتِ

یا الہی! بحرمت حسن محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حسنات

مُحَمَّدٍ وَحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَحَالِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حرمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَحُلِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور حلیہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ خَلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَخُلُقِ

یا الہی! بحرمت خلقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور خلق

مُحَمَّدٍ وَخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَخَيْرَاتِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور خطابت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور خیرات محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم، یا الہی، بحرمت

دِينِ مُحَمَّدٍ وَدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ

دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دیانت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دولت

مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَدُعَائِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور درجات محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دعاء محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم، یا الہی، بحرمت

ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ مُحَمَّدٍ

ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم و ذکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ذوق محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم، یا الہی، بحرمت

رُوحِ مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ مُحَمَّدٍ وَرِزْقِ

روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس محمد صلی اللہ علیہ وسلم و رزق

مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور رفیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور رضاء محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت

زُهْدٍ مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةٍ مُحَمَّدٍ وَزَارِي

زہد محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور زہادۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور زاری

مُحَمَّدٍ وَزَيْنَةَ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور زینت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت

سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسُنَّةِ

سیادت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سعادت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سنت

مُحَمَّدٍ وَسِرِّ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سلام محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةٍ شَرِيح

علیہ وسلم یا الہی! بحرمت شرح

مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَشَوْقِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور شرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور شوق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي

اور شاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی!



بِحُرْمَةِ صَدَقٍ وَصَوْمٍ مُحَمَّدٍ وَصَلْوَةٍ

بحرمت صدق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور صوم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور صلوة

مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرٍ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور صفاء محمد اور صبر محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمت

ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرٍ مُحَمَّدٍ وَضِحَاءِ

ضیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور صبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ضحاء

مُحَمَّدٍ وَضَعْفٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ضعف محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَ

وسلم، یا الہی! بحرمت طلعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

طَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَطَهْرِ مُحَمَّدٍ وَطَرِيقِ

طہارت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور طہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور طریق

مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور طواف محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الہی! بحرمت ظاہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ظَهْرٍ مُحَمَّدٍ وَظِلِّ مُحَمَّدٍ وَظُهُورِ مُحَمَّدٍ

اور ظہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ظل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ظہور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَذَفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

اور ذفر محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا

إِلَهِي بِحُرْمَةِ عَشِقِ مُحَمَّدٍ وَعَرَافَاتِ

الہی! بحرمت عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور عرفات

مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَعُلُومِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيمٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور علم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور علو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور علم

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الہی!

بِحُرْمَةِ غُرْبِ مُحَمَّدٍ وَغَارِ مُحَمَّدٍ

بحرمت غربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور غار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَزَّةِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

اور عزہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور غیرت محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ قَلِّ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم، یا الہی! بحرمت قل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَقَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَقُوَّةِ

اور قدر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قناعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قوت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الہی!

بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَفِرَاقِ

بحرمت فخر محمد اور فقر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور فراق

مُحَمَّدٍ وَفُضْلِ مُحَمَّدٍ وَفِضِيلَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور فضل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور فضیلت محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم، یا الہی! بحرمت

كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَكُوشِشِ

کلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کشف محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کوشش

مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةِ مُحَمَّدٍ وَكُنْيَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کتابت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کنیت محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم، یا الہی! بحرمت

لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَبِإِقَةِ مُحَمَّدٍ

لیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور لقاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ایقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَمُجَاهِدَاتِ مُحَمَّدٍ وَمُشَاهِدَاتِ مُحَمَّدٍ

اور مجاہدات محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مشاہدات محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَلَا حِظْمُ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَمَسَاحَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور ملاحظہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مساحت محمد صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ نَارِ

اللہ علیہ وسلم، یا الہی! بحرمت ناز

مُحَمَّدٍ وَنَمَازِ مُحَمَّدٍ وَنَصِيرِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نماز محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نصیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَنَقِيرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

اور نقیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ وَرُودِ مُحَمَّدٍ وَوَقَاءِ

یا الہی! بحرمت درود محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وقاء

مُحَمَّدٍ وَوَجُودِ مُحَمَّدٍ وَوَدِيعَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وجود محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ودیعت

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمت

هَيْئَةِ مُحَمَّدٍ وَهُدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَهُدْيَةِ

ہمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہدیہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی!



يَارِي مُحَمَّدٌ وَيُكَابِي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ

یاری محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور یگانگی محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ

علیہ وسلم ہیں ہے، کوئی عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

اُن پر اللہ تعالیٰ کا درود پہنچے اور اُن کی آل پر اور اُن کے اصحاب پر

وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي لَوْحٍ

اور سلام بعدد اس تعداد کے مطابق جو لوح

وَالْقَلَمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ

اور قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات میں ہر ساعت میں

وَنَفْسٍ وَالسُّحَيَّةِ أَلْفِ مِائَةِ أَلْفِ مَرَّةٍ

اور سانس میں دس کروڑ مرتبہ

إِلَى يَوْمِ الْعِلْمِ إِلَّا إِنْ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ

یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہوگا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے تیری رحمت کے ساتھ

يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## ۱۴- درود اکبر

درود اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں۔ اسے درود اکبر اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفات جمیلہ کے ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے۔ اس درود کے آغاز میں لفظ ندا اکثر استعمال کیا گیا ہے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی۔ آخر زیارت النبی سے مشرف ہوگا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقات عالم روحانیت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہوگی۔ یہ درود دراصل عاشقان رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے۔ اس لئے اسے پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربار رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہئے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کیلئے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

دل کی صفائی کیلئے بعد نماز عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا بہت مؤثر ہے۔ بیماری سے شفاء کیلئے بھی یہ درود بہت اچھا ہے۔ آسیب اور دفع بلیات کیلئے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر آسیب زدہ کو پلاویں۔ آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۲۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کے ظلم سے بچنے کیلئے ۱۱ رات اسے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ بہتر صورت حال پیدا ہو جائے گی۔ اس درود میں غلبہ کے اثرات بھی بہت

ہیں۔ اس درود پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا۔ بعد نماز فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس درود پاک کو تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اکثر بزرگان سلف رحمۃ اللہ علیہ نے کتب و وظائف میں بروایت صحیحہ لکھا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا وظیفہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اس کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ اس درود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھیں اور باری تعالیٰ اس کی طرف ۳۶۰ بار نظر رحمت فرمائے گا اور اس کیلئے ہزار محل یا قوت کے بنائے گا اور وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا اور جب وہ مرے گا تو تمام ملائک زمینوں آسمانوں عرش و کرسی کے اس کے جنازہ پر آویں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگا کریں گے۔

طریق زکوٰۃ درود اکبر بزرگان سلف رحمۃ اللہ علیہم نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک و صاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک و صاف جگہ پر یکمال ادب و احترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اور ہدیہ بحضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرے اور صدق دل و اخلاص نیت سے زیارت جمال بنی مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذات کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سورہ ہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہ زیارت آنحضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔

ایام زکوٰۃ میں نماز پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے اور اس کے بعد روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔ دیدار حبیب حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی مالا مال ہوگا۔

# دَرُودِ الْكَبْرِ

درود اکبر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے مکی اللہ کے



الصلوة والسلام عليك يا قريشي الله

درود اور سلام اوپر تیرے اے قرشی اللہ کے

الصلوة والسلام عليك يا مدني الله

درود اور سلام اوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

الصلوة والسلام عليك يا من اختاره الله

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

الصلوة والسلام عليك يا من عظمه الله

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے

الصلوة والسلام عليك يا خليفة الله

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

الصلوة والسلام عليك يا حاضرة الله

درود اور سلام اوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

الصلوة والسلام عليك يا صفوة الله

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

الصلوة والسلام عليك يا حجة الله

درود اور سلام اوپر تیرے اے ہدیان اللہ کے

الصلوة والسلام عليك يا رحمة الله

درود اور سلام اوپر تیرے اے رحمت اللہ کے

الصلوة والسلام عليك يا نور الله ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نور اللہ کے

الصلوة والسلام عليك يا محمد رسول الله ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے محمد رسول اللہ کے

الصلوة والسلام عليك يا صاحب التاج والمعراج ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے

الصلوة والسلام عليك يا صاحب الحوض والكوت ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب حوض کوثر کے

الصلوة والسلام عليك يا صاحب الشفاعة ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

الصلوة والسلام عليك يا صاحب النعمة ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب نعمت کے

الصلوة والسلام عليك يا خاتم النبوة والرسالة ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ختم کرنے والے نبوت اور رسالت کے

الصلوة والسلام عليك يا نبي المدينة ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی مدینہ والے

الصلوة والسلام عليك يا نبي الحرم ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حرم والے

الصلوة والسلام عليك يا نبي العربي ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

الصلوة والسلام عليك يا نبي الحجازي ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حجاز والے

الصلوة والسلام عليك يا نبي التهامي ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی تہامہ والے

الصلوة والسلام عليك يا نبي الهاشمي ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی ہاشمی

الصلوة والسلام عليك يا نبي القرشي ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی قریشی

الصلوة والسلام عليك يا نبي الزكي ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی پاک

الصلوة والسلام عليك يا نبي الاري ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اری۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصِّدِّيقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سچوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَدِّقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصُّبْرِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّهِيدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں گواہوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّهُودِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَجِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فلاح پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوف سے رونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاٰكِعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّجِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَقِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ہمزادوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَفِيْظِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّظَرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرِكِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَحِّدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مؤحدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّصُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّصِيرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظُّفَرِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَرَثِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْفَرِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّغْبِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّفَقِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّيْخِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَالُوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَبِيدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْكِينِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نری کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَائِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوْبِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَطِيعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُومِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَضِيلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْهَرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَامِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَّابِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرُودِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُولِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معشوقوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وعظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کئے گئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تو نگروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُعْظِيَّاتِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْلَغِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيَّاتِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعُقَلَاءِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَجْوَدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تپوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّنْبَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّحْرَضِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْرِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسِيحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأُمُولِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مامیہ دلائے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں باریک بینیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُسَيْنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّالِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْبِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُومِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَفُوظِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں محفوظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّفَعَاءِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفاعت کرنیوالوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّفَعَاءِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفاعت کے کیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَظَمَاءِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْلَانِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَظْهَرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّصِدِّقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْتَفِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توفیق دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَزُونِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غمناکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّرُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوشی کے ہوؤں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْتَلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَمِينِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّاضِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّفَكِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَبْتُولِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبِجَلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت کئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّجْدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّفَاخِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْتَوَسِّئِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاقِسِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُقِيَّيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّافِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غلبہ پائے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرَهِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دلیل قائم کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّائِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاظِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرِّءُوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَيِّدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ثَفِيعِ الْمَذْنِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دینداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْضِيَّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَرْفَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبِشْرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذْرِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوْرَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَوَّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَطْهَرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَكْرَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْجِيَيْنِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكْرَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَشْجَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَفْضَلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْوَرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعُرَوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَدِيَّيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَسِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّكَّانِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِجِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْأَرْضِ إِذَا

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زمین کے جب



بَدَلْتُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُورِ

بدلی جائے یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سینوں کے

إِذَا حُصِّلَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ

جب کھولے جائیں یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ إِذَا أَظْهَرْتُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

نیکیوں کے جب ظاہر کی جائیں یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَيْدِيكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ساتھ برائیوں کے جب بدلی جائیں یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أُنْزِلَتْ اللَّهُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جائیں یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا قُضِيَتْ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جائیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ إِذَا

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہشت کے جب کہ

أُنْزِلَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ

قریب کی جائے یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

النُّفُوسِ إِذَا رُوجِيَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

نفسوں کے جب ملائے جائیں یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ الْأَمِينِ عَلَى وَجْهِكَ صَلَوةً

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو امین ہیں تیری وحی کے

لَا حُدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

دروود بے حد اور بے انتہا یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اوپر آل سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور برکت اور سلام بھیج

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَضْعَافَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی گنا اس چیز کا

مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ جَمِيعُ الصَّالِحِينَ مِنْ

کہ درود پڑھیں اوپر اس کے سب درود خواں جو

السَّالِفِينَ وَالْمُؤَخَّرِينَ أَضْعَافًا

سابقہ گزر گئے ہیں اور جو آخر میں آنے والے ہیں اضافہ شدہ

مِثْلَ مِثْرَةٍ أَلْفِ أَلْفِ فِي أَلْفِ

کئی گنا اضافہ شدہ سو سے ہزار تک اور ہزار سے لاکھ تک

أَلْفٍ وَصَلِّ كَذَلِكَ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ

یعنی کئی لاکھ اور درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں

وَالرُّسُلِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

اور رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے

وَعَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ

اور اوپر جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر آل

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کتنی ہر چیز کے جو دنیا اور

الْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ

آخرت کے ہے اللہ کی رحمتیں اور اُس کے فرشتوں کی

وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور اس کے نبیوں کی اور اس کے رسولوں کی اور اس کی تمام خلقت کی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِ الرُّسُلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ

کے جو سردار ہیں رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے

وَأَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَقَائِدِ الْغُرَرِ

اور ختم کرنے والے نبیوں کے اور قائد ہیں

الْمُجْتَلِينَ وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ وَرَسُولِ

روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے

رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

اور جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں اور اوپر آل ان کی اور اصحابہ اور

ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَحْفَادَهُ أَجْمَعِينَ

اولاد اور ان کے اہل بیت اور ان کے سب نواسوں پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ

یا الہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل

وَإِسْرَائِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَمُنْكَرَ وَنَكِيرَ

اور اسرائیل اور عزرائیل اور منکر اور نکیر

وَالْمَلَائِكَةَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَىٰ حَمَلَةِ الْعَرْشِ

اور فرشتے مقربوں کے اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے

وَالْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

اور کرانہ کاتبین کے یا الہی درود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدًا وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور

بَارِكْ وَسَلِّمْ صَلَوةً تُنَجِّبُنَا بِرَهَا مِنْ

برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو ساتھ اس کے

جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي

تمام اہوال اور آفتوں سے اور پورا کرے



لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتَطَهَّرْنَا

تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو

بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعْنَا

ساتھ اس کے تمام برائیوں سے اور بلند کرنے ہم کو

بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغْنَا

ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر اور پہنچا دے ہم کو

بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ

ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط

نیکیوں سے سچ زندگی کے اور بعد مرنے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر آل

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَعَلَى جَمِيعِ

محمد کے اور برکت بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام

الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى عِبَادِكَ

نبیوں کے اور رسولوں کے اور اوپر اپنے

الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

صالح بندوں کے اور سلام بھیج سلام بہت بہت

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ

یا الہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے

أَنْ تُكْرِمَنِي بِرُؤْيَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو خاتم

النَّبِيِّينَ فِي السَّامِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي

النبین ہیں بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے

وَأُولَادِي وَإِسْتَاذِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ

اور میرے ماں باپ کو اور میرے استادوں اور تمام مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتُجِيرَنِي مِنَ

جو زندہ ہیں یا فوت شدہ میں سے اور بچا تو مجھ کو

عَذَابِكَ وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ وَ

عذاب اپنے سے اور واجب کر دے میرے واسطے اپنی رضا مندی اور سلام بھیج

سَلَامًا تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ

تسلیم شدہ کثیر کثیر ساتھ رحمت اپنی کے

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ○

اے بڑے رحم کرنے والوں کے۔

## ۱۵- درود مستغاث

یہ مکرم و معظم درود شریف حضور محبوب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اوراد و وظائف کا سر تاج اور افضل ترین درود و وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بے شمار اور حیطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اس کا ورد صحابہ کرام و تابعین و تابع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام اولیائے کاملین متقدمین و متاخرین سے چلا آتا ہے۔ ہر دور کے اہل اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اسکے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض ہوئے۔

مستغاث کا مطلب التجا اور فریادری ہے کیونکہ اس درود پاک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے یعنی نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے۔ اس لئے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے۔ اس کا ہر لفظ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کیلئے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔

یہ درود خاندان چشتیہ کے سالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد مہاروی، حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی، حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔

خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ یہ درود مقدس درود مستغاث شریف واقعی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ رضی اللہ عنہہ وسلم سے ہی منسوب ہے۔ جب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بنی مصطلق

پر تشریف لے گئے تھے اس بار حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس تشریف لارہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت ام المومنین ہودے سے نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلوبند) گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں۔ کیوں نہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے۔ آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن معطل جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی مہار پکڑ کر آپ کے آگے بٹھلایا۔ آپ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہوئے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملا۔ اب عبد اللہ ابن ابی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد و عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے مغویانہ پروپیگنڈے، سنی سنائی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے۔ مگر جب حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدت غم سے اور زیادہ نڈھال ہو گئیں اور اجازت لے کر حیکے چلی گئیں اور اس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدت غم، ہجر و فراق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ، عاشقہ و محبوبہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کیلئے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اس طرح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر درود و سلام پڑھتے ہوئے ذات باری و ذات محبوب باری کے حضور یہ اپنا استغاثہ فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اسے اعلیٰ درجہ اسباب عطا فرمایا اور سورہ نور میں آپ



کے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ کی پاک دامنی اور شان و عظمت میں نازل فرمائیں اور اس طرح حضور شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔

یہ درود شریف جو حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہ جیسی بلند شان ہستی پر مقدس کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اس کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کے حیطہ تحریر میں آسکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے لہذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ درود مکرم و معظم حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہ سے خواص میں سینہ بہ سینہ ہی آرہا تھا مگر تاجدار فقر و ولایت حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپ نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اس طرح اس نعمت بے بہا کو عام کر دیا۔ اس درود شریف میں حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہ کا نام مبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی۔ کاروبار کے مقام پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا دکھ یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ غم و فکر سے نجات ملے گی اگر کسی خاص دنیاوی کام کیلئے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ وہ ضرور قبول ہو تو نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دعا کرو انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔ اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔

اگر کسی فریق میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شد یہ پانی پلا دیں  
دونوں فریقوں میں پیار کی فضا قائم ہو جائے گی۔

روحانیت حاصل کرنے کیلئے بھی یہ درود بہت اکیسر ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ  
اللہ کے روحانی راستے پر گامزن جائے اور اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہئے  
گا ہے اس درود کی دعوت پڑھتا رہے۔

دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں تہجد کے وقت  
بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح  
گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ ہوتا جائے یعنی گیارہویں دن گیارہ مرتبہ پھر ایک  
ایک کم کرنا شروع کر دے۔ بارہویں دن دس مرتبہ تیرہویں دن ۹ مرتبہ یہاں تک کہ ۲۱  
دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کر دے۔ اس طرح روحانی اسرار کھلنا  
شروع ہو جائیں گے اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہوگی روحانی مشاہدات سے مالا  
مال ہوتا چلا جائے گا۔

زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے  
شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رو بہ نہیہ طیبہ مصلیٰ بچھا کر  
بجھوری قلب پہلے درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ ۷ بار سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھ کر درود  
مستغاث شریف گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں اور بعدہ کلمہ اَغْنِنَا يَاغِيَاثَ  
الْمُسْتَفِيْثِيْنَ اَغْنِنَا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاء جلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز  
کریں۔ جماع بھی نہ کریں اور اپنے گرد خوشبو رکھیں، کپڑے پاک و صاف و سفید  
ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے بعد میں نہیں اور پڑھنے کی جگہ مقرر  
ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسب توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

# دُرُودِ مَسْتَفَاتٍ

درود مستفات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي زَيَّنَ النَّبِيَّ بِحَبِيْبِهِ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ اپنے حبیب

النَّصِطَفِيِّ وَمَنْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ بِنَبِيِّهِ

مصطفیٰ کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ اپنے نبی

الْبُرَّكَاتِي الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى رَسُولِهِ

برکاتیدہ کے درود اور سلام اوپر رسول کریم کے

مَحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى ط السَّيْرِ بِهِ مِنْ

جو نام مبارک ان کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ جنہیں سیر کرائی گئی

فَوْقِ الْعَرْشِ إِلَى تَحْتِ الثَّرَى ط

عرش مجید کے اوپر سے لے کر زمین کے نیچے تک۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَاضِيٍّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اوپر اس چیز کے جو گزری اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے

عَلَى مَا بَقِيَ وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى

اوپر کتنی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام اوپر

رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى مَدْحُكَ

رسول اللہ کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے تیرے لئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ

اے رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم

الْأُمِّيَّ أَنْتَ خَيْرُ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى

امی کے تمہیں یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گئے

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط وَارِثُ الْأَنْبِيَاءِ

آپ کے اے رسول اللہ کے جو وارث ہیں انبیاء کے

رَسُولُ صَاحِبِ الْوَحْيِ أَحْمَدُ شَفِيعُ

رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت کرنے والے ہیں

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

خدا کی درگاہ میں فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے

رَسُولُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَإِمَامُ

ایسے رسول جو سردار ہیں دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن و انس کے اور امام ہیں



الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيعُ الْأُمَمِ فِي الدَّارَيْنِ

دو قبلوں کے شفاعت کرنے والے ہیں امتوں کے دونوں جہان میں

فَتَّاحٌ فَاتِحُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى

کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى

اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں

رَسُولٌ سِرَاجُ الْعَالَمِينَ مَحْمُودٌ

رسول چراغ تمام جہانوں کے تعریف کئے گئے

مُطَيَّبٌ اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةَ

پاک کئے گئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّيِّدُ الْمُعَلَّى رَسُولٌ

اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول

نَبِيٌّ الْخَافِقِينَ قَائِمٌ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ

نبی اہل شرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد!

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمائیے۔ اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْلَىٰ مِنْ عِبَادِ

رہائی اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ کے بندوں سے

اللَّهُ أَفْضَلُنَا رَسُولُ نَبِيِّ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ

افضل ہمارے رسول نبی ساتھی دونوں جہان کے

خَادِمٌ طَيِّبٌ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ

خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ الْمُرَكَّبِيُّ رَسُولٌ

اے رسول اللہ کے نبی پاک کئے گئے ایسے رسول

تَابِعُ الْحَرَمَيْنِ أَمْرٌ نَاهِي تَابِعٌ ظَاهِرُ اللَّهِ ط

تابع حرمین کے حکم دینے والے نیک کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَذَا أَنَا رَسُولُ جَدِّ الطَّيِّبِينَ الْبِحَسَنِ

ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا ہیں دو پاکوں حسن

وَالْحُسَيْنِ دَاعٍ مُطَهَّرٍ اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ

اور حسین کے بلاجنے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ يَا

آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

رسول اللہ کے مدد کیجئے۔ اے رسول اللہ کے

الْشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ

شفاعت کیجئے اے اللہ - رسول رہائی کیجئے!

يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيٌّ مُخْتَارٌ مُرْتَضَى

اے رسول اللہ کے نبی پسند کئے گئے برگزیدہ کئے گئے

إِمَامٌ رَسُولٌ مُقْتَدَى الْإِثْمَةِ الْهَدِيَّةِ

پیشوا رسول اقتدا کئے گئے اماموں کے جو

هَادٍ مُبِينٌ لِلَّهِ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ

ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! درگاہ

اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ هَدَانَا رَسُولٌ يَهْدِيهِ اللَّهُ

رسول اللہ کے راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ

تَعَالَى مُهْتَدِي الْأُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ مُهْتَدِي

تعالیٰ کے راہ راست پر لانے والے امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ

مُطِيعُ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

فرمانبردار اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهِ حَبِيبًا رَسُولٌ مُهْتَدِي الْأُمَّةِ مُحَمَّدٌ

اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول جو ہدایت کرنے والے ہیں امت کو محمد



وَرَسُولٌ صَفِيٌّ حُجَّةٌ لِلَّهِ الْمُسْتَعَانُ

اور رسول برگزیدہ دلیل اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا

آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے مدد کیجئے، اے رسول اللہ کے

الْشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ

شفاعت کیجئے، اے رسول اللہ کے ربانی

يَا رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدٌ أَحْمَدٌ حَامِدٌ

اے رسول اللہ کے نام آپ کا محمد ہے احمد ہے حامد ہے

مَحْمُودٌ مَحْبُوبٌ مُجِيبٌ لِلدُّعَا وَمُجِيبٌ

محمود ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور ہم سے محبت کرنے والے

رَسُولٌ كَرِيمٌ اللَّهُ مَرْضِيٌّ حَبِيبٌ رَسُولٌ

رسول کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسول صاحب

كَرِيمٌ مَرْضِيٌّ خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

کرم مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَسُولَنَا رَسُولٌ

آپ کے اے رسول اللہ کے ، رسول ہمارے رسول

عَلَى الدَّوَامِ نَبِيُّ طَهٍ لَيْسَ قَائِمٌ

اور ہمیشگی کے نبی طہ یسین قیام کرنے والے عبادت میں

حَامِدُ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ

تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد! درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِيرًا رَسُولٌ وَنَبِيُّ كَرِيمٌ

اے رسول اللہ کے ، امیر ہمارے رسول اور نبی صاحب کرم

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ إِسْمُهُ أَحْمَدُ نَاصِرٌ

محمد رسول اللہ کے نام آپ کا احمد ہے مدد دینے والے

كَلِيمٌ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ

کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

رسول اللہ کے ، فریاد! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الشَّفَاعَاتُ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے مدد کرنے والے

مُعِينِنَا رَسُولٌ وَدُرِّيُّ الْيَاسِينِ اِمَامٌ

ہمارے رسول اور مولیٰ چمدان نبی کریم وہ نام مبارک یاسین ہے پیشوا

اٰمِيْنُ اللّٰهِ ط الْمُسْتَعَانَ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

امانتدار اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ

تَعَالٰى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ ط مُصَدِّقُنَا رَسُولٌ وَحَبِيْبُنَا

اللہ کے ، تصدیق کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی

مُرْمِلٌ بَيَانُ رَسُولِ اللّٰهِ ط الْمُسْتَعَانَ

علم پوش بیان کرنے والے رسول اللہ کے فریاد!

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَاهِدُنَا شَافِعُنَا

آپ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے شفاعت کرنے والے

رَسُولٌ وَنَبِيُّ مَدِينَةِ صَاحِبِ الْقُرْآنِ

ہمارے رسول اور نبی لباس پوش صاحب قرآن کے

لُورِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

نور اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَذَكِرًا رَسُولَ

رہائی! اے رسول اللہ کے یاد دہانی والے ہمارے رسول

مُعَطَّرُ الرُّوحِ مُطَهَّرُ الْجِسْمِ بَارِئُ جَوَادِ

خوشبودار روح والے پاک جسم والے تشریف کرنے والے سخی

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

اللہ کے فریاد! اللہ



تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اللَّهُ سُلْطَانُ الْأَنْبِيَاءِ وَبُرْهَانُ

بادشاہ نبیوں کے اور دلیل

الْأَصْفِيَاءِ مُفَخَّرًا رَسُولٌ صَاحِبُ

اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول

الْفُرْقَانِ عَلَى مَكِّيٍّ شَكَوْرٍ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ

صاحب فرقان والے بلند مرتبہ والے مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأَتْقِيَاءِ

آپ کے اے رسول اللہ کے امام پرہیزگاروں کے

تَاَصِرْنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مَرِيٌّ

مدد کرنے والے ہمارے رسول صاحب حوض کوثر کے مری

مَدِينِي مَبِيرِ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ

مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے فریاد! درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الشَّفَاعَاتُ

مدد کیجئے۔ اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول

اللَّهُ ط سِرَاجُ الْأَوْلِيَاءِ ضِيَاءُ وَنَارِ رَسُولُ

اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول

صَاحِبُ الْمِيزَانِ أَبْطَحِي قَرِيبُ اللَّهِ ط

صاحب میزان کے مکہ والے مقرب اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

بُرْهَانَ الْأَصْفِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْبِرَاقِ

برہان اہل صفا کے رسول براق والے

سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ يَتِيمٌ اللَّهُ ط الْمُسْتَعَانُ

سردار قوم کے عرب والے یتیم اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَفِيعًا رَسُولُ

آپ کے اے رسول اللہ کے ، شفیع ہمارے رسول

مُجْزِيٌّ مَهْدِيٌّ قَرِيبِي شَهِيدُ اللَّهِ

نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ قریشی شاہد اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

فریاد! اے رسول اللہ کے . مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول

اللَّهُ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ

اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے پیشوا

الْمُؤْمِنِينَ وَزِينَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

مؤمنوں کے اور ، زینت نبیوں اور پیغمبروں کے

وَوَسِيلَنَا رَسُولُ خَادِمِ الْفُقَرَاءِ حِجَازِيٍّ

اور وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے، حجاز والے

نَذِيرُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

اللہ کے قہر سے ڈرانے والے فریاد! درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ خَتَمُ الْأَنْبِيَاءِ أَحْمَدُ وَخَاتِمُ

اللہ کے آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر

النَّبِيِّينَ رَسُولٌ مَّا حَى الْكُفْرَ وَالْبِدْعَةَ

سب انبیاء کے رسول مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنی عبداللہ کے فریاد!

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَ رَسُولُنَا

آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے

مُرْسَلٌ مُتَوَسِّطٌ رَسُولٌ رَحِيمٌ اللَّهُ

پیغمبر میانہ رو رسول رحیم اللہ کے



الْمُسْتَعَانُ إِلَى خِزْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول

اللَّهُ ط الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط سَيِّدُنَا

اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے سردار ہمارے

رَسُولٌ مُسْتَعِينٌ مُقْتَصِدٌ حَلِيمٌ اللَّهُ

پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے، بردبار بندے اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ إِلَى خِزْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

أَعْنَا يَا رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ أَنْتَ حَقٌّ بَيِّنٌ

اے رسول اللہ کے فریاد کو پہنچئے اے رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

کرنے والے اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

سَهْ بَارَهْرَكَلِهْ خَوَانْدَه شُودِ الْمُسْتَعَاثُ يَا

(ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد! اے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

الْتَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْتَفْعُ

شفاعت کیجئے، اے رسول اللہ کے شفا فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاعْظُنَا رَسُولَ وَرَسُولِهِ

اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور ایسے رسول اللہ کے

الْمُجْتَبَىٰ صَاحِبِ الرِّسَالَةِ أَوَّلُ قَدِيمٍ

جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر) ہیں

حَيْبُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

محبوب ہیں اللہ کے فریاد! درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ ط السُّتَعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

السُّتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الشَّفَاعَاتُ

مدد کیجئے۔ اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول

اللَّهُ ط اَكْرَمُ رُسُلٍ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ

اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے رسول شریعت والے

وَكَاشِفِ الْغَمِّ اٰخِرُ عَزِيْزِ اللّٰهِ ط السُّتَعَاتُ

اور غموں کو دور کرنے والے آخر (پیغمبر) عزیز اللہ کے فریاد!

اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط اَهْلُ التَّقْوٰى

آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ والے

وَبُرْهَانَ الْاَتْقِيَاءِ رَشِيْدُنَا رَسُوْلٍ

اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبِ الطَّرِيْقَةِ شِفَاءِ فِصِيْحِ اللّٰهِ ط

صاحب طریقت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے) خوشگوار اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ أُمَّتُكَ أَنْتَ بَيْنَنَا وَرَسُولٌ صَاحِبُ

اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِيقَةِ مُضَرِّي بَشِيرٌ نَذِيرٌ اللَّهُ

معرفت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے

الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأُمَمِ

رہائی! اے رسول اللہ کے امام امتوں کے



مُقَدِّمًا رَسُوْلًا صَاحِبِ الْمَعْرِفَةِ

ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول صاحب معرفت کے

وَبُرْهَانَ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانِ اِلَى

دلیل رحمت اللہ کے فریاد

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَبِيْرًا رَّسُوْلًا

آپ کے اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول

صَاحِبِ الْبَيْتِ ظَاهِرِ كَرِيْمِ اللّٰهِ ط

صاحب احسان کے نائب کریم اللہ کے

الْمُسْتَعَانِ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

سَدُّ الْعَاصِيْنَ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ

سند گنہگاروں کے لئے رسول صاحب جنت کے

قَارِعُ جَهَنَّمَ سُلْطٰنٌ يُّهٰمِيْ مُؤْمِنِ اللّٰهِ ط

خالی کرنے والے دوزخ کے بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانے والے اللہ پر

الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الضَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے۔ اے رسول

اللَّهُ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقِيهِمَنَا

اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے دانا

رَسُولُ صَاحِبِ الصِّرَاطِ مُبَلِّغِ عَاقِبِ

ہمارے رسول صاحب صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے والے نبی

اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الضَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

أَنْتَ وَوَلِيُّنَا رَسُولُ صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ

آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے

يَا ذِي بَاطِنٍ خَلِيلُ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

تھی ہیں صاحب باطن ہیں پیارے ہیں۔ اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَفِيعُ عَوَامِنَا

آپ کے اے رسول اللہ کے شفاعت کرنے والے ہم سب کے

رَسُولُ صَاحِبِ النَّجْمِ وَالْبِعْرَاجِ مُجَلِّدُ

پنجمین تاج اور معراج کے حلال کرنے والے

يَا ذِينَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

اللہ کی اجازت سے فریاد! درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِنَ النَّارِ

رہائی! اے رسول اللہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے

مُخْلِصَنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْبُحْرَابِ

ہم کو رسول صاحب بحراب کے

حَاشِرُ نَبِيِّ اللَّهِ طِ السُّتَغَاتُ إِلَى حَضْرَةِ

جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ طِ أَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ

رسول اللہ کے افضل سب نبیوں سے

وَالصَّادِقِينَ وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے اور نیکوکاروں سے

مَحْبُوبِنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمَنْبَرِ خَطِيبِ

پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے خطبہ دینے والے

رَحْمَةِ اللَّهِ طِ السُّتَغَاتُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

رحمت اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ طِ مُبَشِّرِنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْبَيْتِ

اللہ کے بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے



عَامِرُ كَعْبَةَ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

آباد کرنے والے کعبہ اللہ کے فریاد! درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول

اللَّهُ ط الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

الْشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْخُلَاصُ

شفاعت فرمائیے۔ اے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُولَ اللَّهِ ط أَكْبَرَنَا رَسُولُ صَاحِبِ

اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

الْبُعْرَاجِ عَالِمِ عَنِّي اللَّهُ ط الْمُسْتَعَاثُ

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط بِنِي آخِرِ الزَّمَانِ

آپ کے اے رسول اللہ کے ، نبی آخر زمانہ کے

رَسُولٌ صَاحِبُ الْإِجْتِهَادِ مُتَقِمٌ مَكْرَمٌ

رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے بزرگ بنائے ہوئے

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

وَفِي الدِّينِ صَادِقًا رَسُولٌ صَاحِبٌ

اور دین میں راست رسول رفیق

الْقِيَامَةِ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِيعٌ لِلَّهِ

روز قیامت کے حق فرمانے والے شفاعت کرنے والے اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول

اللَّهُ ط الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

مَشْفَعُ الْأُمَّةِ يُعِينُنَا بِالشَّفَاعَةِ

شفاعت قبول کئے گئے واسطے امت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ شفاعت کے

رَسُولُ صَاحِبِ النُّبُوَّةِ مُحَرَّمٌ نَبِيُّ اللَّهِ ط

رسول صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے

الْمُسْتَفَاتُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

نَبِيُّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ

نبی رحمت کے نیک کام کی طرف ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب

الدَّارَيْنِ حَرِيصٌ عَلَى الطَّاعَةِ رِءُوفٌ

دونوں جہان کے حریص کرنے والے طاعت پر مہربان بندے

اللَّهُ ط الْمُسْتَفَاتُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کے فریاد درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَاكِهٌ نَبِيِّنَا رَسُولٌ

سر دار جن اور انسان کے منع کرنے والے برے کاموں سے نبی ہمارے رسول

صَاحِبُ الْأُمَّةِ وَالنَّعْمَةِ هَا شِمِّي

صاحب امت کے اور صاحب نعمت کے اولاد ہاشم کے

كِرَامَةُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

بزرگ اللہ کے فریاد! درگاہ

اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

بَارِسُوَلِ اللَّهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ وَجَدُّ

بے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے اور نانا

الْحَسَيْنِ وَمَاحِبُ قَابِ قَوْسَيْنِ رَسُولٌ

حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے رسول

حَبِيبٌ قَرِيبٌ لِلَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

محبوب مقرب اللہ کے فریاد! درگاہ

اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولِ اللَّهِ مُقَرَّبًا رَسُوْلًا إِلَى رَحْمَةِ

رسول اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت



اللَّهُ تَعَالَى مِائَةً أَلْفَ صَلَوَاتٍ وَ

اللہ تعالیٰ کے لاکھوں درود اور

سَلَامٍ وَرَحْمَةٍ وَبَرَكَاتٍ عَلَى أَكْرَمِ

سلام اور رحمت اور برکت اور بزرگ ترین

الرُّبِّيَّاءِ وَالْأَصْفِيَاءِ خَاتِمِ رُسُلِ اللَّهِ

نبیوں کے اور اہل صفاء کے آخر اللہ کے پیغمبروں کے

مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ الْمُصْطَفَى وَخَبِيْبِهِ

محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ محبوب پر

الْمُرْتَضَى وَصَفِيْبِهِ الْمَجْتَبَى صَلَّى اللَّهُ

اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

فرمائے اللہ اور آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ

أَرْحَمُ آبَائِكُمُ النَّبِيِّ وَعُمَرُ النَّبِيِّ

رحمت بھیج ابو بکر صاحب تقویٰ پر اور عمر پر کہ پاک ہیں

وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَانَ وَعَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے شیر خدا کے

الْمُرْتَضَىٰ وَقَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ وَخَدِيجَةَ

برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہرا اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرَىٰ وَأُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ

الصِّدِّيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ

صدیقہ پر راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن

الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيدَ الْمُجْتَبَىٰ

صاحب رضا پر اور امام حسین شہید برگزیدہ پر

وَالشَّهَدَاءَ الْكُرْبَلَاءَ وَالسَّعِدَ وَالسَّعِيدَ

اور تمام شہداء کربلا پر اور سعید اور سعید

وَاطْلُحَةَ وَالرُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ

اور طلحہ اور ربیر اور عبدالرحمن

بْنَ عَوْفٍ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

بن عوف اور ابو عبیدہ بن جراح پر

وَالْعَشْرَةَ الْمُبَشَّرَةَ وَسَائِرَ الصَّحَابَةِ

اور دس اصحاب پر کہ خوشخبری دیئے گئے ہیں جنت میں اور تمام اصحاب پر

وَالْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِينَ وَالتَّابِعِينَ مِنْ

اور خلفائے راشدین پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر

أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ

آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں اور اہل رضا

رِضْوَانِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۝ أَسْأَلُكَ

سے راضی ہو اللہ ان سب سے میں آپ سے سوال کرتا ہوں

أَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

کہ بخش دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ

اغْفِرْ لِي وَالْوَالِدَاتِ وَاللِّسَانِ تَوَالِدِ

بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور میری اولاد کو

وَأَرْحَمَهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا وَاعْفِرْ

اور رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے میرے بچپن میں اور بخش دے

لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

تمام ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو

وَالنُّسَلِيِّينَ وَالنُّسَلِيَّاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ

اور اسلام والوں کو اور اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے

وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے

وَمُنْزِلُ الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَصَلَّى

اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے والے ہیں درجوں کے اور رحمت

اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

بھیجے اللہ اور بہترین خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور ان کی آل پر

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے

الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الظَّاهِرِ الزُّرِّيِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو نبی امی ہیں پاکیزہ اور پاک باطن ہیں

صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِهَا

ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں

الْكُرْبُ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضَى وَلِحَقِّهِ

دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کیلئے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی

أَدَاءٌ وَعَلَى آلِهِ وَآرِوَاحِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں اور آپ کے گھر والوں

وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور آپ کے صحابہ پر اور برکت اور سلام بھیج۔



## ۱۶- درود کبریت احمر

درود کبریت احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادر یہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادر یہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ درود حضرت سید عبدالقادر جیلانی کے ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انہوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضور کے عاشق صادق کا دل یہ درود پڑھنے سے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل حب رسول سے خالی ہوا گروہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حب رسول کی تڑپ پیدا ہو جائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشق رسول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود معارف محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبان طریقت کو نور محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے رہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نور محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہئے سلسلہ قادر یہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہوگا گروہ اس درود پاک کو بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ ۴۰ روز تک خلوت میں پڑھیں انشاء اللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہوگا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہوگا تو اسے قیامت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی۔

اور جو شخص روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب ریاض الجنہ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ بزرگوں کا کہنا ہے کہ یہ درود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پڑھنا انتہائی اکسیر ہے لہذا اسے پڑھنے والا زیارت سے فیضیاب ہوگا۔

جو شخص شب معراج میں اسے بعد نماز عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے اس کے بعد نماز تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہوگا عالم رویاء یا حالت مراقبہ میں مشاہدہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہونا انتہائی خوش بختی کی دلیل ہے بشرطیکہ پیچھے مرشد کامل کی توجہ ہو۔

گلزار سروری میں ہے کہ یہ درود شریف حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی سیدنا مولانا شیخ سید ابو محمد عبدالقادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ عنہ کا خاص الخاص محبوب ترین ورد ہے جسے حضور نے عشق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام پر جذبہ عشق میں اپنے قلم معجز رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ ورد فرمایا یہاں تک کہ آپ قرب و وصال حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام بلند و بالا و درجہ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے اور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہوئے اس اکسیر صفت مکرم و معظم درود شریف کا نام کبریت احمر رکھا ہے۔ کبریت احمر اکسیر کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس درود شریف کا نام کبریت احمر اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریت احمر (اکسیر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اسی طرح یہ درود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اس کے دل میں حب الہی و عشق مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عامل طالب حق کا دل اس کے فیض سے مہیبط انوار و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے۔ دل کے تجابات دوز ہو جاتے ہیں اور حقائق و معارف و اسرار الہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ طالب حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالم

ناسوت میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت کا پیرو ہوتا ہے اور طائر روح ملکوت  
 ولاہوت کی سیر کرتا ہے۔ سینہ نور معرفت سے منور اور دل ذکر الہی سے معمور ہو جاتا  
 ہے۔ غرضیکہ دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کیلئے ہر کام میں  
 کامیابی، ہمدان میں فتح یابی حاصل کرنے کیلئے اور ہر مراد کے حصول کیلئے یہ مفید و  
 مجرب معمول اولیاء اللہ ہے۔

ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبان حق اور مشائخ عظام نے اسے اپنا در و وظیفہ  
 بنایا اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض و مستفید ہوئے۔ انہیں رب  
 تعالیٰ نے روحانیت کی نعمت عظمیٰ سے نوازا اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ  
 افروز عطا فرمایا۔

یہ درود شریف خوشنودی و رضا مندی خدا اور دیدار و وصال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کیلئے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے۔ شیخ کامل کی اجازت شوق و محبت صدق  
 دل اور خلوص نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرور رحمت عالم مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی  
 زیارت نصیب ہوتی ہے۔

درود کبریت احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور  
 سر پر عمامہ بقدر اڑھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو  
 چادریں ہوں تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تہبند باندھے اور جاء نماز (مصلیٰ) ڈیڑھ گز  
 لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی  
 روز دن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافل تحیۃ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ  
 ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۃ فاتحہ  
 ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھے کہ اس کا ثواب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
 اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، آل و اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم اور حضور غوث اعظم  
 رضی اللہ عنہم اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد بارگاہ نبوی میں حصول بہ

نیت محبت الہی اور اس کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کی نیت سے بھی درود کبریت  
احمر روزانہ گیارہ مرتبہ ۴۱ یوم تک پڑھے جس کی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ  
سے کرے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محل سجدہ ہیں  
(مقام) ان پر سجدہ کرے۔

محل اول بعد از کلمہ صَلَوَةٌ تَمَلُّا الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ پر سجدہ کر کے سجدہ میں اس  
سے آگے کی یہ دعا پڑھے صَلَوَةٌ تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءَنَا وَتَرْكِي بِهَا نَفْسَنَا  
وَتُحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا۔

محل دو۔ تَحَلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتَفْرِجُ بِهَا الْكُرْبَ پر سجدہ کرے۔

محل سوم۔ وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ فِي أَمْرِي وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ پر سجدہ  
کرے۔

اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دعائے مانگے۔ اے خدا اس  
درود شریف کی برکت سے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کاملہ عطا فرما اور مشاہدات ذات اپنی سے مشرف فرما۔ اور بعد  
فراغت عمامہ، جائے نماز اور چادر اسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ  
دوسرے دن بلکہ ۴۱ یوم تک کام دے۔ ایام زکوٰۃ میں اشیاء جلالی مثل مچھلی، گوشت و  
پیاز سے پرہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غرباء و مساکین کو  
تقسیم کرے۔

زکوٰۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا  
کرے مگر اس میں ۲۱ مرتبہ روزانہ تا ۴۱ یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریق مذکورہ ۴۱ یوم میں پوری  
کرے۔ اس مرتبہ ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھے۔

(گلزار سروری از خواجہ محمد رفیق اللہ ص ۲۳)



# دُرُودِ كِبْرِيَّتِ أَحْمَرِ شَرِيفِ

دُرُودِ كِبْرِيَّتِ أَحْمَرِ شَرِيفِ

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ

اللہ کے نام کے ساتھ میں پناہ مانگتا ہوں جو سُننے والا ہے علم والا ہے شیطان

الرَّحِيمِ ○

مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا

اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے

وَأَنْبِيَّ بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَأَرْكَى تَحِيَّاتِكَ

اور اپنی سب سے زیادہ تر برکتوں کو اعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں کے پاکیزہ تر کو

فَضْلًا وَمَدَدًا عَلَى أَشْرَفِ الْحَقَائِقِ

باعتبار فضل اور مدد کے، اوپر بزرگ ترین حقیقتوں

الْإِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ الدَّقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ

انسانیت کے اور کان ایمان والی باریکیوں کے

وَطُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَمَهْبِطِ

اور اوپر طور (پہاڑ کا نام) انسانی تجلیات کے اور جائے نزول

الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَيْسَطَةِ عَقْدِ

خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گرہ

النَّبِيِّينَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ

پیغمبروں کے اور ہر اول شکر پیغمبروں کے اور اوپر

وَأَفْضَلِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ

بہترین جملہ مخلوقات اٹھانے والے

لِوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى وَمَلِكِ أَرْمَةِ الشَّرَفِ

جھنڈے بزرگی بڑی کے اور مالک مہاروں بزرگی روشن تر کے

الْأَسْنَى شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ وَمُشَاهِدِ

واقف بھیدوں ازل کے اور دیکھنے والے

الْأَنْوَارِ السَّابِقِ الْأَوَّلِ وَتَرْجِمَانِ لِسَانِ

انوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور بیان کرنے والے زبان

الْقَدَمِ وَمَتَّبِعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ

پیشی کے اور چشمہ علم اور بردباری اور حکمتوں کے

وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُودِ الْجُزِّيِّ وَالْكَلْبِيِّ وَاللِّسَانِ

اور جانے ظہور بھید بخشش جزئی اور کلبی کے اور

عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُويِّ وَالسُّفْلِيِّ وَرُوحِ

چشم آنکھ ہستی علوی اور سفلی کے اور روح

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ

جسم دونوں جہان کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے

الْمُتَخَلِّقِ بِأَعْلَى رُتْبَةِ الْعُبُودِيَّةِ السُّحْقِ

خوگیر ساتھ برترین رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ

بِأَسْرَارِ الرَّبُوبِيَّةِ صَاحِبِ الْمَقَاتِ

ساتھ بھیدوں ربوبتی کے صاحب مقامات

الْإِصْطِفَاءِيَّةِ وَالْكَرَامَاتِ الْإِرْتِضَائِيَّةِ

برگزیدگی کے اور کرامات پسندیدگی کے

سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَجَامِعِ الْأَوْصَافِ الْخَيْلِ

سردار بزرگوں کے اور جامع اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت

الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ السَّخْصُوصِ

دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم خاص کئے گئے ساتھ

بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمَوْجِدِ

بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کئے گئے

بِأَوْضَحِ الْبُرَاهِينِ وَالذَّلَالَاتِ الْمَنْصُورِ

ساتھ روشن ترین دلیلوں اور رہنمائیوں کے مدد کئے گئے

بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجَزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيفِ

ساتھ رعب کے اور معجزات کے اور جوہر بزرگ

الْأَيْدِي وَالنُّورَ الْقَدِيمَ الْمُحَمَّدِيَّ

دائمی اور نور قدیم محمدی

السَّرْمَدِيَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدِيَّ السَّحُودِيَّ فِي

سرمدی کے سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پسندیدہ بیچ

الْإِيَّادِ وَالْوُجُودِ الْفَاتِحِ يَكُلُّ شَاهِدِ

پیدائش کے اور ہستی کے ابتداء کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے

وَمَشْهُودِ وَحَضْرَةِ الشَّاهِدِ وَالشَّهُودِ

اور دیکھنے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے کے

نُورِ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاةٍ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَانَةِ

نور ہر چیز کے اور رہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے اور روشنی

الَّذِي شَقَّقَتْ مِنْهُ الْأَسْرَارُ وَالْفَلَقَاتُ

اس کے وہ ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشن ہوئے

مِنْهُ الْأَنْوَارِ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّورِ الظَّاهِرِ

اس سے انوار باطن کے بھید کے اور نور ظاہر کے

السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ

سردار کامل ابتداء کرنے والے تمام کرنے والے اول

الْآخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْعَاقِبِ

آخر پوشیدہ ظاہر پیچھے آنے والے اٹھانے والے



التَّاهِي الْأَمْرَ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّائِرِ

منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنے والے مدد دینے والے غیب

الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاجِحِ الْمَاجِدِ

کرنے والے شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب

الْعَزِيزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَايِدِ التَّوَكِّلِ

بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے

الزَّاهِدِ الْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّائِعِ السَّاجِدِ

زہد کرنے والے کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ

التَّابِعِ الشَّهِيدِ الْوَلِيِّ الْحَبِيدِ الْبُرْهَانِ

کرنے والے تابع، گواہ، دوست خدا، تعریف کی گئی دلیل حجت

الْحُجَّةِ الْمَطَّاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ الْخَائِعِ

طااعت کئے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے مفرق کرنے والے

الْبِرِّ الْمُسْتَصِرِ الْحَقِّ الْبَيِّنِ طَهْ لَيْسَ

نیک مدد کرنے والے راست روشن طہ لیسین

الْمُرْمِلِ الْمُدَّثِرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ

میل پوش چادر اڑھنے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا

الْمُتَّقِينَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَحَبِيبِ رَبِّ

پرہیزگاروں کے اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست پروردگار

الْعَلَمِينَ النَّبِيَّ الْمُصْطَفَىٰ وَالرَّسُولَ

تمام جہانوں کے پیغمبر برگزیدہ اور رسول

الْمُجْتَبَىٰ وَالْحَكَمَ الْعَدْلَ اللَّطِيفَ الْخَيْرَ

مقبول اور منصف عادل پاکیزہ خیردار

الْحَكِيمَ الْعَلِيمَ الْعَزِيزَ الرَّؤُوفَ الرَّحِيمَ

دانا جاننے والے غالب حجت والے مہربان

الْغَفُورَ الشَّكُورَ الْعَلِيَّ الْكَرِيمَ نُورَكَ

بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور

الْقَدِيمَ وَصِرَاطَكَ السُّتَقِيمَ مُحَمَّدًا

قدیم اور راہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو سیدھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ وَصَفِيكَ وَخَلِيلَكَ

بندے تیرے اور رسول تیرے اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے

وَحَبِيبَكَ وَوَلِيكَ وَنَبِيَّكَ وَأَمِينَكَ

اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور امانتدار تیرے

وَدَلِيلَكَ وَنَجِيكَ وَنُحَيْتَكَ وَذَخِيرَتَكَ

اور تیرا راستہ دکھانے والے اور ہماز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وَخَيْرَتَكَ وَإِمَامَ الْخَيْرِ وَقَائِدَ الْخَيْرِ

اور مختار تیرے اور پیشوا نیکی کے اور قائد خیر کے

وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ

اور بھیجے ہوئے واسطے رحمت کے پیغمبر امی عرب کے رہنے والے

الْقُرَيْشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ

قبیلہ قریش سے اولاد ہاشم کے بطحا والے مکہ والے

الْمَدَنِيِّ الرَّهْمَانِيِّ الشَّاهِدِ الْمَشْهُودِ الْوَلِيِّ

مدینہ والے تہامہ والے گواہ گواہی دینے والے دوست

الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ السَّعُودِ الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ

مقرب بندے نیک محبوب سفارش کرنے والے

الْحَسِيبِ الرَّفِيعِ الْمَلِيحِ الْبَدِيعِ الْوَاعِظِ

صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحظت والے نادر نصیحت کرنے والے

الْبَشِيرِ النَّذِيرِ الْعَطُوفِ الْحَلِيمِ الْجَوَادِ

بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان محل والے سخی

الْكَرِيمِ الْطَيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِينِ الصَّادِقِ

بخش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ سچے

الْبَصْدُوقِ الْأَمِينِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ

سچا کئے گئے امانتدار بلانے والے خلق کو تیری طرف تیرے حکم تیرے سے

السِّرَاحِ الْمُنِيرِ الَّذِي أَدْرَكَ الْحَقَائِقَ

چراغ روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو

يَجْتَنِبُهَا وَقَارَ وَفَاقَ الْخَلَائِقِ بِرُمَّتِهَا

تمام و کمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے مخلوقات پر ساری

وَجَعَلَتْهُ حَبِيبًا وَنَاجِيَةً قَرِيبًا وَادْنِيَةً

اور بنایا تو نے ان کو دوست اور ہمراز کیا تو نے ان کو قرب سے اور نزدیکی دی تو نے ان کو

رَقِيبًا وَخَسَتْ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالذَّلَالََةَ

نگہبان ہو کر اور ختم کی تو نے ان پر رسالت اور رہنمائی

وَالْبَشَارَةَ وَالنَّدَاةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصْرَتَهُ

اور خوشخبری اور ندرت اور نبوت اور مدد کی تو نے ان کی

بِالرُّعْبِ وَظَلَلَتْهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدَتْ

ساتھ رعب کے اور سایہ دیا تو نے ان کو ابر کا اور پھیرا تو نے واسطے ان کے

لَهُ الشَّمْسُ وَشَقَقَتْ لَهُ الْقَمَرَ

آفتاب کو اور پھاڑا تو نے واسطے ان کے چاند کو

وَأَنْطَقَتْ لَهُ الصَّبَّ وَالطَّبِيَّ وَالذَّبَّ

اور گویا کیا تو نے واسطے ان کو سوسار اور ہرن اور بھیڑیے کو

وَالْجُدَّعَ وَالذَّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ

اور تنا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ

وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ وَالْحَجَرَ وَأَنْبَعَتْ مِنْ

اور ڈھیلا اور درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے انکی



أَصَابِعِهِ الْمَاءَ الزُّلَّالَ وَأَنْزَلْتَ مِنَ

انگلیوں سے پانی میٹھا اور نازل کی تو نے

الْمُزْنِ يَدْعُوْتِهِ فِي عَامِ السَّحْلِ

ابر سفید سے ان کی دعا سے بیچ سال قحط

وَالْجَدِّبِ وَابِلِ الْغَيْثِ وَالطَّرْفَا

اور خشکی کے زور دار بارش اور مینہ

عُشُوشِبٍ مِنْهُ الْفَقْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ

پھر ہری ہوئی اس سے سوکھی اور پتھریلی اور سخت زمین

وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَالْمَدْرُ وَ

اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر اور ڈھیلا

أَسْرِيَتْ بِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى السَّمَوَاتِ

مسجد اقصیٰ تک پھر آسمانوں تک

الْعُلَى إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ

بلند ہیں پھر سدرۃ المنتہیٰ تک پھر قاب

فَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ وَأَرَبَّتَهُ الْآيَةُ الْكُبْرَىٰ

تو میں تک یا اس سے بھی کم اور دیکھائی تو نے ان کو بڑی نشانی

وَأَنْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوَى وَكَرَمَتَهُ

اور پہنچایا تو نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقِبَةِ وَالشَّافِهَةِ

تو نے ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور نگہبانی کے اور روبرو ہونے کے

وَالشَّاهِدَةِ وَالْمُعَايِنَةَ بِالْبَصْرِ وَخَصَّصَتَهُ

اور حضور میں جانے کے اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ

بِالْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى

وسیلہ بزرگ کے اور سفارش بڑی کے

يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ فِي السَّحَرِ وَجَعَلَتْ

دن خوف بڑے کے محشر میں اور جمع کیا تو نے

لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكْمِ

واسطے ان کے معنی خیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے

وَجَعَلَتْ أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ وَغَفَرَتْ

اور کیا تو نے ان کی امت کو سب امتوں سے بہتر اور حفاظت میں لیا

لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي

تو نے اُن کو مقدم اور مؤخر کے ناپسندیدہ اعمال سے

بَلَغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ

پہنچایا انہوں نے احکام پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیرخواہی کی

الْأُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَّى الظُّلْمَةَ

اُمت کی اور دور کیا غم کو اور روشن کیا تاریکی کو

وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدَ رَبَّهُ

اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی

حَتَّى آتَاهُ اللَّهُ الْيَقِينَ ط اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی اے اللہ بھیج ان کو مقام

مَحْمُودًا يُعْطَى فِيهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ

محمود میں کہ رشک کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس میں پہلے اور پچھلے

اللَّهُمَّ عَظِّمَهُ فِي الدُّنْيَا بِأَعْلَى ذِكْرِهِ

اے اللہ بڑائی دے ان کو دنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر اُن کے کے

وَإِظْهَارِ دِينِهِ وَإِقْفَاءِ شَرِيعَتِهِ وَفِي

اور ظاہر کرنے دین اُن کے کے اور باقی رکھنے شریعت اُن کی کے

الْآخِرَةِ بِشَفَاعَتِهِ فِي أُمَّتِهِ وَأَجْرًا

اور آخرت میں ساتھ شفاعت اُن کی کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں اور

أَجْرًا وَمَثُوبَةً وَأَيُّدٍ فَضْلَهُ لِلأَوَّلِينَ

عطا فرما اجر اور ثواب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ظاہر فضیلت آپ کی سب پہلوں

وَالْآخِرِينَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَتَقْدِيرِهِ

اور پچھلوں کیلئے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے اُن کے کے

عَلَى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ بِالشُّهُودِ اللَّهُمَّ

اور تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے اے اللہ

تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ

قبول کر ان کی بڑی شفاعت کو اور اونچا کر ان کے

الْعُلْيَا وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى

بلند درجہ کو اور عطا کر ان کو ان کے مطالب دنیا اور آخرت میں

لَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى اللَّهُمَّ

جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کو اے اللہ

اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا

کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ باعتبار بڑائی کے

وَكِرَامَةً وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً

اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے نزدیک باعتبار درجہ کے

وَأَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَأَمْكِنَهُمْ عِنْدَكَ

اور سب سے بڑا باعتبار قدر کے اور سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار

شَفَاعَتَهُ اللَّهُمَّ عَظْمُ بُرْهَانِهِ وَأَقْلَبِ

شفاعت کے اے اللہ باعظمت کر ان کی دلیل

حُجَّتَهُ وَأَبْلِغَهُ مَأْمُولَهُ فِي أَهْلِ

کو اور ظاہر کر ان کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو انکی آرزو تک ان کے اہل



بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اللَّهُمَّ اتَّبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ

بیت اور ان کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے

وَأُمَّتِهِ مَا نَقَرُ بِهِ عَيْنُهُ وَأَجْرُهُ عَنَّا خَيْرٌ

اور امت ان کی ہے وہ نعمت کہ روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدلہ دے ان کو ہم سے بہت

مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَأَجْرُ الْأَنْبِيَاءِ

اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو ان کی امت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو

كُلُّهُمْ خَيْرٌ أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَاهَدَتْهُ الْأَبْصَارُ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بے شمار اس کے کہ دیکھیں ان کو بینائیاں

وَسِعَتْهُ الْأَذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

اور سنیں اس کو کان اور درود اور سلام بھیج اوپر ان کے

عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

کہ بے شمار ان کے درود بھیجیں ان پر اور درود و سلام بھیج

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اوپر ان کے بے شمار ان کے کہ درود نہ بھیجیں ان پر اور درود

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يُصَلِّيَ

اور سلام بھیج اوپر ان کے جیسے کہ چاہتے تو اور رضا ہو تیری اس میں کہ درود بھیجا جائے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٍّ كَمَا أَمَرْنَا

اُن پر اور درود و سلام بھیج اوپر اُن کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٍّ

درود بھیجیں ہم اوپر اُن کے اور درود اور سلام بھیج اُن پر جیسا

كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ ط اللَّهُمَّ

کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جائے ان پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ

درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بے شمار

نِعْمَاتِ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَأَفْضَالِهِ ط اللَّهُمَّ

نعمتوں اپنی کے اور افزائشوں اس کے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

درود اور سلام بھیج ان پر اور انکی آل پر اور ان کے اصحاب پر

وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ

اور ان اولاد پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر

وَعِزَّتِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَخْتَانِهِ

اور ان کے رشتہ دار اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سرال والوں پر اور دامادوں پر

وَأَحْبَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَالصَّارِعَةَ

اور ان کے دوستوں پر اور ان کے پیروؤں پر اور ان کے گروہ اور ان کے مددگاروں پر

خَزَنَةَ اسْرَارِهِ وَمَعَادِنِ الْوَارِيهِ وَكُنُوزِ

جونگہیان ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں ان کے انوار کی خزانے

الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ وَنُجُومِ

حقیقتوں کے اور رہنما مخلوقات کے اور ستارے

الْاِهْتِدَاءِ لِمَنْ اقْتَدَى بِهِمْ وَسَلْمِ

ہدایت کے واسطے اس کے جو ان کی پیروی کرے اور سلام بھیج

تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا اَبَدًا وَّارْضَنَ عَنْ

بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ اور راضی ہو

كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضَى سَرْمَدًا عَدَدَ

تمام صحابہ سے رضا مندی دائمی بے شمار

خَلْقِكَ وَزِينَةِ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ

خلق اپنی کے اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّ

اور موافق انداز سیاہی کلمات اپنے کے جب تک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے

كُلَّمَا سَهَى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَوَةٌ

اور جب تک کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود

تَكُونُ لَكَ رِضَى وَلِحَقِيقَةٍ اَدَاءٌ وَّلَنَا

جو سبب ہو آپ کی رضا مندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا

صَلَاةً وَأُتِيَهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ

اور ہمارے لئے بھلائی کا اور دے ان کو مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا

وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثَهُ

اور مرتبہ بلند اور برتر اور عطا کر

الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَاللِّوَاءَ الْمَعْفُودَ وَالْحَوْضَ

اُن کو مقام محمود اور نشان بستہ اور حوض کوثر

السُّورُودَ وَوَصَّلَ يَارِبِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ

وارد ہوگی امت اس پر اور رحمت بھیج یارب اوپر سب بھائیوں اُن کے کے

مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْأَوْلِيَاءِ

نبیوں اور پیغمبروں اور ولیوں

وَالصَّالِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ

اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں

وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ

اور اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر سردار ہمارے شیخ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ

محمد بن الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی کے

السُّكَّانِ الْأَمِينِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ

جو صاحب مرتبہ اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ کی

أَجْمَعِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

ان سب پر اے اللہ درود سلام بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے

لِلْخَلْقِ نُورَةَ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورَةَ

سب خلقت سے نور ان کا رحمت ہے واسطے جہانوں کے ظہور ان کا

عَدَدًا مِمَّا مَضَىٰ مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَهَنْ

موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے

سَعِدًا مِنْهُمْ وَمَنْ تَثْبِقِي صَلَوَةَ تَسْتَفْرِقُ

اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور جو بد بخت ہیں ایسی رحمت

الْعَدَّ وَتَحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَوَةَ لِأَغَايَةِ لَهَا

جو شمار سے باہر ہو اور متجاوز ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہے اس کی

وَلَا انْتِهَاءً وَلَا أَمَدًا لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَوَتِكَ

اور نہ نہایت اور نہ اندازہ اس کا اور نہ تمامی ان کے درود

الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَوَةً مَعْرُوضَةً

اپنا کہ بھیجا تو تھے اوپر ان کے ایسا درود کہ پیش کیا گیا

عَلَيْهِ مَقْبُولَةً لَدَيْهِ مَحْبُوبَةً إِلَيْهِ

اوپر ان کے قبول کیا گیا نزدیک ان کے محبوب ان کو



صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ يَا قِيَّةَ يَبْقَاءَكَ

درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ بقاء تیری کے

لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلَاةٌ

نہ انتہا اس کی ہو بجز علم تیرے کے ایسا درود کہ

تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتُرْضِي بِهَا عَنَّا

خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش ہو تو بسبب اس کے ہم سے

صَلَاةٌ تَمَلُّهُمُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ مَقَامِ سَجْدَةٍ

ایسا درود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو (قلوبنا تک سجدہ میں پڑھو)

أَوَّلَ صَلَاةٍ تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءَنَا وَتُرْزِقُ

ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دعا ہماری اور پاک کرے

بِهَافُوسَنَا وَتُحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا

تو بسبب اس کے ہماری جانیں اور زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور حلال

الْعُقَدَ وَتُفْرِجُ بِهَا الْكُرْبَ مَقَامِ سَجْدَةٍ وَيَجْرِي

بسبب اس کے گرہیں اور دور کرے تو اس سے سختیوں کو اور جاری ہو بسبب اس

بِهَافُ لَطْفِكَ فِي أَمْرِي وَأُمُورِ السُّلَيْبِينَ مَقَامِ سَجْدَةٍ

کے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں مسلمانوں کے

وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَامْدُدْنَا

اور بרכת دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہمیں

وَأَجْعَلْنَا أَمِينِينَ وَنَسِّرْنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ

اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور آسان کر دے ہمارے لئے ہمارے کام ساتھ

لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا

آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے

وَدِينَانَا وَآخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

ہمارے دین اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اوپر قرآن اور

وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ يُسَبِّقُ

طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کہ دخول جنت سے

بِنَا وَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرَ غَضَبَانَ وَلَا تَكْرِيبَنَا

پہلے ہو دریاں حالانکہ تو خوش ہو تو ہم سے نہ ناراض اور نہ آزمانا ہمیں

وَإِخْتِمْنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ بِإِمْحَانَةٍ

اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت کے

أَجْمَعِينَ ۝ وَسُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے ہیں

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو جو پانے والا جہانوں کا ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ۝

تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے۔

## ۷۱- درود اکسیر اعظم

یہ درود حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں لکھا اور اس کا نام اکسیر اعظم رکھا گیا۔ اس کا یہ نام یعنی اکسیر اس لئے رکھا گیا کہ جیسا کہ اکسیر دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے ایسے ہی یہ درود اپنے پڑھنے والوں کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے سونے کی مانند کر دیتا ہے حضور غوث پاک کو یہ درود بہت پسند تھا اور آپ نے اپنے معمول میں اکثر پڑھا۔ اس لئے سلسلہ قادریہ کے اکثر اصحاب طریقت نے اسے پڑھا ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات پائے ہیں۔ یہ درود نہایت ہی جامع ہے۔

اگر کوئی شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے ایک مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے تو اس پر معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر اسے کوئی مرشد کامل نہ ملا ہو تو اس درود کی برکت سے اسے مرشد کامل مل جائے گا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری نصیب ہو جائے گی اور آخر اس کا شمار اللہ کے خاص بندوں میں ہو جائے گا۔

جو شخص اسے ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرے اس کی مرادیں پوری ہوں گی جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ رزق میں اضافہ ہوگا غربت کا خاتمہ ہو جائے گا، عذاب قبر سے نجات ملے گی، کاروبار میں برکت ہوگی دل کو تسکین رہے گی۔

جو شخص تسخیر خلق کی نیت سے اسے پڑھے گا اسے بے پناہ تسخیر حاصل ہوگی عزیز واقارب اور اپنے پرانے ہمیشہ عزت کریں گے۔ اگر کوئی شخص بغیر کسی جرم کے قیدی بن گیا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے تو اسے قید سے خلاصی ملے گی اور اگر کوئی مریض یا اس کا رشتہ دار شفاءِ امراض کی نیت سے اسے پڑھے تو اللہ کے فضل سے مرض سے شفاء پائے گا۔

# دُرُودِ الْكَبِيرِ اعْظَمُ

درود کبیر اعظم

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

## نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِیْمِ

تعریف کرتے ہیں ہم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے رسول بزرگ پر

## اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

## صَلُوَّةً تَقْبَلُ بِهَا دُعَاؤُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ایسا درود جس سے قبول کرے تو دعا ہماری اے اللہ رحمت بھیج

## عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوَّةً تَسْمَعُ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت کہ سنے

## بِهَا اِسْتِغَاثَتُنَا وَنِدَاءُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

تو اس سے فریاد اور پکار ہماری، اے اللہ درود بھیج

## سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوَّةً تُسَلِّمُ بِهَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ سلامت رکھے

## اِيْمَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

و اس سے ایمان ہمارا۔ اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُقْوِي بِهَا إِيقَانَنَا اللَّهُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ قوی کر دے تو اس سے یقین ہمارا اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود

تَغْفِرْ بِهَا ذُنُوبَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

کہ بخش دے اس سے گناہ ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَسْتُرِبِهَا عِيُوبَنَا

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ چھپا دے تو اس سے عیب ہمارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَوَةٌ تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ اكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ

وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس سے گناہ کرنے سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَوَةٌ تُوَفِّقُنَا بِهَا لِعَمَلِ الصَّالِحَاتِ اللَّهُمَّ

وہ درود کہ توفیق دے تو ہمیں اس سے نیک کام کرنے کی اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود



تَفْلِحْ بِهَا عَتَا يَرْدِينَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

کہ خلاصی دے تو ہمیں اس کے ذریعہ اس چیز سے جو ہلاک کر دے ہم کو، اے اللہ درود

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ تَكْسِبُ بِهَا

بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے

مَا يُنْجِينَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

تو اور نجات دے ہم کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ تُجَنِّبُ بِهَا عَنَّا الشَّرَّ كُلَّهُ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ دور کرے تو اس سے ہم سے شر تمام کو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَوَاتُكَ تَنْحَا بِهَا الْخَيْرَ كُلَّهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تمام بھلائیاں، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ تُحَسِّنُ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اچھے کرے

بِهَا أَخْلَاقَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

تو اس سے اخلاق ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ تُصَلِّحُ بِهَا أَحْوَالَنَا

ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نیک کرے تو اس سے احوال

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلْوَةٌ تَعْصِمُنَا بِهَا عَنِ الْعَصِيَّةِ

وہ درود کہ بجائے تو ہم کو بسبب اس کے گناہ

وَالْغَوَايَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور گمراہی سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلْوَةٌ تَرْزُقُنَا بِهَا إِيْتَاءَ السُّنَّةِ

ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے اتباع سنت

وَالْجَمَاعَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور جماعت کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلْوَةٌ تُبْعِدُنَا بِهَا مِنْ إِقْتِرَانِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ دور کرے تو ہم کو اس سے نزدیک ہونے

الْأَفَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

آفتوں سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلْوَةٌ تَكَلِّمُنَا بِهَا عَنِ الزَّلَّاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بچا دے تو ہم کو اس کے سبب لغزشوں سے

وَالْهَفَوَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور خطاؤں سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُحَصِّلُ بِهَا أَمَانًا اللَّهُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ میسر کرے تو اس سے آرزو میں ہماری، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود

تُخَلِّصُ بِهَا لَكَ أَعْمَالَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

کہ خالص کرے تو اس سے اپنے لئے عمل ہمارے، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ يَجْعَلُ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ کرے تو

بِهَا التَّقْوَى زَادَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

بسبب اس تقویٰ کو زاد راہ ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَزِيدُ بِهَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ زیادہ کرے تو اس سے

فِي دِينِكَ اجْتِهَادَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اپنے دین میں کوشش ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَرْزُقُنَا بِهَا الْإِسْقَامَةَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہمیں اس سے استقامت

فِي طَاعَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنی عبادت میں، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَنْحُنَّا بِهَا الْأُسْرَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے الفت

عِبَادَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ساتھ اپنی عبادت کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَحْسِنُ بِهَا بَيْتَنَا

ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اچھا کرے اس سے نیت ہماری

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَوَةٌ تَنْحُنَّا بِهَا أُمَّيْنَتَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ پوری کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُجِيرُنَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بچائے تو اس کے سبب

بِهَامِنْ شَرِّ الْأَنْسِ وَالْجَانِّ اللَّهُمَّ صَلِّ

ہم کو انسانوں اور جنوں کے شر سے، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُعِيدُنَا بِهَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو سبب

مِنْ شَرِّ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اس کے نفس اور شیطان کے شر سے، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت کرے

بِقَامِنِ الدَّلَّةِ وَالْقِلَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

تو ہماری اس کے سبب ذلت اور خواری سے، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيدُنَا بِهَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس

مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ

کے سبب سختی دل اور غفلت سے، اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت کرے

عَمَّا يَشْغَلُنَا عَنْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ

تو اس کے سبب اس چیز سے جو باز رکھے تجھ سے، اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُؤَفِّقُنَا بِهَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ توفیق دے تو ہمیں اس

لِيَأْتِقُرْبًا مِنْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا

سے اس چیز کی جو تیرے قریب کرے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَجْعَلُ بِهَا سَعْيَنَا

ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ کرے تو اس کے سبب کوشش



مَشْكُورًا وَعَمَلْنَا مَقْبُولًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہماری مشکور اور عمل ہمارا مقبول، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَنْحُنَّا بِهَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ دے ہم کو اس سے

عِزًّا وَقَبُولًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

عزت و قبولیت، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَقُطَعُ بِهَا عَيْنٌ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ قطع کر دے

سِوَاكَ إِحْتِيَاجَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اس سے اپنے سوا سے محتاجی ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُدِيمُ بِهَا بِنِعْمَتِكَ

ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے اپنی نعمتیں

ابْرَهَانًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

وافر ہم پر، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَكُونُ بِهَا فِي جَمِيعِ أُمُورِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ جو ہو بسبب اس کے ہمارے تمام امور میں

وَكَيْلًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

کارساز ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلْوَةٌ تَكُونُ بِهَا لِقْضَاءُ حَوَائِجِنَا كَفِيًّا

وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے واسطے پورا کرنے حاجتوں ہماری کے ضامن

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلْوَةٌ تُعِيدُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ

وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو اس سے تمام بلاؤں سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلْوَةٌ تَنْحُنَّا بِهَا جَزِيلَ الْعَطَايَا اللَّهُمَّ

وہ درود کہ عطا کرنے تو ہم کو اس کے سبب بڑی عطائیں، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلْوَةٌ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود

تَرْزُقُنَا بِهَا عَيْشَ الرُّعْدَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ

کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تازہ رزق، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلْوَةٌ تَنْحُنَّا بِهَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ دے تو ہم کو اس سے

عَيْشَ السُّعْدَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

روزی نیک بختوں کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُسَهِّلُ بِهَا عَلَيْنَا

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر

جَمِيعِ الْأُمُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

تمام کام، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُدِيمُهَا بِرَدِّ الْعَيْشِ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ہمیشہ رکھے تو اس سے ٹھنڈک عیش

وَالسُّرُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور خوشی کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُبَارِكُ بِهَا فِيهَا أَعْطَيْنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ برکت دے تو اس کے سبب اس میں جو تو نے ہم کو دیا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَوةً تَنْحَنَّا بِهَا الرِّضَاءِ بِمَا آتَيْنَا

وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے ہم کو رضا اس میں جو دیا تو نے ہم کو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَوةً تُزَكِّي بِهَا عَنِ الْهَوَى نَفُوسَنَا

وہ درود کہ پاک کرے تو اس سے خواہشات نفسانی ہماری

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَاةٌ تُطَهِّرُ بِهَا عَنَّا سِوَاكَ قُلُوبَنَا

وہ درود کہ پاک کرے تو اس کے سبب اپنے سوا سے دل ہمارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَاةٌ تُصَغِّرُ بِهَا الدُّنْيَا فِي عِيُونِنَا

وہ درود کہ حقیر کر دے تو اس سے دنیا کو ہماری آنکھوں میں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَاةٌ تُعْظِمُ بِهَا جَلَالَكَ فِي قُلُوبِنَا

وہ درود کہ بڑی کرے تو اس سے عظمت اپنی ہمارے دلوں میں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَاةٌ تُرْضِيْنَا بِهَا بِقَضَائِكَ اللَّهُمَّ

وہ درود کہ راضی کرے تو اس سے ہم کو ساتھ قضا اپنی کے اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةٌ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود

تُوزِعُنَا بِهَا شُكْرَ نِعْمَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

کہ شکر اپنی نعمتوں کا، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ تَصِحُّ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ صحیح کرے

بِهَا تَوَكَّلْنَا وَإِعْتَدْنَا عَلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

تو اس سے توکل اور اعتماد ہمارا اپنے پر اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ تَحْقُقْ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ثابت کرے

بِهَا وَتُوقِنَا وَالتَّجَارِيئَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

تو اس سے ہمارا عہد اور التجا ہماری اپنی طرف، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ تُرْضِيكَ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ راضی کرے تجھ کو

وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا اللَّهُمَّ صَلِّ

اور حضور کو اور راضی ہو تو اس کے سبب ہم سے، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ تُجِيرُ بِهَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پورا دے تو اس کے

مَا فَاتَ مِنَّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

سبب جو فوت ہوا ہم سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے



مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيدُنَا بِهَا مِنَ الْعُجْبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو اس کے سبب تکبر

وَالرِّيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور دکھلا دے سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُحَفِّظُنَا بِهَا مِنَ الْحَسَدِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب حسد

وَالكِبْرِيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور تکبر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُكْسِرُ بِهَا شَهَوَاتِنَا اللَّهُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ختم کر دے تو اس سے خواہشیں ہماری، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تُجْزِي بِهَا عَادَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

عہدہ کرے تو بسبب اس کے عادتیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُصْرِفُ

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پھیر دے

بِهَاعَنِ الدُّنْيَا وَلَدَائِرِهَا قُلُوبَنَا اللَّهُمَّ

تو اس کے سبب دنیا اور اس کی لذتوں سے دل ہمارے، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تَجْمَعُ بِهَا فِي الْأَشْيَاقِ إِلَيْكَ هَوْمَانَا

جمع ہو جائیں اس کے سب تیرے اشتیاق میں قصد ہمارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَوَةٌ تُوْحِشُنَا بِهَا عَن سِوَاكَ اللَّهُمَّ

وہ درود کہ ڈرائے تو ہم کو اس کے سب اپنے غیر سے، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تُوْنِسُنَا بِهَا بِقُرْبٍ وَلَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

اُنس پیدا کرے تو ہمارے ساتھ اس سے اپنی محبت کے قرب سے، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَقْرِبُنَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ٹھنڈی ہوں

فِي مُنَاجَاتِكَ عِيُونَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اس سے تیری مناجات میں آنکھیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُحَسِّنُ

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اچھا کرے

بِهَائِكَ ظُنُونَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

تو اس سے اپنے ساتھ گمان ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُشْرِحُ بِهَا بِعُرْفِكَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ کھول دے اس سے تو اپنی معرفت میں

صُدُورَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

سینے ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُدِيمُ بِهَا فِي ذِكْرِكَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو بسبب اس کے اپنے ذکر

وَفِكْرِكَ سُرُورَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اور فکر میں سرور ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْفَعُ بِهَا عَن قُلُوبِنَا

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اٹھائے تو اس کے سبب ہمارے دلوں

الْحُجُبِ وَالْأَسْتَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

سے حجاب اور پردے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَنْحِتُ بِهَا شُهُودَكَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب حضوری

فِي جَمِيعِ الْأَنْحَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اپنی تمام آثار میں، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيًّا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَقَطَّعُ بِهَا حَدِيثُكَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ قطع کر دے اس سے بات

نَفُوسِنَا بِأَعْلَامِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

نفوں ہمارے کی ساتھ اپنے نشانوں کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيًّا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُبَدِّلُ بِهَا هَوَاجِسَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بدل دے تو اس سے خواہشات

قُلُوبِنَا يَا لَهَامِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہمارے دلوں کی اپنے الہام سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيًّا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُفِيضُ بِهَا عَلَيْنَا

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ شروع کرے تو اس سے ہم پر

جَذَبَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيَّنَا

جذبات اپنے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُشِيلُنَا بِهَا بِفَخَائِكَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ شامل کرے تو ہم کو اس سے رضا اپنی کو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ السَّائِرِينَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ

کھول دے تو ہمارے لئے اس سے مراتب اپنے ہمرازوں کی اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تَرْفَعُ بِهَا مَنَازِلَنَا وَمَكَانَتَنَا لَدَيْكَ اللَّهُمَّ

بلند کرے تو اس سے منازل اور مرتبے ہمارے اپنے نزدیک، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تَسْحَقُ بِهَا فِي إِرَادَتِكَ أَمْالَنَا اللَّهُمَّ

گم ہو جائیں اس سے ارادے تیرے میں آرزوئیں ہماری؛ اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تَتَحَقُّ بِهَا فِي أَعْمَالِكَ أَعْمَالَنَا اللَّهُمَّ

مٹ جائیں اس سے تیرے کاموں میں کام ہمارے، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تَفْنِي بِهَا فِي صِفَاتِكَ صِفَاتَنَا اللَّهُمَّ

فنا ہو جائیں اس سے صفات تیری میں صفات ہماری اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ



تَحْوَاهَا فِي ذَاتِكَ ذَوَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

مٹ جائیں اس سے ذات تیری میں ذاتیں ہماری، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُحَقِّقُ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ثابت کرے

بِهَا إِلَيْكَ بِقَاءِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

تو اس سے اپنی طرف ملنا ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُدَيِّرُهَا بِتَوَاتُرِ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے ساتھ پے در پے

الْوَارِكِ صَفَائِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

انوار اپنے کے صفائی ہماری کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَسْلُكُنَا بِهَا مَسْلِكَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ چلائے تو ہم کو اس سے مسلک اپنے

أَوْلِيَاءِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

ذولیاء پر اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُرْوِينَا بِهَا مِنْ شَرَابِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ سیراب کرے تو ہم کو اس شراب سے

أَصْفِيَاءِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اپنے اصفیاء کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَبَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَوَةً تُوصِلُنَا بِهَا إِلَيْكَ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پہنچائے تو ہم کو اس سے اپنی طرف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَبَيْنَا مُحَمَّدًا

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

صَلَوَةً تُدِيمُ بِهَا حُضُورَنَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ

ہمیشہ کرے تو اس سے ہماری حاضری اپنی طرف، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَبَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَوَةً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تُهَوِّنُ بِهَا عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

آسان کرے تو اس سے ہم پر سختی موت کی

وَعَمْرَاتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَبَيْنَا

اور تنگی اس کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدًا صَلَوَةً تُخَيِّرُنَا بِهَا مِنْ وَحْشَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب قبر کے خوف

الْقَبْرِ وَكُرْبَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اور سختی اس کی سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَبَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَوَةً تَمْلَأُ بِهَا قُبُورَنَا

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بھر دے تو اس کے سبب قبریں ہماری

يَا نَوَّارَ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اپنی رحمت کے انوار سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

رَبِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَجْعَلُ بِهَا قُبُورَنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ کرے تو اس سے قبروں ہماری کو

رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

باغ جنت کے باغوں سے اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَرَبِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَحُشِّرُنَا بِهَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حشر کرے تو

مَعَ الْبَيِّنِينَ وَالصِّدِّيقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

ہمارا اس سے ساتھ نبیوں اور صدیقوں کے، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَرَبِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَبْعُنَا

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اٹھائے تو

بِهَا مَعَ الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ

ہم کو اس کے سبب ساتھ شہیدوں اور نیکوں کے، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَرَبِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تَنْحُنَّا بِهَا قُرْبَهُ وَشَفَاعَتَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ

نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب قرب اور شفاعت ان کے، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى صَلَوَاتُكَ لِقَبِيضِ

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پلٹے تو

بِهَاعَيْنَا بِرَكَاتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اس کے سبب ہم پر برکتیں اپنی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى صَلَوَاتُكَ تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے

كُلِّ سُوءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سب ہر برائی سے قیامت کے دن، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى صَلَوَاتُكَ تَشَلُّكُنَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ گھیرے ہم کو

يَوْمَ الْجَزَاءِ بِالرَّحْمَةِ وَالْكَرَامَةِ اللَّهُمَّ

قیامت کے دن ساتھ رحمت اور بزرگی کے، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى صَلَوَاتُكَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ

تُثَقِّلُ بِهَا مِيزَانَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

بھاری کرے تو اس کے سبب میزان ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى صَلَوَاتُكَ تُثَبِّتُ بِهَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ثابت رکھے تو

عَلَى الصِّرَاطِ أَقْدَامَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اس سے بل صراط پر قدم ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ تَدْخِلُنَا بِهَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ داخل کرے تو ہم کو

جَنَّتِ النَّعِيمِ بِلَا حِسَابٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اس سے بہشت میں بغیر حساب کے اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ تُبَيِّعُ لَنَا بِهَا

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ مباح کرے تو واسطے

النَّظَرَ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ مَعَ الْأَحْبَابِ

ہمارے نظر کرنی طرف ذات اپنی بزرگ کے ساتھ دوستوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَوَاتِكَ تَدْخِلُنَا بِهَا حُبًّا إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ

وہ درود کہ اس سے محبت آل اور اصحاب اس کے

أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِسَيِّدِ

سب کی، اے اللہ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں تیری طرف سردار

الرُّسُلَيْنِ وَشَفِيعِ الْمُرْسَلِينَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رسولوں کا اور شفیع گنہگاروں کے جو نبی رحمت کے



وَسْفِيحِ الْأُمَّةِ اللَّهُمَّ بِحُرْمَتِهِ عِنْدَكَ

اور شفاعت کرنے والے امت کے، اے اللہ ساتھ اس عزت کے جو آپ کی

وَبِقُدْرَةِ لَدَيْكَ نَسْأَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ

تیرے نزدیک ہے اور آپ کی اس قدر کی جو تیرے نزدیک ہے ہم مانگتے ہیں کامیابی

الْقَضَاءِ وَنُزُولِ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشِ

وقت فیصلہ کے اور اترنا شہیدوں کا اور زندگی

السُّعْدَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَمُرَافَقَةَ

نیکیوں والی اور مدد اچھے دشمنوں کے اور رفاقت

الْأَنْبِيَاءِ وَنَحْنُ عِبَادُكَ الضُّعَفَاءُ

نبیوں کی اور ہم بندے تیرے ہیں کمزور

لَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ إِذَا مَسَّنَا

نہیں عبادت کرتے ہم سوا تیرے اور نہیں مانگتے ہم جب چھوئے ہم کو

الضَّرَّ إِلَّا إِلَيْكَ فَا مِنْ رَوْعَاتِنَا وَأَجِبْ

تکلیف مگر تجھ سے پس امن دے ہماری گھبراہٹ کو اور قبول کر

دَعْوَاتِنَا وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فَاعْفِرْ ذُنُوبَنَا

دعائیں ہماری اور پوری کر حاجتیں ہماری پس بخش دے گناہ ہمارے

وَاسْتَرْعِيُوْنَا يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَلِيمُ

اے چھپانے والے اے رحیم والے اے بزرگ، اے بردبار

وَارْحَمْنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

اور رحم کر ہم پر بے شک تو اوپر ہر شے کے قادر ہے

وَيَا إِجَابَةَ جَدِيرٌ ط نَعْمَ الْمَوْلَىٰ وَلِعَمَّ

اور ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے۔ بہتر ہے دوست

النَّصِيرُ ط يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيمُ يَا

اور بہتر ہے مددگار۔ اے بلند اے عظیم اے جاننے والے اے

حَكِيمٌ ط اللَّهُمَّ إِنَّا عِبِيدُكَ وَجُنْدٌ مِّنْ

حکمت والے، اے اللہ ہم تیرے عاجز بندے ہیں اور لشکر ہیں

وَمِنْ جُنُودِكَ مُتَعَلِّقُونَ بِجَنَابِ نَبِيِّكَ

تیرے لشکروں سے متعلق والے ہیں تیرے نبی کی جناب میں

مُتَشَفِّعُونَ إِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ يَا رَبِّ

شفاعت لاتے ہیں تیری طرف تیرے حبیب کی اے پالنے والے

الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّىٰ

جہانوں کے اور اے بڑے رحم والے رحم کرنے والوں سے اور درود بھیجے

اللَّهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

اللہ اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد پر جو خاتم ہیں

النَّبِيِّينَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِينَ وَأَرْضِ

نبیوں کے اور امام ہیں رسولوں کے اور راضی ہو

عَنْ إِلَيْهِ وَصَحِيهِ أَجْمَعِينَ ط سُبْحَانَ

ان کی آل اور اصحاب سب پر پاک ہے

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ط وَ

رب تیرا صاحب عزت کا اس چیز سے جو وصف کرتے ہیں اور

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

سلام ہو اوپر رسولوں کے اور تمام تعریف واسطے اللہ کے ہے جو

رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

پروردگار ہے جہانوں کا۔

اشعار قصیدہ بردہ شریف

قصیدہ بردہ شریف کے دو مشہور اشعار حسب ذیل ہیں۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون و مکان اور انس و جان کے سردار ہیں۔

وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

اور آپ دونوں فریقین یعنی عرب و عجم کے بھی سردار ہیں۔

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرَجَى شَفَاعَتَهُ

آپ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاسکتی ہے۔

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

ہر قسم کی مصیبت اور خطرے کے حال و احوال میں

## ۱۸- درود فاضل

یہ درود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بہت مجرب ہے لہذا جو شخص یہ معمول بنائے کہ اس درود پاک کو ہر جمعرات محبت اور خلوص سے پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی مراد پوری ہو تو اسے چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو ۱۲ مرتبہ پڑھے اس کے علاوہ اگر پڑھنے والے پر قرض وہ تو وہ بھی ختم ہو جائے گا۔ اس درود پاک کے ورد سے عظمت اور عزت میں بھی اضافہ ہوگا۔ درود پڑھنے والے کا دل نرم ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس پر راضی بھی ہوگا اور اسے مرنے کے بعد قبر میں راحت نصیب ہوگی۔ اگر کوئی شخص اتوار کے دن ۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوگا۔ روایت ہے محمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ میں ۶۳ برس حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس رہا۔ ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس درود شریف کی آواز آتی تھی۔ اگر کسی شخص کا عزیز گم ہو گیا ہے تو اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لاپتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شریا مصیبت اس کے آگے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ اس کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبرائیل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے۔ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس درود کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ اگر تمام جن وانس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس دور کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

المرسلین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجَاهِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید المجاہدین پر اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِينَ

و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید الشاہدین پر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الْخَائِفِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الخائفین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید الطالبین پر اے اللہ درود و سلام

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِينَ اللَّهُمَّ

بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید التائبین پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید



الْعَابِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

العابدين پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدالحامدين پر اے اللہ درود و سلام

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ

بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدالصالحين پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الْأَكْرَامِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الاکرامين پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدالمنذرين پر اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِينَ اللَّهُمَّ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدالبشرين پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الطَّيِّبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الطيبين پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید العالمین پر اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّكِيِّ النَّقِيِّ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی زکی نقی پر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الرُّكَّعِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الراکعین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِ السَّاجِدِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سید الساجدین پر اے اللہ درود و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ ط اللَّهُمَّ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید القائمین پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الْقَاعِدِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

القاعدین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید المتقین پر اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید المستغفرین پر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الصَّالِحِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الصالحین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید الشاکرین پر اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَافِظِينَ ط اللَّهُمَّ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید الخافضین پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید

الذَّاكِرِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

الذاکرین پر اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سید العاقلین پر اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِينَ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سردار احسان کرنے والے پر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْقُرَيْشِيِّ الْهَاشِمِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

قریشی ہاشمی پر اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمَكْرَمِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدنی عربی جو مکرم ہیں

يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

روزے قیامت پر اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو اہل جنت کے سردار ہیں پر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم صاحب

الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ اللَّهُمَّ صَلِّ

مقام محمود پر اے اللہ درود

وَسَلِّمْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم صاحب

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

صراط مستقیم پر اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ الْآخِرِينَ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو آخرین میں افضل ہیں پر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى

اور تمام انبیاء و مرسلین پر اور

جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ

تمام ملائکہ مقربین اور اللہ کے تمام نیک

الصَّالِحِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ

بندوں پر جو تمام آسمانوں

الْأَرْضِينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ

اور زمینوں میں ہیں اور ان کے ساتھ تمام پر

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اور اللہ کا درود ہو

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل اور صحابہ پر

سَلَامٍ أَجْمَعِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور سلامتی مجموعی طور پر اللہ کا درود اور سلامتی ہو ان پر۔



## ۱۹- درود رفاعی

یہ درود حضرت سید احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب المعارف الحمدیہ میں لکھا ہے۔ آپ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اسی بنا پر آپ کو قطب زماں کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درود پاک کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ درود اسرار و رموز اور معرفت حاصل کرنے کیلئے بہترین وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحب ایمان ہی جائے گا یعنی اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہے تو اسے سعادت عظمیٰ حاصل ہوگی اور اس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی۔ ساری برائیوں اور مصیبتوں سے نجات ملے گی بلا حساب و کتاب جنت میں داخل ہوگا۔ حسب ذیل درود شریف کا ورد ۴۱ دن تک بلا ناغہ ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام بری عادتوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے کو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا کرے گا۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے سکون اور اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے۔

اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کرے اور ۱۱ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اس کا بہتر ذریعہ سے سبب بنا دے گا۔

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ اس درود کو پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اس کے اعمال نامہ میں بے پناہ نیکیوں کا اضافہ ہوگا اور اس درود کی پڑھائی کی بدولت وہ روزمرہ کی پریشانیوں، دکھوں اور مصیبتوں اور ہر طرح کے غم سے اللہ کی پناہ میں رہے گا اور اللہ کی مہربانی اس کے شامل حال ہو جائے گی۔

# درودِ رفاعی

درودِ رفاعی

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانِ مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نُوْرِكَ

اے اللہ! درود و سلام اور برکت فرما اپنے نور

الْأَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ السُّحْقِ مَنْ أَبْرَزْتَهُ

اولین پر اور صراطِ تیرا اپنے ثابت پر، جس کو تو نے ظاہر کیا ہے

رَحْمَةً شَامِلَةً لَوْجُودِكَ وَأَكْرَمَتَهُ بِشُهُودِكَ

رحمت جو شامل ہے تیرے وجود کو اور عزت دی تو نے اپنے شہود کی

وَأَصْطَفَيْتَهُ لِنُبُوتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَأَرْسَلْتَهُ

اور چن لیا تو نے ان کو اپنی نبوت سے اور رسالت سے اور بھیجا تو نے

بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَيْكَ يَا ذُنُكَ وَسِرَاجًا

ان کو بشارت دینے والا اور ڈرسانے والا اور بلانے والا تیری طرف تیرے اذن سے اور

مُنِيرًا نَقْطَةً مَرْكَزِيَّةً الدَّائِرَةِ الْأُولَى وَسِرًّا

چراغ روشن نقطہ مرکزِ باءِ دائرہ اولیہ کا اور بھید

أَسْرَارِ الْأَلْفِ الْقُطَيْبَةِ الَّذِي فَتَقَتْ بِهِ

الف قطبیت کے بھیدوں کا جس نے کھول دیا

وَوَثَّقَ الْوُجُودِ وَخَصَّصَتْهُ بِأَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ

اس سے بندش وجود کی اور خاص کیا تو نے ان کو بہترین مقامات سے

الْمَوْهَبِ الْإِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ

عطائے احسان اور مقام محمود

وَأَقْسَمَتْ بِحَيَاتِهِ فِي كَلَامِكَ الْبَشْرُودِ

اور قسم ذکر کی تو نے آپ کی زندگی کی اپنی کلام میں جس کی گواہی دیتے ہیں

لِأَهْلِ الْكُشْفِ وَالشُّهُودِ فَهُوَ سُرُّ الْقَدِيمِ

اہل کشف اور شہود پس وہ تیرے قدم

السَّارِي وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِي

سرایت کرنے والے بھید ہیں اور پانی جو ہریت کے جوہر کا جو جاری ہے

الَّذِي أَحْيَيْتَ بِهِ الْوُجُودَاتِ مِنْ

جس سے زندہ کیا تو نے موجودات کو چاہے

مَعْدِنَ وَحَيَوَانَ وَنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوبِ

وہ معدنی ہوں، حیوانی ہوں، نباتی ہوں پس وہ دلوں کے دل

وَرُوحِ الْأَرْوَاحِ وَعَلَمِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ

اور روحوں کی روح علامت ہیں۔ کلمات طیبات کی

الْقَلَمُ الْأَعْلَى وَالْعَرْشُ السَّحِيطُ رُوحٌ جَسَدِ

قلم اعلیٰ اور عرش محیط روح کونین کے جسم کی

الْكُونَيْنِ وَبِرْزَخِ الْبَحْرَيْنِ وَثَانِي اثْنَيْنِ

اور برزخ دونوں سمندروں کا اور دو کا دوسرا

وَفَخْرُ الْكُونَيْنِ أَبُو الْقَاسِمِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

اور فخر کونین کے ابوالقاسم سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدُكَ

بن عبد اللہ بن عبدالمطلب تیرے بندے ہیں

وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ وَعَلَىٰ إِلَهٍ

اور نبی اور رسول نبی امی اور آئی آل

وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا بِقَدْرِ عَظَمَتِ

اور صحابہ پر سلام ہو بقدر تیری ذات کی عظمت

ذَاتِكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَجَيْنِ سُبْحَانَ

ہر وقت اور آن میں پاکی ہے

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَىٰ

تیرے رب، رب العزت کی اس سے جو لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام

الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

سب رسولوں پر اور سب تعریف واسطے کے جو پالنے والا جہانوں کا ہے۔

## ۲۰- درود جمعہ

یہ درود جمعہ کے روز پڑھنے کے لئے خاص طور پر مخصوص ہے۔ اس لئے نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو کر یہ درود پاک سو مرتبہ پڑھیں بے پناہ فوائد اور فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔

اگر کوئی عورت اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو وہ بعد نماز ظہر گھر پر پڑھ لے اس کے بارے میں ہے کہ اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا۔ اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف کرے گا۔ اس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔ اس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔ اس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔ اللہ سے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

درود جمعہ پڑھنے سے پڑھنے والے کے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اگر کسی شخص کے ہاں اولاد نہ ہو تو اس درود کی بدولت اللہ تعالیٰ اولاد کی نعمت سے بھی نواز دے گا۔ اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو اور ذہنی اذیت پہنچاتا ہو اور سمجھانے سے بھی دشمنی سے باز نہ آتا ہو تو وہ بھی اس درود پاک کی پڑھائی سے نرم دل ہو جائے گا اور اپنے مخالف روئے کو ترک کر دے گا۔

جو شخص خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو روزانہ سات مرتبہ بعد نماز عشاء چالیس یوم تک روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اقدس سے مشرف ہوگا۔ اور آپ کی شفاعت اس کے لئے بھی واجب ہو جائے گی اور قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مصافحہ بھی کریں گے۔ اس درود کی یہ بھی خصوصیت ہے کہ اس کے پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔



## درود جمعہ

درود جمعہ

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَإِلَيْهِ صَلَّى

اے اللہ درود بھیج اپنے نبی امی پر اور ان کی آل پر درود بھیج

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ

اللہ ان پر اور سلامتی صلوة و سلام آپ پر

يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اے اللہ کے رسول اے اللہ دائمی درود بھیج

مَقْبُولَةً تُؤَدِّي بِهَا عَنَّا وَعَنْ أَهْلِ هَذَا

جو تیری درگاہ میں مقبول ہو کثرت کر اس کے ساتھ ان پر اور ان کی اہل

الْبَيْتِ حَقَّهُ الْعَظِيمَ وَتَزِيدُ بِهَا عَلَيْنَا

بیت پر عظمت حق کے ساتھ اور زیادہ کر اس کے ساتھ ہم پر

وَعَلَى أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ فَضْلَهُ الْعَظِيمَ

اور ان کی اہل بیت پر اپنے فضل عظمیٰ کے ساتھ

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالسُّلَمِيِّينَ

اور رحمت نازل فرما مؤمنین اور مومنات اور مسلمان مرد

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ

اور مسلمان عورتوں پر زندہ اور فوت پر

يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر

وَأَوْلِيَاءِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ اجْعَلْ

اور آپ کے اولیاء پر برکت اور سلام ہو اے اللہ بھیج

بِقِرَائَتِهَا وَكِتَابَتِهَا فِي هَذَا الْبَيْتِ رَحْمَةً

جو پڑھا جاتا ہے اور لکھا جاتا ہے اس گھر میں رحمت

وَرَاحَةً وَشِفَاءً وَعَافِيَةً وَرِزْقًا حَسَنًا وَ

راحت اور شفاء اور عافیت اور رزق حسنہ اور

خَيْرًا كَثِيرًا وَسَلَامًا وَارْفَعُ بِقِرَائَتِهَا وَ

خیر کثیر اور ٹھنڈک اور سلامتی اور دور کر ساتھ پڑھنے اور

كِتَابَتِهَا عَنِ هَذَا الْبَيْتِ وَأَهْلِ هَذَا

لکھنے کے اس گھر سے اور اس گھر کے اہل سے

الْبَيْتِ كُلِّ بَلَاءٍ وَوَبَاءٍ وَفِتْنَةٍ وَفَسَادٍ

تمام آفات اور وباء اور آزمائش اور فساد

وَفَقْرٍ وَكُفْرٍ وَكَافِرٍ وَكُلِّ شَرٍّ اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ

اور غربت اور کفر اور کافر کے اور تمام شر سے اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں

بِمَاعْفُوا وَعَافِيَةٍ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلِكَ

اس کے ذریعے عفو اور عافیت کا بیشک آپ کا کہنا اور آپ کا فرمایا ہوا

الْحَقُّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عِبِيدِي بِي يَا رَبِّ

حق ہے جو میں تیرا بندہ ہونے کی صورت میں گمان کرتا ہوں اے رب

مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر آپ کے صحابہ پر اور

أَوْلِيَائِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ

آپ کے اولیاء پر برکت اور سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں

وَكَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ وَعَلَيْنَا وَعَلَى

اور جیسا کہ تیری محبت اور تیری رضا ہے اور ہم پر

أَهْلٍ هَذَا الْبَيْتِ مَعَهُمْ وَاجْعَلْنَا أَهْلًا

اور اس گھر کے اہل یہ جو ان کے ساتھ ہیں کر دے ہمیں اس کے اہل

لِذَلِكَ اللَّهُمَّ كُلَّ يَوْمٍ وَكُلَّ لَيْلَةٍ وَكُلَّ

جیسا کہ ہے اے اللہ تمام دن تمام رات تمام

سَاعَةٍ وَكُلَّ لَمْعَةٍ صَلَاةٍ تَتَوَالَى وَتَدْوَمُ

ساعت اور تمام لمحات درود بھیج ہمیشہ ہمیشہ

بَدْوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ رَبَّنَا هَبْ

ہمیشگی کے مالک اے زندہ اور قائم رہنے والے اے ہمارے رب

لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا فُرْقَةَ أَعْيُنِ

تماری ازواج اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک کر

وَأَجْعَلْنَا لِلتَّقِيْنَ إِمَامًا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ

اور ہمارے لئے اہل تقویٰ کے لئے امام اے ہمارے رب پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ

وسے ڈالنے والے شیاطین سے اور رب کی پناہ مانگتے ہیں

أَنْ يَّحْضُرُونَ رَبِّ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ

یہ کہ حاضر کئے جائیں اللہ کی پناہ ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات

الَّتِي آتَتْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلَى

سے جو برائی میں سے ہے سلام ہو

إِبْرَاهِيمَ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ

حضرت ابراہیم پر حضرت موسیٰ پر اور ہارون پر

سَلَامٌ عَلَى آلِ يَسِينَ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ

سلام اور سلام آل یاسین اور سلام ہو حضرت نوح علیہ السلام پر

فِي الْعَالَمِينَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

دونوں جہانوں میں اور سلام ہو مرسلین پر

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِيمِ سَلَامٌ هِيَ

سلامتی ہو اپنے رب رحیم کے قول پر اور سلامتی ہو

حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

فجر طلوع ہونے تک۔

## ۲۱- درودِ حبیب

یہ درود عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔ اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آ جاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے درودِ قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے لہذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہئے۔

ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہئے صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی

بعض اہل محبت کا کہنا ہے کہ یہ درود پاک سیفِ زبان ہونے کے لئے بہت اکسیر ہے جو شخص اسے ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کی زبان سیف ہو جائے گی۔ بشرطیکہ سات سال تک اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ وہ سیفِ زبان ہو جائے گا۔ اس کی زبان سے جو لفظ نکلے گا وہ بارگاہِ الہی میں قبول ہوگا۔

# الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام ہواے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تجھ پر

# وَعَلَىٰ آلِكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔



## ۲۲- درود مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کیلئے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر ۹۰ دن تک روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ سوتے بھوکتے پڑھے تو انشاء اللہ زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

اس درود پاک کے پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت دانائی اور حکمت بھی ملتی ہے لہذا جو شخص اس کو رضائے الہی کی خاطر روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اللہ اس کے ذہن کو فراخ کر دے گا اور لوگ اس کی عزت کریں گے۔

# صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلَى

اے اللہ درود بھیج اپنے امی کریم نبی پر

# اَلِيْهِ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمْ ط

اور ان کی آل صحابہ پر سلامتی نازل فرما۔

## ۲۳- درود اول و آخر

وہ شخص جو ایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو گناہوں کی کثرت ہو موت قبر اور حشر کا خوف

دامن گیر ہو تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا اور اس کے علاوہ یہ پڑھنے والے کو اللہ بے انداز قوت عطا کر دیتا ہے۔ اس لئے اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ ۷ جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

**صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهِ اَكْرَمِ الْاَوْلِيْنَ**

اے اللہ درود بھیج اپنے معزز حبیب پر جو اولین

**وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ**

اور آخرین ہیں اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر برکت

**وَسَلِّمْ**

اور سلام بھیج۔

**۲۲- درود مصطفیٰ**

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا اور کثرت سے پڑھنے والا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محور ہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ اس سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا۔ اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں۔ اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سر ہانے اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے اللہ کے حضور بیمار کی

صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب

المُصْطَفَىٰ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ ۝

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور سلامتی۔

## ۲۵- درود باطن

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُمی نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم سکھایا۔ اس لئے جو شخص اللہ کے رسول کی لفظ اُمی سے صفت بیان کرے تو اللہ اس کے بدلے میں اس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتا ہے اور اس درود پاک کی سب سے اہم اور افضل خصوصیت یہی ہے کہ اسے مرشد کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔ اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ اس درود پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی زبان سیف ہو جاتی ہے۔ اس کی ہر دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَإِلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ اپنے اُمی نبی پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی

صَلَاةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اے اللہ کے رسول آپ پر صلوة اور سلام۔

## ۲۶- درود مجتبیٰ

یہ درود بھی اکثر مشائخ کرام کا پسندیدہ درود ہے۔ ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص جمعرات کو آدھی رات گزرنے کے بعد تہجد کے نوافل پڑھے اور نوافل کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ اور اخلاص کے بعد ہزار بار یہ درود پاک پڑھے اور گیارہ روز تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی بشرطیکہ پیچھے مرشد کی دعا اور توجہ ہو۔ ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ امت کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے کا اس لئے حکم دیا گیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا ہو جائیں تاکہ حقوق ادا ہونے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی ضمانت مل جائے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کے بھی وہی فیوض و برکات ہیں جو دوسرے درود شریفوں کے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ حَبِيبِكَ الْمُبْتَدِي

اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب پر اور اپنے برگزیدہ

وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَى وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

رسول پر اور آپ کی آل پر اور سب صحابہ پر۔

## ۲۷- درود تعلق

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا کیونکہ حضور نے فرمایا ہے کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔

اس طرح متواتر درود پاک کے ورد سے حضور کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جائے گی چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور پھر نظر شفقت فرماتے ہیں۔ لہذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ حضور کی نگاہ پر انور کی بدولت ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا اور سب سے بڑھ کر خوش قسمتی یہ ہے کہ میدان حشر میں وہ حضور کے ساتھ ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رَسُولِكَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول

السَّبْعُوْتِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلَىٰ آلِهِ

رحمت العالمین پر جو مبعوث کئے گئے آپ کی آل پر

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

اور آپ کے تمام صحابہ پر بھی۔

## ۲۸- درود کشف

یہ درود صاحب کشف بننے کی کنجی ہے لہذا جو شخص صاحب کشف بننا چاہے اسے چاہئے تین سال تک اس درود پاک کو گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے صاحب کشف ہو جائے گا اور اس پر باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی روزانہ اسے چند بار بلا ناغہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کی بارش کر دے گا اور اس کے گناہ معاف کر دے گا۔ اس کے رزق مال و دولت میں خیر و برکت ہوگی اس کا خاتمہ بالا ایمان ہوگا قیامت کے روز اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری رہے گا۔



صَلَّى اللّٰهُ عَلَى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيعِ الْأُمَّةِ

اے اللہ اپنے نبی رحمت امت کی شفاعت کرنے والے

كَاشَفُ الْغُمَّةِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكُ

اور پوشیدہ بھیدوں کے کھولنے والے پر اور ان کی آل اور صحابہ پر درود برکت

وَسَلِّمْ ۝

اور سلام بھیج۔

## ۲۹- درود حصول رحمت

یہ درود اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کیلئے بہت بہتر ہے لہذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تاقیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔

جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی اور روحانی فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً دَائِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ درود بھیج ابدی اور درود بھیج اور ابدی اور ابدی

أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ وَسَيِّدِ النَّبِيِّكَ وَإِلَيْهِ

سلام بھیج اپنے حبیب اور انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اور ان کے صحابہ پر پس نماز تعریفیں اللہ ہیے ہیں۔

رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

جو سارے جہانوں کا رب ہے

۳۰- درود دیدار

یہ درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کیلئے بہت موثر ہے کیونکہ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نماز مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اس درود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنالے تو اسے خواب میں حضور سرور کائنات کی زیارت ہوگی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر مہربان ہو جاتے ہیں اور اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی اور اگر کوئی شخص تین سال تک اس درود پاک کی روزانہ ۳۱۰۰ مرتبہ دعوت پڑھے تو اسے مقام حضوری حاصل ہو جائے گا۔ مزروع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ۷۰ فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ ○

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

## ۳۱- درود حل مشکلات

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کیلئے بہت موثر ہے۔ اس لئے اسے درود حل مشکلات کہا جاتا ہے۔ اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ اس درود پاک کو ابن عابدین نے اپنی کتاب فتویٰ شامی میں تحریر فرمایا ہے اور انہوں نے مزید کہا ہے کہ مجھے یہ درود شیخ عبدالکریم کی کتاب سے ملا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورہ قل یٰٰئہا الکفرؤن اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت اخلاص پڑھے۔ فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرے اور ایک ہزار بار اِسْتَغْفِرُ اللّٰهُ الْعَظِیْمَ پڑھے۔ اس کے بعد دوزانو مودبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں۔ ۱۰۰ بار ۲۰۰ بار ۳۰۰ بار غرضیکہ پڑھتا جائے۔ جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبائہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ جب کچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے۔ پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے۔ انشاء اللہ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی۔ آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا مجرب ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام اور برکت بھیج

قَدْ صَافَتْ حَيْلِيْ اَدْرِكُنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

میری شفا بخش کیجئے۔ میرا حیلہ اور کوشش تنگ آچکے ہیں یا رسول اللہ۔

## ۳۲- درود عالی

درود عالی دنیوی اور دینی حاجات پورا کرنے کا گنجینہ ہے۔ عزت و عظمت کے حصول کیلئے یہ درود بہت اکسیر ہے۔ لہذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح یا نصرت درکار ہو تو اسے چاہئے کہ ۴۰ یوم تک بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسب منشاء ہر کام میں فتح یا بی نصیب ہوگی۔ اگر کوئی وکیل اس درود کو پڑھے گا تو اسے وکلاء میں ناموری حاصل ہو جائے گی۔ اگر کوئی تاجر اس درود کی پڑھائی کو اختیار کرے گا اسے پوری تاجر برادری جاننے لگے گی۔ اگر کوئی رہنما لوگوں میں شہرت حاصل کرنا چاہے تو اسے بھی بے پناہ شہرت مل جائے گی۔ غرضیکہ زندگی کے جس شعبے والا بھی اس درود کو پڑھے گا اسے اس شعبہ میں بے پناہ عزت حاصل ہو جائے گی۔ ایسے ہی اگر کسی شخص پر ناجائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کیلئے مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درود کو تہجد کے وقت ۷۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود سلامتی اور برکت عطا فرما اُمی نبی سیدنا

مُحَمَّدِ بْنِ النَّبِيِّ الْأَرْمِيِّ الْحَبِيبِ عَالِي

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرا حبیب عالی

الْقَدْرِ عَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ

قدر عظیم مرتبے والا ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر

وَسَلِّمْ

سلامتی عطا فرما۔

## ۳۳- درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة بھیج اس لئے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔

اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوالا کھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔

جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

اے اللہ! درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اولاد اور ان کے دوستوں پر

بَعْدَ مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا

مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے

وَبَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ الْفَا لِفَا ط

ایک ایک بار کے بعد کے مطابق



## ۳۴- درود محمدی

یہ درود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ منسوب ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ احسان یہ ہے اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار امت کی مغفرت کیلئے دعا گو ہیں۔

اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے کہہ کر پکارا ہے کیونکہ یہ خاص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہے ان گونا گوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہئے کہ اس درود پاک کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تاکہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے۔ جمعہ کی رات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔ اسے ۴۰ یوم میں سو الاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْيَسِيِّ الْإِمِّيِّ

اللہ علیہ وسلم کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی امی

بَعْدَ دَانِفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ

اس مقدار میں ہمہ تعداد ہوائی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود اتنا

يُدَوِّمُ خَلْقَ اللَّهِ ط

جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔

## ۳۵- درود کمالیہ

درود کمالیہ پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے اسے درود کمالیہ کہا جاتا ہے۔ بہت سے صوفیاء نے اس درود کو بہت پسند کیا ہے اور یہ ان کے وظائف میں معمول رہا ہے۔

شیخ سیدی احمد الاوی الممالکی المصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ یہ الفاظ درود شریف اہل طریق کے ہیں جو صلاۃ کمالیہ کے نام سے مشہور ہے اور یہ ان کے اہم وظائف میں سے ہے جسے ہر نماز کے بعد دس بار پڑھا جاتا ہے اور ایک دوسری جگہ ۱۰۰ بار یا اس سے زیادہ پڑھنے کے بارے میں بھی آیا ہے۔ اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔ اسی لئے صوفیاء کرام نے اسے اختیار کیا ہے۔ اگر اسے کثرت سے پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بے پناہ ثواب ہوگا۔

اگر کوئی مرض نسیان میں مبتلا ہو یا دوامت بہت زیادہ کمزور ہوگئی ہو، کوئی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو تو ہر نماز کے بعد بکثرت اس درود پاک کو پڑھا جائے تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت حافظہ درست ہو جائے گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود سلام اور برکتیں بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلَىٰ آلِهِ كَمَا لَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر اور آپ کی آل پر۔ ایسی جیسی کہ تیرے کمال کی

نَهَآيَةَ لِّكَمَا لَكَ وَعَدَدُ كَمَا لَكَ ۝

انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں۔

## ۳۶- درود سعادت

اس درود کے پڑھنے سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے اسے درود سعادت کہا جاتا ہے۔ علامہ سید احمد دھلان نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پڑھے اسے ایک بار پڑھنے کے بدلے میں ۶ لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا اور جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود ہزار بار پڑھے اس کا شمار رزق جہاں کے سعادت مند لوگوں میں ہونے لگے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ درود پڑھنے والے سے ایسے نیک اور یادگار کام سرانجام پاتے ہیں کہ اس کا نام ہمیشہ دین و دنیا میں زندہ رہے گا۔ ابوالحسن بغدادی نے ابن حامد کو ان کی وفات کے بعد عالم رویا میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا فرمایا اللہ نے مجھے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا پھر ابوالحسن بغدادی نے کہا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کی وجہ سے میں جنتی ہو جاؤں۔ ابن حامد نے فرمایا ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ہزار بار قل ھو اللہ احد پڑھ ابوالحسن نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں ابن حامد نے فرمایا اگر یہ نہیں کر سکتا تو ہر رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزار بار درود پاک پڑھا کر۔ (القول البدیع)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

يَا لَللَّهِ تَعَالَى سَرْدَارِ مُدَّةِ صَلَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُؤُوسِ بَعْجِ اس تَعْدَادِ كَمَا مَطَابِقِ

فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَائِمِ

جَوَائِزِ عَمَلِهِ فِي سَائِرِ دَوَائِمِهِ دَرُودِ جَوَائِزِهِ

مُلْكِ اللَّهِ ط

اللہ تعالیٰ کے ملک کے

## ۳۷- درود قطب

حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ بہت مصروف بزرگ گزرے ہیں۔ آپ کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے بے پناہ عشق تھا اور اس عشق میں آپ جو درود پاک پڑھا کرتے تھے وہ درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔

حضرت سید احمد بدوی کا یہ درود انوار الہی کے حصول کا سبب ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ یہ درود بیداری اور خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے اسے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہونے کے بعد حضوری کا مقام حاصل ہوتا ہے۔ اس کے بعد حتیٰ کہ درجہ قطبیت حاصل ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس درود پاک کو درود قطب کہا جاتا ہے۔

اس درود کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس کا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرأت کے برابر ہے مگر درود پاک کی قرأت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور انوار کا تصور کرنا ضروری ہے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ <sup>عظمتی</sup> ہیں۔ ساتھ ہی طہارت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ لہذا جو شخص ۴۰ دن تک روزانہ ۱۰۰ بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الہیہ کا حصول ہوگا۔ جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کی توفیق ملے تو اسے چاہئے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد ۳ مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اسے توفیق مل جائے گی۔

اس درود پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں بیش بہا اضافہ ہو تو اسے چاہئے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ۴۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بیش بہا رزق ملے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ

یا الہی! درود بھیج نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے پر

وَتَرْيَاقِ الْأَخْيَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ

اور اغیار کے تریاق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مختار

وَالِهِ الْأَطْهَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ عَدَدِ لَعْمٍ

پر اور ان کی آل اطہار اور ان کے اچھے صحابہ رضی اللہ عنہم پر رحمت نازل فرما۔ نعمت

اللَّهُ وَأَفْضَالِهِ ط

اللہ کی بے پناہ اور فضل عطا ہو۔

## ۳۸۔ درود نوری

درود نوری سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہو لہذا یہ ایک ایسا درود ہے جسے پڑھنے سے انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دل پاکیزہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے نور کی آماجگاہ بن جاتا ہے بلکہ کثرت سے پڑھنے پر اس کا شمار اولیاء میں ہونے لگتا ہے لہذا جو شخص اللہ سے دوستی یعنی حصول ولایت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو بہت کثرت سے پڑھے تو پھر اسرار الہی کھل جائیں گے اور اشیاء کائنات کی وہ نورانی حقیقت جو ظاہری آنکھوں سے پوشیدہ ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گی اور اسے اللہ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگے گا لہذا یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے تو اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں ابر بنا دے یعنی یہ اللہ کی مرضی ہے



کہ جتنی بڑی سے بڑی رحمت سے نواز دے اس لئے اس درود شریف کو پڑھنے والا کبھی رحمت خداوندی سے خالی یا محروم نہیں رہ سکتا لہذا ہر شخص کو چاہئے اس درود پاک کو خاص طور پر کثرت سے پڑھے۔ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہوگی اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا اگر کسی کے اہل و عیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوں اور فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے ان کی اصلاح ہو جائے گی۔

يَا نُورُ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ہے

الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ إِلَيْهِ

تمام نوروں کا جو اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے اور ان کی آل پر

وَصَحْبِهِ السُّورِيِّنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت و سلام بھیج

اللَّهُمَّ نَوِّرْ بِهَا سِرِّي وَسِرِّيَّاتِي وَبَصْرِي

اے اللہ منور کر دے میری روح اور جسم کو اور میری بصیرت کو

وَبَصِيرَتِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَعِيَالِي

اور میری آنکھوں کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل و عیال کو

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط

روز قیامت تک۔

## ۳۹- درود نقشبندیہ

یہ درود سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگ حضرت بہاء الدین نقشبندی کا ہے۔ یہ درود ان کے وظائف میں سے ہے اور وہ اپنے مریدین کو یہی درود پڑھنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ اس درود کے فوائد کثیر ہیں۔

یہ درود پاک تسخیر خلق کیلئے بہت موثر ہے جو تلاوت اور دیگر عبادات سے پہلے یا بعد اسے چند بار پڑھنے کا معمول بنالے گا تو دنیا کی ہر چیز مسخر ہوتی چلی جائے گی۔ کہنانہ ماننے والے اطاعت گزار بن جائیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص حصول عزت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس درود کو پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے درود کی بدولت اسے لوگوں میں ہمیشہ باعزت کر دے گا وہ جس محفل میں بھی جائے گا لوگ اس کا احترام کریں گے۔ غرضیکہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو شہرت و دوام حاصل ہوگا۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَي سَيِّدِنَا

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار انبیاء کے

مُحَمَّدٍ بَرِّائِسِ الْأَنْبِيَاءِ وَبِرِّ الْأَوْلِيَاءِ وَبِرِّ قَانِ

چراغ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں

الْأَصْفِيَاءِ وَوَرِّ الثَّقَلَيْنِ وَوَضِيئِكَ الْخَافِقِينَ ۝

اور ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔

## ۴۰۔ درود شاذلی

یہ درود حضرت سید ابی الحسن شاذلی کے وظائف میں سے ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر کوئی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھے تو اسے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا۔ علاوہ ازیں اس درود کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں اور کثرت سے وظیفہ کے طور پر پڑھنے سے عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے۔ اس لئے طریقہ شاذلیہ میں یہ درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو یہ درود پانچ سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل کر دے گا۔ اگر کوئی نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت جاننا چاہے تو اسے چاہئے کہ ۴۰ روز تک دنیا سے الگ ہو جائے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور اس درود پاک کو خلوت میں بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دے۔ ۴۰ دن تک دن رات پڑھتا رہے اور رات کو شب بیداری کرے۔ انشاء اللہ اس پر نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت ظاہر ہوگی۔ جو شخص اس درود پاک کو بعد نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر اسرار باطنیہ کا اظہار فرمائے گا اور اس پر بہت سے ایسے مشاہدے ظاہر ہونگے جو اس نے پہلے نہ دیکھے ہونگے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النُّورِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور

الذَّاتِي السَّارِي فِي جَمِيعِ الْأَثَارِ وَالْأَسْمَاءِ

ذاتی ہیں سریان کے ہونے میں تمام اسماء و آثار میں

وَالصِّفَاتِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

صفات میں اور ان کی آل اور اصحاب پر سلام بھیج۔

## ۴۱- درود افضل

علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہئے کہ یہ درود پڑھے۔ اگر کوئی اچانک کسی مشکل میں پھنس جائے اور اسے اس مشکل سے خلاصی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر کے بعد اس درود پاک کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اور چالیس یوم تک اس درود کی بلاناغہ تلاوت کرتا رہے اور روزانہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشکل سے خلاصی کی دعا کرے ہبہ تعالیٰ مشکل کو دور کرنے کا کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے

وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ الْيَبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى

اور تیرے نبی اور تیرے رسول نبی - امی ہیں اور آپ کی

إِلَيْهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ

آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت کی

خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو۔

## ۴۲- درود دوا می

درود دوا می پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اسے اپنی قوم، ہرشتہ دار اور اپنے ارد گرد کے لوگوں میں بے پناہ شہرت اور عزت ملے گی اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی عزت کرے گا یعنی اس درود شریف کے پڑھنے والے کے سامنے دنیا تسخیر ہوتی چلی جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ تاحیات پڑھے اللہ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اس کا نام تاقیامت زندہ رہے گا حتیٰ کہ اس پر اللہ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے گا کہ جو وہ اللہ سے مانگے سو پائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور

الدَّوَامِ عَلَى مَرِّ اللَّيَالِي وَالْآيَامِ مُتَّصِلَةً

جس کا دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو

الدَّوَامِ لَا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلَى

جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردش

مَرِّ اللَّيَالِي وَالْآيَامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ

لیل و نہار کے ساتھ بے شمار بارش اور تہنم کے ہر

وَطِّلٍ ط

قطرے۔



## ۴۳- درود الکوش

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جو یہ چاہتا ہو کہ آخرت میں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے لبالب پیالہ پیئے تو اسے چاہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ان الفاظ میں درود بھیجے۔ اس درود کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ درود کوش کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس کی بدولت بہت جلد اللہ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہو جائے گا۔ اگر کسی کا بچہ یا بچی نافرمان ہوں تو چاہئے کہ باوضو حالت میں ۵۹ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور گیارہ دن تک پانی پلا دیا کرے انشاء اللہ نافرمان اولاد راہ راست پر آجائے گی اور تابعداری کرے گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل

وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

اور اصحاب، اولاد، ازواج پر، آپ کی ذریات

وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ

اور اہل بیت پر، آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں،

وَمُحِبِّيهِ وَأُمَّتِهِ وَعَلَيْنَا مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ

محبت کرنے والوں پر آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی، ان تمام کے ساتھ

يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ○

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## ۴۴- درود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ درود مردوں کے لئے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہئے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے، انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کوئی شخص کسی قبرستان میں زیارت قبور کے لئے جائے تو اسے چاہئے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے تاکہ اہل قبور میں سے اگر کسی کو عذاب ہو رہا ہو تو اس کی برکت سے اس میں تخفیف ہو جائے۔

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز عشاء پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اس پر روح کی حقیقت ظاہر ہوگی۔ اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسرارہ رموز اس پر کھلیں گے اس قلب میں کشادگی پیدا ہوگی اور یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے باطنی فیض حاصل کرنے کا ذریعہ بنے گا اور اسے عالم رویاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کا مشاہدہ ہوگا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر ہر وقت انوار و تجلیات کا ظہور رہتا ہے جو شخص روضہ اقدس پر پڑنے والی تجلیات کا خواب میں مشاہدہ کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک روزانہ سونے سے پہلے ستر مرتبہ پڑھتا رہے اور حصول مقصد تک اس درود پاک کی پڑھائی جاری رکھے

# درود قبرستان

درود قبرستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوةُ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ

باقی ہے اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ

باقی ہے اور درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں

وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ

اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے

وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فِي الصُّوْرِ

اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے

وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَسْمَاءِ

اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء پر

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النَّفُوْسِ

اور درود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے

وَصَلِّ عَلَى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ

اور درود بھیج اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم دلوں کے

وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ

اور درود بھیج اوپر قبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے

وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ

اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان روضوں کے

وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الاجْسَادِ

اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں کے

وَصَلِّ عَلَى تَرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ

اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

اور اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی اولاد پر

وَاَهْلَ بَيْتِهِ وَاَحْبَابِهِ اَجْمَعِينَ

اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِينَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## ۴۵- درود غوث الاعظم

درود حضرت غوث الاعظم وہ درود ہے جس پر حضرت سید عبدالقادر جیلانی نے اپنے اور اد اور وظائف کو ختم کیا ہے۔ یہ درود بہت بابرکت درود ہے پڑھنے والے کی غیب سے ہر کام میں مدد ہوتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس درود شریف کو دس مرتبہ شام پڑھے۔ اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا اور اللہ اس سے راضی ہوگا اور بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے دائم الحضور حاصل ہو جائے گی اور ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔ حضرت امام سخاوی کا قول ہے کہ اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار درود کا ثواب ملتا ہے جو شخص عاشق رسول بنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو اپنی حمدگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کا شمار عاشقان رسول میں ہو جائے گا۔

حکایت: علی بن عیسیٰ وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ اتفاقاً مجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دراز گوش پر سوار ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں میں جلدی سے سواری سے اتر کر پیدل ہو لیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اے علی! اپنی جگہ واپس چلا جا“ آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر وزارت سونپ دی یہ برکت درود پاک کی ہے۔ (سعادة الدارين)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری

لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ

مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا



عَدَا مَنْ مَضَىٰ مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ

شمار میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر

وَمَنْ سَعِدَا مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَوةً

اور ہر ایک نیک بخت اور بدبخت کی گنتی کے برابر ایسا درود

تَسْتَعْرِقُ الْعَدَدَ وَتَحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَوةً

جو شمار میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی

لَا غَايَةَ وَلَا مُنْتَهَىٰ وَلَا انْقِضَاءَ صَلَوةً

نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ اختتام ایسا درود

دَائِمَةٌ يَدَاؤِمِكَ وَعَلَىٰ إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ

جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا مِثْلَ ذَلِكَ ط

اور اسی طرح ان پر خوب خوب سلام نازل فرما۔

## ۴۶- درود اول

اس درود پاک کو درود اول کہنے کی یہ وجہ تسمیہ بیان کی جاتی ہے کہ جس شخص نے اس درود کو کثرت سے پڑھا ہوگا وہ قیامت کے روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اول صف میں ہوگا۔ اس وجہ سے اسے درود اول کہا جاتا ہے۔

یہ درود اللہ کی بارگاہ میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے اس درود پاک کے لاتعداد دینی و دنیوی فائدے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ درود

معرفت کے خزانے کھلنے کی کنجی ہے جو شخص اس درود کو روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور جوں جوں درود پاک کی تعداد اور زیادہ ہوتی جائے گی روحانی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی اور آخر اسی درود پاک کے ورد کی بدولت وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

اگر کسی شخص کو بیماری سے نجات نہ ملتی ہو تو اس درود پاک کی بدولت اسے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے۔ اگر کوئی اسے کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی۔ عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی پر ہیزگار اور متقی بن جائے گا یہ درود اسم اعظم کا بھی درجہ رکھتا ہے اس لئے اللہ کے خاص بندے اسے کثرت سے پڑھتے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ

اے اللہ! درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو افضل ہیں

أَنْبِيَائِكَ وَأَكْرَمِ أَصْفِيَاءِكَ مَنْ فَاضَتْ

تیرے نبیوں میں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں

مِنْ نُورِهِ جَمِيعُ الْأَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجَزَاتِ

جن کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ سَيِّدِ الْأَوْلِيَيْنِ

اور مقام محمود والے ہیں سردار ہیں اولین اور

وَالْآخِرِينَ ۝

آخرین کے۔

## ۴۷- درود العابدین

یہ درود مشہور بزرگ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کا وظیفہ خاص ہے۔ آپ نے یہ درود بہت کثرت سے پڑھا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ تہجد کی نماز کے بعد اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے اور روحانی درجات میں بلندی ہوگی۔ مسجد میں بیٹھ کر اسے گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل پاکیزہ رہے گا اور ہر مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

مِلًّا الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا

اپنی رحمت نازل کر کہ جس سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا اور آخرت بھر جائے

وَآلِ مُحَمَّدٍ مِثْلَ الدُّنْيَا وَمِثْلَ الْآخِرَةِ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو دنیا اور آخرت بھر جانے کے برابر

وَأَجْرَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ مِثْلَ الدُّنْيَا

جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر دنیا کے برابر

وَمِثْلَ الْآخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اور سلامتی ہو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

آلِ مُحَمَّدٍ مِثْلَ الدُّنْيَا وَمِثْلَ الْآخِرَةِ

آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مثل دنیا اور آخرت کے

## ۴۸- درود قلبی

یہ درود بارگاہ رب العزت میں مقبول بندہ بننے کیلئے بہت اکیر ہے۔ قبولیت دعا کے لیے اس درود شریف کو دن رات با وضو رکھ کر کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی ہر دعا قبول ہوگی جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول پر حاضر ہو کر ۸ دن تک یہ درود روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اسے قرب رسول حاصل ہوگا۔ اگر کوئی کسی بری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑتا ہو مگر وہ نہ چھوٹی ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ صبح اور ۱۱۱ مرتبہ شام پڑھے انشاء اللہ بری عادت ختم ہو جائے گی اور گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔ اس درود سے آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی ٹھہب ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى شَفِيعِ الْمَذْنِبِينَ سَيِّدِنَا

یا الہی رحمت نازل فرما شفیع المذنبین سردار ہمارے

وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةَ قُلُوبِنَا وَطِيبَ

اور ہمارے مولا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور طیب

ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

ہمارے ظاہر اور باطن کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر ان کے صحابہ پر

وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَوْلِيَاءِ أُمَّتِهِ

اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت پر

وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

اور تمام اہل طاعت پر یوم قیامت تک۔

## ۴۹- درود شفاء

درود شفاء پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ہے خاص کر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو۔ تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کیلئے اس درود پاک کو ۳۰ دن تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھو۔ انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل کر دے گا۔ اس کے علاوہ یہ درود امراض دل کیلئے بہت اکیسر ہے لہذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ ۳۱۵ مرتبہ ۱۱ دن تک بعد نماز فجر پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اسی لئے اس درود کو شفاءِ قلوب کہا جاتا ہے۔ حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنی بھی اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ضیاء الدین مدنی کی زندگی کا بیشتر حصہ مدینہ منورہ ہی میں گزرا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دلوں کے طبیب

الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْآبِدَانِ وَ

اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت

شِفَائِهَا وَنُورِ الْآبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلَى

اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل

إِلَيْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اور اصحاب پر درود سلام بھیج۔



## ۵۰- درود نجات و باء

درود نجات و باء پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے۔ اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وبا پھیل جائے جس کا علاج یا حل نہ ہو رہا ہو تو اس صورت میں یہ درود سوالا کھ مرتبہ پڑھنے سے وبا سے نجات ملے گی۔

اس درود پاک کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولا شمس الدین کے وطن میں ایک وبا پھوٹ پڑی۔ بہت سی اموات ہو گئیں۔ ایک رات انہیں سرور کائنات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی تو مولانا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا حضور اس علاقے میں وبا پھیل گئی ہے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ درود پاک خواب میں بتایا اور فرمایا اگر کوئی وبا پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے گا تو اس کی برکت اللہ تعالیٰ اس علاقے کو بقاء سے محفوظ کر دے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وبا کو ختم کر دیا۔ اسی لئے اسے درود نجات و باء کہا جاتا ہے۔ لا علاج مرض کے لئے روزانہ با وضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر بارگاہ الہی میں دعا مانگے۔ ۴۰ یوم تک بلا تاخیر اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ شفا کے کاملہ نصیب ہوگی اور بیماری جاتی رہے گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَدَوَائِهِ وَبِعَدَدِ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تعداد کے بمطابق

كُلِّ عِلَّةٍ وَشَفَاءِ ط

تمام علت و شفاء کی

## ۵۱- درود محمود

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو صرف اس لئے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا لہذا تمہیں اچھی طرح درود پڑھنا چاہئے کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے۔ اس لئے مندرجہ ذیل درود پڑھنے کی ترغیب دی۔

یہ درود خیر و برکت کیلئے بہت اکسیر ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے گھربار، کاروبار، مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہئے کہ بعد نماز فجر روزانہ یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے جو شخص سوتے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے مال و جان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا۔

جو ادائے قرضہ کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھے وہ بہت جلد قرضے سے نجات پائے گا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ

اے اللہ! اپنی صلوة رحمت اور برکت بھیج

عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَ

سردار رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ

خاتم النبیین پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں، پیشوا

الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ ۝

بھلائی کے، قائد خیر اور رسول رحمت ہیں

اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ النَّقَامَ السَّحُودَ الَّذِي

اور ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر

يَغِيْطُهُ بِهٖ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۝

رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

## ۵۲- درودِ حب رسول

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود کثرت سے پڑھے۔ اس درود کے پڑھنے سے ہر چیز کی محبت ترک ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بہت زیادہ ہو جائے گی اس کے علاوہ اس درود کے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت کہ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام و اکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت از سلامتیں بھیج۔

## ۵۳- درود تریاق مجرب

یہ درود شیخ شہاب الدین نے قرض اور تکلیف میں پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اس کی روح اور دل زندہ ہو جائے گا اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہوگا اور اس کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی اور اس کے جسم کو قبر میں مٹی نہیں کھائے گی۔ اس لئے یہ درود ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے لہذا ہر نماز کے بعد اس درود کو ایک دو مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رُوحِ

اے اللہ درود سلامتی اور برکت بھیج روح مبارک

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں سے درود و سلام بھیج

عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ

اور قلوب میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر درود

وَسَلِّمْ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ

اور سلام بھیج سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر جسموں میں سے اور

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

درود اور سلام بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر

الْقُبُورِ

قبروں میں سے۔

## ۵۴- درود طیب

گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کیلئے درود طیب بہت ہی موثر ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساس ندامت ہو تو اللہ کے حضور توبہ کر کے اس درود شریف کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو انشاء اللہ تمام گناہوں کی معافی ہو جائے گی اور اس طرح ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے اور بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی۔ کیونکہ درود طیب پڑھنے سے زندگی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید شامل حال ہو جاتی ہے اس لئے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی سے ہوتا چلا جاتا ہے۔ جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ اس درود کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمَذْنِبِيْنَ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے

سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا اَحْمَدَ مَجْتَبِيْ مُحَمَّدٍ مُّصْطَفٰى

ہمارے سردار اور آقا احمد مجتبیٰ اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَاَحْبَابِهِ

اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر

وَدَرِيَّتِهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ

اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور آپ کے تمام اطاعت

اَجْعَلِيْنَ

گزاروں پر۔



## ۵۵- درود ثمرات

جو شخص یہ درود پڑھے گا اللہ سے دنیاوی ثمرات سے نوازے گا اور اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطاء رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاط رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا کچھ عرصے کے بعد ابوسعید خیاط رحمۃ اللہ علیہ کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا اور ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لئے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ یہ درود اضافہ رزق کے لئے انتہائی مفید ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد ستر مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور ہر روز پڑھائی کے بعد سر سجدے میں رکھ کر اللہ کی بارگاہ میں بڑے بجز، نیاز کے ساتھ اضافہ رزق کے لئے بارگاہ ایزدی میں التجاء کرے۔ اگر اللہ نے چاہا تو رزق کی تنگی دور ہو کر خوشحالی ہو جائے گی اور ذرائع معاش کشادہ ہو جائیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَدَدَ أَوْرَاقِ الزُّيْتُونِ وَجَمِيعِ الشَّارِ

جتنے زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں۔

## ۵۶- درود انعام

درود انعام کے پڑھنے سے دین و دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے اور دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز رہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ ہر جمعہ کے بعد ۱۱ مرتبہ یہ درود شریف مسجد میں بیٹھ کر پڑھے اور مقررہ تعداد مکمل ہونے پر سرسجدے میں رکھ کر اللہ کے حضور اولاد کی دعا مانگے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اولاد سے نوازا جائے گا۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ کسی فوت شدہ آدمی کو قبر میں راحت رہے تو اسے چاہئے کہ ۴۰ یوم تک اس درود کو روزانہ ۵۰۰ بار پڑھ کر اسے ایصال ثواب کرے۔ انشاء اللہ اس کی قبر کو مثل جنت بنا دیا جائے گا اور عذاب قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا۔

فضیلت کی راتوں میں اس درود پاک کو پڑھنا اضافہ رزق کا ذریعہ بنے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج اور سلام اور برکت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ أَنْعَامِ اللَّهِ وَأَفْضَالِهِ ۝

اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔

## ۵۷- درود امام شافعی

القول البدری فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبد اللہ بن حکم سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعی کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ امام صاحب نے فرمایا کہ میری

مغفرت کر دی، میرے لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے، مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے۔ میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا، فرمایا کہ جو درود میں نے اپنی کتاب الرسالت میں لکھا ہے۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے کیا انعام ملا کیونکہ انہوں نے اپنی کتاب الرسالت میں یہ درود لکھا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا ہے کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ سیدنا امام شافعی رضی اللہ عنہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے صدقے بخش دیا۔

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو پروردگار عالم اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمادے اور اسے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد یہ درود بکثرت پڑھا کرے۔ جو حضرات یہ چاہتے ہوں کہ ان کا دل ذکر الہی کی طرف مائل رہے تو انہیں چاہئے کہ اس درود پاک کو چالیس یوم تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں اللہ کے فضل سے دل اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جائے گا۔

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا ذَكَرَهُ الذِّكْرُونَ**

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا

**وَكَمَا غَفَلَ عَنِ ذِكْرِهَا الْغَافِلُونَ** ○

اور ذکر سے غافل رہنے والوں کے برابر

## ۵۸- درود سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

یہ درود اسرار و رموز کا خزانہ ہے اور اس کے بے شمار ظاہری و باطنی اسرار ہیں اس کے متعلق بہت سے عارفین نے کہا ہے کہ یہ حاجات کے پورا کرنے اور مشکلات کو دور کرنے اور انوار و اسرار کے حصول کیلئے بہت اکسیر ہے اور اس مقصد کیلئے اس کی تعداد ۱۰۰ مرتبہ روزانہ ہے۔ اس کے علاوہ صوفیاء کے مریدین کو اپنے شیخ کی اجازت سے یہ درود ضرور پڑھنا چاہئے۔

جو شخص یہ چاہے کہ اُسے معاشرے میں عزت دوام حاصل ہو تو اُسے چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود پاک کو مسجد میں بیٹھ کر ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ نے چاہا تو اُسے معاشرے میں بے پناہ عزت و توقیر حاصل ہوگی۔ وہ جن لوگوں میں جائے گا ہر کوئی اُسے قدر و منزلت سے دیکھے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةَ الْأَصْلِ النُّورَانِيَّةِ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اصل نورانی شجر ہیں

وَلِبَعَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَأَفْضَلِ الْخَلْقِ

اور رحمانی ظہور کی چمک ہیں اور انسانی تخلیق میں سب سے افضل ہیں

الْإِنْسَانِيَّةِ أَشْرَفِ الصُّورَةِ الْجَسَادِيَّةِ

اور جسمانی صورت میں سب سے افضل ہیں

وَمَعْدِنِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُومِ

اور اللہ کے اسرار کا خزانہ ہیں اور خزانے ہیں علوم

الْإِصْطَفَاءِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْأَصْلِيَّةِ

برگزیدہ کے۔ اصل ظہور والے ہیں

وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنْ

اور روشن طلعت اور بلند مرتبہ پر ہیں جن

أَنْدَرَجَاتِ النَّبِيِّونَ تَحْتَ لَوَائِهِ فَهَمُّ

کے جھنڈے کے نیچے تمام انبیائے کرام علیہم السلام ہوں گے

مِنْهُ وَإِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ

اور سب نبی آپ سے فیض یاب ہیں اور درود و سلام اور برکت ہو

وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ کرام پر اس تعداد کے مطابق جو تو نے مخلوق پیدا کی

وَرَزَقْتَ وَأُمَّتٌ وَأُحْيِيَّتَ إِلَىٰ يَوْمِ تَبْعَثُ

اور رزق دیا اور موت دی زندگی بخشی اس دن کہ زندہ کرے گا

مِنْ أَفْنِيَّتِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ

جس کو مردہ کیا اور خوب سلام بھیج اور حمد و ثنا

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اللہ رب العالمین ہی کہلتے ہیں۔



## ۵۹- درود اعزاز

حضرت شریف نعمانی نے کہا کہ میں نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ ایک بڑے خیمہ میں جلوہ گر ہیں اور امت کے اولیاء کرام حاضر ہو کر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں اور کوئی کہہ رہے ہیں کہ یہ فلاں؟ ولی اللہ ہے اور یہ فلاں ہے اور آنے والے حضرات سلام عرض کر کے ایک جانب بیٹھتے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ ایک جم غفیر اور بہت سارے لوگ اکٹھے آ رہے ہیں اور ندا دینے والا کہہ رہا ہے یہ محمد حنفی آ رہے ہیں جب وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پاس بٹھالیا۔ پھر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں اس سے محبت کرتا ہوں مگر اس کی پگڑی جو کہ بغیر شملہ کے ہے۔ اور محمد حنفی کی طرف اشارہ فرمایا۔ یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کی ”یا رسول اللہ!“ اجازت ہو تو میں اس کے سر پر پگڑی باندھ دوں؟ فرمایا ہاں! تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنا عمامہ مبارک لے کر حضرت محمد حنفی کے سر پر باندھ دیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔ یہ خواب ختم ہوا اور جب حضرت شریف نعمانی نے یہ خواب حضرت محمد حنفی رضی اللہ عنہ کو سنایا تو وہ اور ان کے ہم نشین سب آبدیدہ ہو گئے پھر حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ عنہ سے فرمایا آئندہ جب آپ کو سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو تو آپ عرض کریں کہ محمد حنفی کے کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔“ پھر کچھ دنوں کے بعد شیخ شریف نعمانی زیارت کی نعمت سے سرفراز ہوئے اور وہ عرض پیش کر دی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”وہ جو درود پاک ہر روز مجھ پر خلوت میں مغرب کے بعد پڑھتا ہے اور وہ یہ ہے۔ اور جب یہ واقعہ حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا گیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

نے سچ فرمایا اور پھر پگڑی لی اور اس کو سر پر باندھا اور اس کا شملہ چھوڑا پھر سب نے اپنی اپنی پگڑیاں اتاریں اور دوبارہ باندھیں اور ان کے شملے چھوڑے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى

اے اللہ محمد امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار

مَاعِلِيَّتْ وَمِلِّ مَاعِلِيَّتْ ۝

تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

## ۶۰- درود وسیلہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے اور اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے۔ لہذا جو شخص یہ درود پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا اس کے علاوہ اس کے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الہی حاصل ہوگی۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگ اس کی تابعداری کریں تو اسے چاہئے کہ فجر کی نماز کے بعد خلوت میں بیٹھ کر ۳۳ مرتبہ اس درود کا ورد کریں اور اس کے بعد ۱۰ مرتبہ یا ذوالجلال والاکرام پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی لوگوں میں قدر و منزلت بڑھادے گا۔

حضرت ابن ابی عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا ہے کہ جو شخص سات جمعۃ المبارک کی راتوں کو سات مرتبہ یہ درود پڑھے گا تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ جنت میں جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بیشمار

أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلَواتُ

اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے ایسا درود

تَكُونُ لَكَ رِضَىٰ وَوَلِحَقَّةً آدَاءً وَأَعْطَاهِ

جو تیری رضا کا باعث ہوا اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ

آپ کو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور اے اللہ آپ کو مقام محمود پر فائز فرما

وَابْعَثْهُ اللَّهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي

جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے

وَعَدْتَهُ وَأَجْرُهُ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَعَلَىٰ

آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں

جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ

اور آپ کے تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے

وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ

اور شہیدوں سے اور صالحین سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## ۶۱- درود اعتصام

مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پڑھیں اس کے بعد جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو پھر بھی ایک مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں۔ روضہ رسول پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں۔ انشاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ اس کے علاوہ سوتے وقت اس درود پاک کو ایک بار پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جو ان سب سے افضل

مَدُّوْجٍ بِقَوْلِكَ وَأَشْرَفِ دَائِرِ الْعِتْصَامِ

ہیں جن کی تعریف تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور ان سب سے اشرف ہیں جنہوں نے

بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلَوةً

تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء و رسل کے خاتم ہیں ایسا درود

تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَيْمِ فَضْلِكَ وَ

کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے علم فضل تک اور

كِرَامَةِ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ۝

تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک

## ۶۲- درود فوائد کثیرہ

یہ درود پانچ سعادتوں کا حامل ہے۔

۱- جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کے ہر کام میں

کامیابی عطا فرماتا ہے۔

۲- جو شخص اسے سوتے وقت روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے وہ اتباع سنت اور اطاعت

رسول نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرنے لگے گا۔

۳- اور جو شخص اسے روزانہ کم از کم ایک بار پڑھے وہ روز قیامت کو نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم کے قریبی لوگوں میں سے ہوگا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی

شفاعت کریں گے۔

۴- یہ درود پڑھنے والے کو چوتھی سعادت یہ حاصل ہوگی کہ وہ جنت میں جائے گا

اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے پانی پئے گا۔

۵- اس کے سب سے بڑا فائدہ یہ ہے جو شخص ہر پیر کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر

اپنے فوت شدہ سمرات و بخشے گا اللہ ان کی مغفرت فرمائے گا لہذا یہ درود فوت شدہ عزیز

اقرباء کی بخشش و مغفرت کے لئے نہایت ہی فائدہ مند ہے۔

جس گھر میں خیر و برکت کی کمی ہو اور آمدن ضرورت کے مطابق نہ ہوتی ہو تو اس گھر

کے کسی فرد کو چاہئے کہ اس درود پاک کو چار ماہ تک بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء گیارہ

گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اور پڑھائی کے بعد سر سجدے میں رکھ کر اللہ کی بارگاہ

میں روزانہ خیر و برکت اور آمدن میں اضافے کی التجا کرے انشاء اللہ اللہ کے فضل سے

گھر میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اور مالی تنگی و پریشانی دور ہو کر خوشحالی کا دور دورہ

پیدا ہو جائے گا۔



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

إِلَيْهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ عَدَدَ الْفَاسِ

آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر بے شمار آپ کی امت کے سانسوں کے

أُمَّتِهِ اللَّهُمَّ بِبَرَكَاتِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا

اے اللہ آپ پر درود کی برکت سے ہم کو

بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِينَ وَعَلَى حَوْضِهِ

آپ پر درود بھیجنے میں کامیاب لوگوں میں سے فرما اور آپ کے حوض پر

مِنَ الْوَارِدِينَ الشَّارِبِينَ ۝ وَبِسُنَّتِهِ وَطَاعَتِهِ

آنے والوں اور پینے والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر اور اطاعت

مِنَ الْعَامِلِينَ ۝ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ

پر عمل کرنے والوں سے فرما اور ہمارے درمیان اور حضور کے درمیان

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ وَاعْفِرْ لَنَا

قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا رب العالمین اور بخش دے ہمیں

وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَالْحَمْدُ

اور ہمارے والدین کو اور تمام مسلمانوں کو ہر طرح کی حمد

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

رب العالمین کے لئے ہے۔

## ۶۳- درود نصرت

یہ درود تائید غیبی کا آئینہ دار ہے لہذا جو اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں اللہ کی غیبی امداد شامل ہوگی اور اس کا ہر کام آسانی کے ساتھ انجام پائے گا۔ اس لئے کاروباری حضرات کے لئے اس کا درود بہت مفید ہے لہذا انہیں چاہئے کہ اپنے کاروبار کے مقام پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا درود رکھیں تو ان کے کاروبار میں ہر لحاظ سے نفع ہوگا اور خیر و برکت میں اضافہ ہوگا۔

اس درود کی برکت سے پڑھنے والا حضور کی شفاعت کا مستحق ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اسے جنت ملے گی اور جنت میں سب سے اعلیٰ مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوں گے اور وہاں حوض کوثر ہوگا درود پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہاں جائے گا اور وہاں سے حوض کوثر کا پانی پیئے گا۔

اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو جائے گا اور ناحق الزام لگانے والا نقصان اٹھائے گا۔

اگر کسی شخص پر کوئی ناجائز مقدمہ بن گیا ہو تو اسے چاہئے کہ مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اور اللہ کی بارگاہ میں مدد اور کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالََةَ

اے اللہ! درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی

وَإِيْدَتَهُ بِالنَّصْرِ وَالْكُوْثْرِ وَالشَّفَاعَةِ ۝

اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے

## ۶۴- درود الصادقین

یہ درود انوار و اسرار اور معرفت کی کنجی ہے جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اس پر اسرار ربانی کی راہیں کھل جائیں گی۔

یہ درود ایک طرح کا اسم اعظم ہے اور اسے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مقام صداقت سے نوازتا ہے یعنی جو بات اس کے منہ سے نکلتی ہے اللہ اسے پورا کر دیتا ہے کیونکہ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف بڑی جامع انداز میں کی گئی ہے۔

اگر کوئی شخص اسے شب قدر میں ساری رات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا کیونکہ یہ درود ایک لحاظ سے گناہوں کا کفارہ بھی ہے اور جو شخص اس درود کو ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے تمام کاموں کا ذمہ خود لے لیتا ہے اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

يَبِيَّ الْحَكِيمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ

یہ حکیم اور حکمت کے نبی ہیں جو روشن چراغ ہیں اور

الْمَخْصُوصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيمِ وَخْتَمِ

مخصوص کے لئے ہیں خلق عظیم کے ساتھ نبیوں کے خاتم ہیں

الرُّسُلِ ذِي الْبُعْرَاجِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

مہربان والے ہیں اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر

وَأَتْبَاعِهِ السَّالِكِينَ عَلَى مَنَهْجِهِ الْقَوِيمِ ۝

اور آپ کے پیروؤں پر جو چلنے والے ہیں آپ کے سیدھے راستے پر

فَاعْظِمِ اللَّهُمَّ بِهِ مِنْهَا جَمْعَ نَجْوَمِ الْإِسْلَامِ

پس معظم کر دے انے اللہ آپ کی برکت سے راتہ اسلام کے

وَمَصَابِيحِ الظُّلَامِ الِّمُهْتَدَى بِهِمْ فِي

ستاروں کا اور ندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے

ظُلْمَةِ الشَّكِّ الدَّائِمِ صَلَوَةٌ دَائِبَةٌ

اندھری رات کی تاریکی کے شک میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا

مُسْتَسْرَةٌ مَا تَلَا طَهَّتْ فِي الْإِبْحَرِ الْأَمْوَاجِ

پے در پے ہو جب تک جوش میں رہیں سمندروں میں لہریں

وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ مِنْ كُلِّ فِجٍّ

اور طواف کرتے رہیں۔ کعبہ شریف کا ہر درودراز

عَتِيقِ الْحُجَّاجِ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

حالی سے آنے والے حاجی اور افضل ترین درود و سلام ہوں

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَصَفْوَتِهِ

حضرت محمد پر جو اللہ کے رسا کریم ہیں اور اس کے

مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيعِ الْخَلَائِقِ فِي الْبُعَادِ

بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع

# صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمُرْوَدِ

ہیں قیامت کے دن اور صاحب مقام محمود ہیں اور اس حوض کے مالک ہیں جس پر

# النَّاهِضِ بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّلْبِغِ الْأَعْمِ

سب لوگ آئیں گے جو اٹھانے والے ہیں رسالت اور تبلیغ عام کے

# وَالْمُخْصُوصِ بِشَرَفِ السَّعَادَةِ فِي الصَّلَاحِ

باربائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس کوشش کے شرف سے جن میں لوگوں کی بھلائی ہے

## الْأَعْظَمِ

عظیم

## ۶۵- درود حصول عزت

یہ درود حصول عزت و عظمت کے لئے بہت اکسیر ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ صبح اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اللہ اس کی عزت میں اضافہ فرمادیتا ہے۔ ہر شخص اسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تلاوت کلام اللہ کے وقت شروع اور آخر میں اسے پڑھنا باعث پاکیزگی دل ہے جب کسی اجتماع میں جائیں تو اس درود کو وہاں پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ حفاظت سے واپس لوٹیں گے۔

اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہو تو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو پڑھے اور جب حج کے سامنے پیش ہو تو پھر بھی دل میں یہ درود پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

دوران ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو تو دفتر میں جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ کر ہر کام شروع کرنے سے پہلے اسے ۲۱ مرتبہ پڑھیں اور یہ عمل ۴۱ دن تک کریں انشاء اللہ تنگ



کرنے والے مہربان ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کی کمائی میں برکت نہ ہو تو اسے چاہئے کہ صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے، اس کے بعد اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھے اور آخر میں پھر سات مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے۔ اس طرح اکتالیس دن تک کرے انشاء اللہ اس کی روزی میں برکت ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اسے اللہ تعالیٰ کی مہربانی حاصل ہو جائے گی وہ جس کام میں بھی ہاتھ ڈالے گا اسی میں اسے کامیابی ہوگی۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے پڑھنے والے کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت بڑی قوی ہو جاتی ہے۔ درود پاک یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے محمد پر اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّفِيعِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے

مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيمُهُ وَإِحْتِرَامُهُ

جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے

صَلَاةً لَا تَنْقَطِعُ أَبَدًا وَلَا تَفْنَىٰ سَرْمَدًا

ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو

وَلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ۝

اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

## ۶۶- درود الزاہدین

یہ درود زاہد متقی پرہیزگار حضرات کا مستعمل درود شریف ہے۔ جس شخص کو اللہ کی معرفت کا راستہ نہ ملتا ہو وہ اخلاص اور توجہ کے ساتھ ثبات سے اس درود کو پڑھے اس پر باطن کی راہ کھل جائے گی اور اللہ کا بندہ بننے کے لئے اسے رہنمائی میسر آ جائے گی اس لئے جو لوگ اس درود کو کثرت سے پڑھتے ہیں اس سے انکے درجات میں اضافہ ہوگا۔ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اس درود کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی توجہ فرماتا ہے۔ جو کوئی ہر روز اکیس مرتبہ اس درود کو پڑھنے کا معمول بنالے تو انشاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا اور اس درود پاک کی وجہ سے اس کی قبر روشن ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكَرِيمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

الْكَرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَأَشْرَفِ الْمُسْلِمِينَ

جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں سے بزرگ تر ہے اور پکارنے والوں میں سے

يَطْرُقُ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ أَفْطَارِكَ وَ

اشرف سے جو تیری ہدایت کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرا آفتاب ہیں ملکوں

بِلَادِكَ صَلَوَةً لَا تَفْتَنِي وَلَا تَبِيدُ تَبْلِغْنَا

اور شہروں کا ایسا درود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو پہنچا تو ہمیں اس کی

## بہا کرامۃ المزید

برکتوں سے مزید عزتوں تک

### ۶۷- درود الطالبین

یہ درود طالبان حق کا توشہ ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ رضائے الہی کا سچا طالب بنے اور اللہ اس سے راضی ہو تو اسے چاہئے کہ یہ درود اپنے معمولات میں شامل کر لے اور اسے کثرت سے پڑھے وہ بہت جلد رضائے الہی کا سچا طالب بنا جائے گا۔

صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهِ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے شمار اپنی مخلوق کے

وَرِضَاءِ نَفْسِهِ وَزِينَةِ عَرْشِهِ وَمِدَادِ

اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے

كَلِمَتِهِ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكَلِمَا ذِكْرِهِ

برابر اور جس طرح وہ ان کے شایان شان ہیں اور جب کہ یا کریں آپ کو

الذَّاكِرُونَ وَعَقْلٍ عَنِ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے

وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعِزَّتِهِ الطَّاهِرِينَ

اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک اولاد پر

وَسَلَّمَ سَلَامًا

اور سلم شدہ سلام بھیجے۔

## ۶۸- درود مدنی

جو شخص تنگ دستی اور فاقہ مستی کا شکار ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ بہت جلد تنگ دستی سے نجات پا کر غنی اور دولت مند بن جائے گا۔

جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے اور سات جمعہ رات تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ صَلَوَاتُكَ

اور ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود

وَسَلَامًا مَّا لَا يُحْصَى عَدَدُهَا وَلَا يَقْطَعُ

اور سلام کہ نہ شمار کیا جاسکے ان کا عدد اور نہ ختم ہو

مَدَدُهَا ۝

ان کی زیادتی۔

## ۶۹- درود مکرم

یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اسے اللہ کی طرف سے پانچ انعام ملیں گے۔ پہلا انعام یہ کہ پڑھنے والے پر اسرار رور موز ظاہر ہوں گے اور اسے سچے خواب آئیں گے۔ دوسرا انعام یہ کہ اسے گھریار میں عزت حاصل ہوگی۔ تیسرا انعام یہ کہ اس سے اللہ راضی ہو جائے گا۔ چوتھا انعام یہ ہے کہ اسے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے مقدس مقامات کی زیارت سے مشرف ہوگا اور پانچواں انعام یہ کہ اس کے گھر کاروبار اور دیگر کاموں میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ غرضیکہ یہ درود حصول انعامات کے لئے انمول خزانہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

بَحْرِ الْوَارِكِ وَمَعْدِنِ اسْرَارِكِ وَلِسَانِ

جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں

حُجَّتِكَ وَعُرْوِسِ مَمْلَكَتِكَ وَامَامِ

جو تیری توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور

حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ انْبِيَاءِكَ صَلَوَةٌ تَدُوْمُ

تیری بارگاہ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے

بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ صَلَوَةٌ تَرْضِيكَ

دوام تک اور باقی رہے تیری بقا تک ایسا درود جو راضی



وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا رَحْمَةً

کردے تجھ کو اور راضی کر دے حضور کو اور راضی ہو جائیں اس کی برکت سے ہم اے

الرَّحِيمِينَ ۝ اللَّهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! رب حل کے اور رب حدود حرم کے

وَرَبَّ الشُّعْرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

اور رب مشعر حرام کے اور رب بیت اللہ کے

وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ أَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور رب رکن کعبہ کے اور مقام ابراہیم کے پہنچا ہمارے آقا اور مولا

مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامُ ۝

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے سلام۔

## ۷۰۔ درودِ بشارت

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو اور اس کے بارے میں کوئی خبر بھی نہ مل رہی ہو تو اسے چاہئے کہ رات کو سوتے وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاء اللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔

ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ملک میں بے یار و مددگار ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ پردہ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔

اگر یہ درود پاک سو الاکھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس

کی قبر روشن ہو جائے گی اور اسے قبر میں راحت حاصل ہوگی یعنی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا خوش خبری کی دلیل بنے گا۔

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ**

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

**عَدَدًا مَّا كَانَ وَمَا يَكُونُ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ**

بے شمار اس کے جو ہو چکا ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بے شمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی

**عَلَيْهِ الْبَلُّ وَأَضَلَّ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝**

ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن

**۱۔ درود نور القیامیہ**

شیخ احمد صاوی اور چند دوسرے بزرگوں کا کہنا ہے کہ یہ درود شریف ہم نے پتھر پر قدرت کے خط سے لکھا ہوا دیکھا۔ سید احمد صاوی نے کہا ہے کہ اس کا نام صلوة نور القیامتہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ یہ درود پڑھنے والے کو بکثرت نور حاصل ہوتا ہے اور اس کا ثواب ۱۴ ہزار درود شریف کے برابر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے درود پاک کو اپنی رضا اور اپنے قرب کا ذریعہ بنایا ہے لہذا جو شخص جتنا زیادہ درود پاک پڑھے گا اتنا ہی زیادہ اللہ کے قریب ہو جائے گا اور جو اللہ کے قریب ہو جائے وہ اللہ کا دوست بن جاتا ہے اور زیادہ رحمت حاصل کرنے کا حقدار ہو جاتا ہے جو شخص یہ درود پڑھتا رہے اس کے اعمال پاکیزہ ہو جائیں گے اور دل روشن ہو جائے گا اور آخر وصل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حاصل ہوگا لہذا اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہئے۔

اگر کسی شخص کو بوئی ایسی پریشانی لاحق ہوگئی ہو کہ جس کا دور ہونا اسے دشوار دکھائی دیتا ہو، اور دن بدن پریشانی بڑھتی چلی جاتی ہو اور کچھ سمجھ میں نہ آتا ہو کہ کیا کیا جائے تو ایسی حالت میں اُسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ مندرجہ ذیل درود پاک پڑھنے کا معمول بنائے تو انشاء اللہ پریشانی دور ہو جائے گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحَرِّ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سمندر تیر

الْوَارِكِ وَمَعْدِنِ اسْرَارِكَ وَلسَانِ حُجَّتِكَ

تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے اسرار کے اور جو زبان سے تیری روشن دلیل کی

وَعَرْوِسِ مَمْلُوكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ

اور جو دلہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں تیری بارگاہ کے

وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ

اور جو زینت ہیں تیرے ملک کی اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور جو راستے سے

شَرِيعَتِكَ الْمُنْتَدِي بِتَوْحِيدِكَ اِنْسَانِ

تیری شریعت کا اور جو لذت یانے والے ہیں تیری توحید سے جو پہلی ہے وجود

عَيْنِ الوجودِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودِ

کی آنکھ کی اور جو سب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق کے

عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُنْقَدِرِ مِنْ

برگزیدوں کے اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں

نُورِضِيَاكَ صَلَوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى

تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور نہ

بِيقَايِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلَوةً

انتہا ہو اس کی ہوا تیرے علم کے ایسا درود کہ

تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا

خوش کر دے تجھے اور خوش کر دے آپ کو اور خوش ہو جائے تو اس کے سبب ہم سے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

## ۷۲- درود مبین

یہ درود پاک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرنے کے لئے انتہائی موثر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔

اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے چونکہ التجا کی گئی ہے کہ کائنات کی ہر چیز کے برابر اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کی شان میں اور اضافہ فرمائے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کے الفاظ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے گا اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت میں مضبوطی ہو جائے گی۔

اس درود پاک کو اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو پڑھنے والے کو سکون قلبی حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو اور ادائیگی قرض کا کوئی ذریعہ بنتا ہوا نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر کے بعد اس درود

پاک کو روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الہی درود و سلام بھیج! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ الثَّرَى الْبَرَىٰ

اور آپ کی آل اور صحابہ کرام پر منی خشکی

وَالْوَرَىٰ وَعَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ وَمَا

اور کائنات کی تعداد کے برابر، جو ہو چکا اور جو ہوگا

هُوَ كَابِنٌ فِي عِلْمِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط

اور قیامت تک اللہ کے علم میں جو ہونے والا ہے اس کی تعداد کے برابر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

یا الہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل

إِلَيْهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ الرِّمَالِ ذَرَّةً ذَرَّةً

اور صحابہ کرام پر درود و سلام بھیج! ریت کے ایک ایک ذرہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

کے برابر یا الہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی

إِلَيْهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ كُلِّ ذَرَّةٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ط

آل و صحابہ پر ایک ایک ذرہ کے بدلے لاکھوں مرتبہ درود و سلام بھیج۔



## ۷۳۔ درود حفاظت

جو شخص عبادت اور یاد الہی میں مشغول ہوتا ہے تو اس پر فتنے اور آزمائشیں بکثرت وارد ہوتی ہیں اور اس درود پاک کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ اس کے ورد کرنے والے پر کوئی فتنہ اور ابتلا نہیں آتا اور حفاظت الہی شامل حال ہو جاتی ہے اس لئے جب بھی ذکر کرنے بیٹھا جائے تو پہلے ایک مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ ذاکروں کے لئے حفاظت الہی انتہائی ضروری ہوتی ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَجَزَىٰ بِهِ

بمطابق اس کے جس کا تیرے علم نے احاطہ کیا ہوا ہے اور بمطابق اُس کے

قَلْبِكَ وَسَبَقَتْ بِهِ مَشِيئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ

جسے تیرے قلم نے لکھا ہے اور جو کچھ پہلے ہو چکا ہے اُس کی تعداد کے مطابق ساتھ اُس کے

مَلَائِكَتِكَ صَلَوَةً دَائِمَةً بَدَاؤًا وَمَكَ يَأْتِيهِ

ارادہ تیرا جیسا کہ تیرے فرشتوں نے درود بھیجا ہے اُن پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے

بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ إِلَىٰ أَبَدٍ أَبَدًا لَا

تیرے دوام کے ساتھ باقی ساتھ تیرے فضل و احسان کے ابدالآباد جس کی ابدیت

نَهَايَةَ لَا بَدِيَّتِهِ وَلَا فَنَاءَ لَيْلِيَوْمِيَّتِهِ ۝

کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو کوئی فنا نہیں۔

## ۷۴- درود بلندی درجات

یہ درود بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے جو شخص یہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے لہذا جو شخص اس درود پاک کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں میں آسانی پیدا کر دیتا ہے اور اس کو لوگوں میں عزت سے نوازتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں

خَلْقِكَ وَسِرَاجِ أَفْقِكَ وَأَفْضَلِ قَائِمِ

اور تیرے افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں

يُحَقِّقُ الْبَعُوثِ بِتَيْسِيرِكَ وَرَفِيقِكَ

اور بھیجے گئے ہیں، آسانی اور نرمی کے ساتھ

صَلَاةٍ يَتَوَالِي تَكَرَّرُهَا وَتَلُوحُ عَلَى الْأَكْوَانِ

ایسا درود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر

أَنْوَارُهَا ○

اس کے انوار

## ۷۵- درود منیر

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے تاکہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے درود یوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور درود یوار چمک اٹھیں گے۔ یوں ہی امت کی روہیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روح انور کے انوارات سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکالیتی ہیں اس لئے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کا ورد کرے۔

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ**

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے

**عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**

ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

**وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ**

اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں ہیں تو نے

**سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ**

آل ابراہیم علیہ السلام پر ہمارے جہانوں میں بیشک تو ہی خوبوں سراہا گیا

مَجِيدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضًا نَفْسِكَ وَزِنَةَ

بزرگ ہے بیشمار اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ

وزن کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے اور بے شمار ان کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا

بِهِ خَلْقِكَ فِيمَا مَضَى وَعَدَدَ مَا هُمْ

تیری مخلوق سے گزشتہ زمانہ میں اور بے شمار ان کے

ذَاكِرُونَكَ بِهِ فِيمَا بَقِيَ فِي كُلِّ سَنَةٍ

جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر سال میں

وَشَهْرٍ وَجُمُعَةٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ مِّنَ

اور ہر مہینہ میں ہر جمعہ، ہر دن اور رات، ہر گھڑی میں

السَّاعَاتِ وَشِمْرٍ وَنَفْسٍ وَطَرْفَةٍ وَلَمَحَةٍ

سب گھڑیوں سے اور ہر سوگھننے اور سانس لینے میں، آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں

مِّنَ الْاَيِّدِ اِلَى الْاَيِّدِ وَالْاَيُّمِ وَالْاَيُّمِ وَالْاَيُّمِ

ابتداء زمانہ سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے

وَاكْثَرُ مِمَّنْ ذَاكَ لَا يَنْقُطُ اَوَّلُهُ وَلَا

سارے زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اس کی ابتداء اور نہ

يَنْفَدُ اٰخِرُهُ ۝

ختم نہ ہو اس کی انتہا۔

## ۷۶- درود مکاشفہ

یہ درود صاحب کشف بننے کے لئے بہت موثر ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے کشف ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مرشد سے اجازت طلب کریں۔ اجازت ملنے پر اس درود پاک کی چالیس دن تک دعوت پڑھو کسی خلوت کے مقام پر بیٹھ کر یہ درود ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھو۔ دن میں روزہ رکھو جوں جوں دن گزرتے جائیں گے تو تصور پختہ ہوتا چلا جائے گا۔ آخر کار پیغمبروں کی زیارت ہوگی بلکہ جس روح کی بھی زیارت کو دل چاہے گا وہی زیارت ہو جائے گی۔

اور اگر کوئی شخص حج کے دنوں میں مقام ابراہیم پر اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے تو روحانی طور پر اس کی حضرت ابراہیم سے ملاقات ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ ۝ وَسَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نبی ہیں، تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار

إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَصَفِيكَ وَسَيِّدِنَا مُوسَى

ابراہیم علیہ السلام پر جو تیرے خلیل ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ پر

كَلْبِكَ وَنَجِيكَ وَسَيِّدِنَا عِيسَى رُوحِكَ

جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں اور ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری روح

وَكَلِمَتِكَ وَعَلَى جَمِيعِ مَلَائِكَتِكَ وَرُسُلِكَ

اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر



وَإِنِّيَأَيْكَ وَحَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ

اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے چنے ہوئے لوگوں پر

أَصْفِيَاءِكَ وَخَاصَّتِكَ وَأَوْلِيَاءِكَ مِنْ

اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر

أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ○

جو تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں۔

۷-۷- درود چشتیہ

یہ درود نبی رسول پیدا کرنے کیلئے بہت اکسیر ہے اور جسے نبی رسول حاصل ہو جائے سمجھ لیجئے کہ دنیا اور آخرت میں اس کا بیڑا پار ہے۔ یہ درود سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے معروف بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف کے معمول کے وظائف میں سے ہے۔ آپ یہ درود پاک بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو بھی یہی دور پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَإِل سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى

اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور راضی ہوا

بِأَنَّ تَصَلَّى عَلَيْهِ ○

جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔

## ۷۸- درود نعم البدل صدقہ

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص میں صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ کیا کرے۔

اس کے متعلق حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ اسے صدقے کا بھی اجر عطا فرمائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پڑھا کرو کیونکہ یہ تمہارے لئے صدقہ ہے کیونکہ یہ درود نعم البدل صدقہ ہے کیونکہ اس درود پاک کو روزانہ چند پار پڑھنے سے پریشانیوں سے نجات ملتی ہے۔ اس درود پاک کے پڑھنے سے نیک اعمال میں اضافہ ہوگا اور اسے کثرت سے پڑھنے سے دل عبادت کی طرف راغب ہو جائے گا۔ مسجد میں داخل ہو کر بیٹھنے سے پہلے اس درود پاک کا پڑھنا خوش بختی کی دلیل ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

اور مسلمان اور مسلمات پر

## ۷۹- درود رحمت و برکت

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے مگر اس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور احادیث میں انہیں الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے۔ اس درود پاک کا پڑھنا سراپا رحمت اور برکت ہے لہذا جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی زندگی میں خیر و برکت کا طالب ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ اس درود پاک کو پانچ یا سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ اس کے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت شامل حال رہے گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور برکت و سلام نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

وَأَرْحَمْ مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

جیسا کہ تو نے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں بیشک تو

حَبِيدٌ مَّجِيدٌ ○

تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

## ۸۰۔ درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام تو ہم جان گئے ہیں کہ کیسے ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے تو آپ نے فرمایا کہ یوں پڑھا کرو۔ (بخاری شریف جلد سوم)

جو کوئی مندرجہ بالا درود پاک پڑھے گا اسے وہ تمام فوائد حاصل ہوں گے جو درود پاک کے ہوتے ہیں لہذا اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالینا چاہئے۔

چشم حلاق میں مقبول و محترم ہونے کے لئے اس درود پاک کو نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور فضل سے اُسے لوگوں میں بلند مرتبہ اور عزت حاصل ہوگی اور وہ چشم حلاق میں مقبول ہو جائے گا ہر کوئی اس کے ساتھ عزت و مہربانی سے پیش آئے گا۔

جو شخص اس درود پاک کو مسجد میں بیٹھ کر چالیس یوم تک ۳۱۳ مرتبہ پڑھے گا تو اس کی ہر جائز مشکل آسان ہو جائے گی اگر کوئی حاجت درپیش ہوگی تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے پوری ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے اللہ درود نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

جیسا کہ درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر اور برکت نازل فرمائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔

## ۸۱- درود صاحب لولاک

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر اس طرح درود بھیجا جائے۔ یہ درود فاقہ و افلاس اور غربت دور کرنے کے لئے بہت اکیر ہے اور پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ

اے اللہ درود بھیج تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

جیسا کہ درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کے لائق

مَجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمُ اللَّهُمَّ

بزرگی والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج تو ہمارے اوپر (بھی) ان کے ساتھ اے اللہ

بَارِكْ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ

برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل خانہ پر جیسا کہ تو نے برکت

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ

نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ

برکت نازل فرما ہمارے اوپر ان کے ساتھ، اللہ کی رحمت اور

الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّبِّيِّ

مسلمانوں کا درود نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ امی نبی ہیں۔



## ۸۲- درود اہل بیت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو پورا پورا ثواب حاصل کرنا چاہے تو وہ ہمارے اہل بیت پر اس طرح درود بھیجے۔ (ابوداؤد جلد اول کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ علی النبی ۹۶۹)

جو عورتیں اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں گی تو ان میں اچھی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی اور اس درود پاک کو پڑھنے والی عورتوں کو امہات المؤمنین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق مل جائے گی۔ ان کی سوچوں میں صالحیت، صبر، شکر، توکل اور حفاظت عفت و عصمت کے اوصاف پیدا ہو جائیں گے۔

اس درود کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے بچے نیک خصلت ہو جاتے ہیں۔ دل میں سکون پیدا ہوگا برائیاں دور ہو جائیں گی، اللہ کے بندوں جیسی صفات پیدا ہوں گی اور یادِ الہی کی طرف بے پناہ رغبت پیدا ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں اور ان کی ازواج پر

أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ

جو امت کی مائیں ہیں۔ اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا ہے شک تو

حَبِيدٌ مَّجِيدٌ

حمد کے لائق ہے بزرگی والا ہے۔

## ۸۳- درود سرور کائنات

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا آپ پر سلام (کا طریقہ) تحقیق ہم معلوم کر چکے ہیں تو آپ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے؟ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش ہو گئے پھر آپ نے فرمایا کہو (عمل الیوم واللیل رز امام نسائی باب صلوة علی النبی حدیث 49)

جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ حکمت، علوم باطنی اور لطائف اشارات الہام کرتا ہے اس پر امور حقیقیہ اور مواہب الہیہ کھول دیئے جاتے ہیں۔ لہذا اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی عقل و فہم میں اضافہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ نماز عصر کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھ کر اللہ سے دعا مانگے انشاء اللہ اس درود پاک کی تاثیر سے اُسے دانائی و حکمت کے خزانے عطا ہوں گے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى

اے اللہ درود بھیج تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ امی نبی ہیں اور

إِلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ درود نازل فرمایا تو نے حضرت ابراہیم پر اور برکت

عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ امی نبی ہیں اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَيِّدٌ مَجِيدٌ ۝

جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم پر بیشک تو حمید ہے مجید ہے۔

## ۸۲- درود حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم سعد بن عبادہ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر صلوٰۃ پڑھیں پس ہم کس طرح آپ پر درود پڑھیں۔ رسول اللہ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے سوچا کاش کہ اس نے سوال نہ کیا ہوتا آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر اس طرح درود پڑھو۔ (مسلم شریف اول حدیث ۸۱۱)

درود پاک کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جو کوئی کثرت سے درود پاک پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کی دعائیں قبول ہونا شروع ہو جائیں گی لہذا جو کوئی روزانہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے لگے گا تو اسی درود کی برکت سے وہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ

جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم

فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَيُّ مُجِيدٌ

پر جہانوں میں بیشک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

## ۸۵- درود جامع ابراہیمی

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے درود شریف کو میرے ہاتھ میں شمار کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اس طرح میرے ہاتھ میں شمار کیا تھا کہ یہ کلمات پاک اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس سے اس طرح نازل ہوئے ہیں۔ (سعایہ) یہ درود جامع کلمات پر مبنی ہے جو درود ابراہیمی میں ہیں اس لئے درود پاک کو جو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے وہ تمام فیوض و برکات حاصل ہوں گے جو کہ درود کے پڑھنے سے حاصل ہونے چاہئیں کیونکہ اسے پڑھنے سے سعادت دارین حاصل ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جیسا کہ درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ

ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

تو برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

إِنَّكَ حَيِّدٌ مَّجِيدٌ ۖ اللَّهُمَّ تَرَحَّمْ عَلَيَّ

بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک

حَيِّدٌ مَّجِيدٌ ۖ اللَّهُمَّ تَحَنَّنْ عَلَيَّ بِمُحَمَّدٍ

تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ محبت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے محبت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام

وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَيِّدٌ مَّجِيدٌ ۖ

پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ سلامتی نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

كَمَا سَلَّمْتَ عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ

جیسا کہ سلامتی نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَيِّدٌ مَّجِيدٌ ۖ

ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔



## ۸۶۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا درود

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے روز درود بکثرت پڑھا کرو کیونکہ وہ یوم مشہود ہے۔ فرشتے اس میں حاضر ہوتے ہیں جو مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کا درود میرے سامنے کر دیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا موت کے بعد کیا حال رہے گا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ نبیوں کے جسم کھائے۔ اللہ کا نبی قبر میں بھی زندہ ہوتا ہے۔ اسے رزق دیا جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور برکت و سلام نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

وَأَرْحَمُ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

جیسا کہ تو نے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں بیشک تو

حَبِيدٌ مَّجِيدٌ ۝

تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

## ۸۷- حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا درود

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پاک پڑھا قیامت کے دن میں اس کے حق میں اس بات کی گواہی دوں گا کہ یہ مجھ پر درود پڑھتا تھا اور اس کی شفاعت بھی کروں گا۔ (بخاری)

اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا باعث بخشش اور حصول رحمت ہوگا اور پڑھنے والے کی ہر جائز دعا پوری ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ

تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر اور رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَيُّ مُجِيدٌ ۝

اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

## ۸۸- سید المرسلین کا درود پاک

ابن ابی عاصم نے اپنی ایک تصنیف میں لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو سات مرتبہ جمعہ کے روز سات جمعوں تک پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت لازم ہو جائے گی۔ (ابن ابی عاصم)

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشمِ خلاق میں مقبول ہو اور لوگوں کی نظروں میں اس کی عزت اور وقعت بڑھ جائے تو با وضو حالت میں اس درود کو ستر مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ لوگوں کی نظروں میں ہر د عزیز ہو جائے گا اور اس کی عزت لوگوں کے دلوں میں بہت زیادہ بڑھ جائے گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے اللہ درود بھیج تو اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

الَّتِي الْأُرْحَى وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ۝ اللَّهُمَّ

جو کہ امی نبی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اے اللہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً

درود بھیج تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر ایسا درود

تَكُونُ لَكَ رِضَىٰ وَ لَهُ جَزَاءٌ وَ لِحَقِّهِ آدَاءٌ

جو کہ تیری رضا کا سبب ہو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جزا کا اور محمد کے حق ادا ہو

وَ أَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَ الْفَضِيلَةَ وَ الْمَقَامَ

کا سبب ہو اور عطا فرما تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام

الْمَحْمُودِ الَّذِي وَعَدْتُهُ وَأَجْرُهُ عَنَّا مَا

محمود جس کا آپ نے وعدہ فرما رکھا ہے اور جزا دے تو ان کو ہماری طرف سے جس کے

هُوَ أَهْلُهُ وَأَجْرُهُ أَفْضَلُ مَا جَارَيْتَ

وہ اہل ہیں اور جزا دے بہتر وہ جو کہ تو نے جزا دی ہو کسی

نَبِيًّا عَنِ قَوْمِهِ وَرَسُولًا عَنِ أُمَّتِهِ وَصَلِّ

نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے اور درود نازل فرما

عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ

آپ کے تمام بھائیوں پر جو کہ انبیاء

وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ۝

اور صالحاء میں سے ہیں اے بہت رحم کرنے والے۔

## ۸۹- درود العاشقین

کل انبیاء مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خلقت میں سب سے اول اور کائنات کی اصل ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء کے سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔

جس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔  
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے۔ خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے  
کہ جو جس سے محبت کرتا ہے قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا۔

گو تھے اولیں دور مگر ہو گئے قریب  
بوجہل تھا قریب مگر دور ہو گیا!

عاشق رسول انشاء اللہ بغیر حساب و کتاب کے سب سے اول جنت میں جا پہنچے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَحْبُوبِنَا

اے اللہ درود اور اسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور ہمارے والی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبد اللہ بن عبد المطلب

الْمُهَاشِمِيِّ الْقُرَيْشِيِّ الْزُّكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ

ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اور آپ کی آل پر اور ہمارے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبد اللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ

بن عبد المطلب امی نبی حجازی

الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ ط

حرمی پر آپ کے حسن و جمال کے مطابق۔



## ۹۰۔ درود دفع شر اعداء

درود دفع شر اعداء سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے انسان دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر کوئی شخص کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آ گیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کر دے اور ہمیشہ پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں سے نجات ملے گی۔ اگر کسی دشمن نے جادو اور کالے علم کی بنا پر روزی کے ذرائع وقتی طور پر روک رکھے ہوں تو پھر اس درود پاک کو ۴۰ دن تک بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے کئے ہوئے تعویذ دھاگے اور علم کا اثر ختم ہو جائے گا۔

يَا مُدِّدُ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کرے درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اِلٰهِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ

و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل و اصحاب پر اور برکت

وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَقْهَرِ بِهَا عَلٰى اَعْدَائِنَا وَالزُّمْمَهُ

و سلام۔ اور میرے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف

وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَا قَصَدُوْنِيْ بِهٖ وَاِىُّ

جلدی پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہ رہے ہیں۔

اَمْوَالِهِمْ وَعِزَّتِهِمْ وَاَمْاَلِهِمْ وَالْفِسْرَهُمْ ۝

ان کے مال اور عزت اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کر دے۔

## ۹۱- درود الفاتح

درود الفاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے۔ اسی لئے درود فاتح کہا جاتا ہے۔ مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن، ابوالبکر کی فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا۔ اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کی بدولت آپ کو مقام صدیقیت حاصل ہوا۔

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا ۱۰ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ کچھ اولیاء فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا ۴۰ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالمقارب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص درود تھا۔ یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازبائے کا حامل ہے۔ اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ لہذا اسے ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔ حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود

شریف کرامات کا موتی ہے۔

سید محمد الکبریٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور زوضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَائِمِ لِمَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں

سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِيَ

اور آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں

إِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور آپ صراط مستقیم کی ہدایت کرنے والے ہیں۔ اے اللہ ان پر

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ حَقٌّ قَدَرُهُ وَمِقْدَارُهُ

اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر درود بھیج قدر و منزلت کے مطابق

الْعَظِيمِ

عظیم

## ۹۲- درود حضوری

حضور پر نور آقائے دو جہاں کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے جسے مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں اس مجلس میں صحابہ اور اولیاء کرام کی روہیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور یہ مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری ملتا ہے حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ میں کون سا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَدِيِّ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے

مَلَأْتُ قَلْبُهُ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهُ مِنْ

ان کا دل تیرے جلال اور ان کی آنکھیں تیرے

جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُورًا مُؤَيَّدًا

جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید اور فتح سے صبح کر

مَنْصُورًا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم نازل فرما

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ ۝

اور اس پر اللہ کی حمد ہے۔

## ۹۳- درود مقرب

حضرت ردیف بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقرب پڑھے اسے آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت لازماً نصیب ہوگی لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ کی مہربانی سے اسے حضوری کا مقام حاصل ہو جائے گا۔ ایک اور حدیث میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے۔ ایک اور حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن ہر مقام اور ہر جگہ میں میرے زیادہ نزدیک تم میں سے وہ ہوگا جس نے تم میں سے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مرتبہ حاصل کرنے کے لئے ہر روز بلا ناغہ نماز ظہر کے بعد کثرت سے اس درود کو پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بزرگی اور بلند مرتبہ عطا فرماتا ہے۔ معاشرے میں اس کی عزت بہت بڑھ جاتی ہے اور لوگ اس کے قدردان ہو جاتے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْبَقْعَدَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور انہیں بلند مقام پر بیٹھا

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قیامت کے دن جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔



## ۹۴- درود دعا و دوا

علامہ ابن المشتہر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک پڑھنا چاہئے۔

جب کوئی گناہوں سے تائب ہو کر اللہ کی راہ پر آنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اکیس مرتبہ استغفار پڑھے اس کے بعد اس درود پاک کو پڑھنا شروع کر دے اور سارے دن میں تقریباً تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ ڈالے تو اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔ اس کا دل نیک کاموں کی طرف راغب ہو جائے گا اور اللہ اسے اپنی پناہ میں رکھے گا جس کی بنا پر وہ اللہ کی مہربانی سے گناہوں سے محفوظ رہنے لگے گا۔ ہر سال چالیس دن اس طرح پڑھائی کرنا بہتر ہوگا۔ عذابِ قبر سے نجات حاصل کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں۔ اور عذابِ قبر سے نجات ملے گی۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَصَلِّ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَافْعَلْ بِنَامَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ

أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ

معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بیشک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے

وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

تو مغفرت کرنے والا ہے۔

## ۹۵- درودِ ثواب

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام تو ہم جانتے ہیں کہ کیسے پڑھا جاتا ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے تو آپ نے فرمایا یوں کہا کرو۔ (ابن ماجہ) حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم دربارِ نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے قریب تر اعمال کیا ہیں؟ فرمایا سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کچھ اور ارشاد فرمائیے! فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے، پھر میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کچھ اور ارشاد فرمائیے! فرمایا ذکر الہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا تنگدستی کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے۔ کیوں کہ مقتدیوں میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج دانے بھی۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى

اے اللہ اپنی رحمتیں اور اپنی برکات نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی ازواج پر جو امت کی مائیں ہیں

وَدَرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اہل بیت پر جس طرح کہ تو نے رحمت بھیجی

آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَسِيدٌ مَّجِيدٌ ۝

آل حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

## ۹۶- درود ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سر ہانے کاغذ کا ایک پرچہ لکھا ہوا پایا اور اس پر لکھا تھا کہ اے خالد ابن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کی سب خوبی معلوم کرنے لگے ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے تو پھر گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ یہ درود پڑھتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دنیا کو دے دی۔ لہذا آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالا ایمان ہو اور اس کی نجات ہو تو اسے چاہئے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالا ایمان ہوگا اور اللہ کا خاص فضل و کرم ہوگا کہ اہل دنیا حیران رہ جائیں گے۔ جو شخص گھر سے نکلتے وقت اس درود پاک کو پڑھے گا وہ اللہ کی مہربانی سے اپنے گھر میں واپس خیر و عافیت سے آئے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور جو نبی

الرُّبِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ

امی ہیں جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اور برکت اور سلام بھیج۔

## ۹۷- درود برکات کثیرہ

یہ درود برکات کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے اور بعض بزرگان کے معمولات میں سے ہے جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز صالحین اور شہدا کے گروہ میں شامل ہوگا۔

یہ درود پاک ثواب کے لحاظ سے بھی بے شمار نیکیوں کے مترادف ہے۔ اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس دور کے طفیل پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ بیماری کی حالت میں اگر یہ درود کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ صحت بحال کر دے گا۔

اگر کسی شخص کا کاروبار حسب منشانہ ہو تو اسے چاہئے کہ کاروبار کے مقام پر اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے کاروبار کے مقام پر برکت پیدا ہو جائے گی۔ یہ درود منکر نکیر کے سوال و جواب کے وقت بہت کام آئے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رَسُولِكَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے رسول پر

الْمُصْطَفَىٰ وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضَىٰ وَعَلَىٰ

چنے ہوئے اور تیرے پسندیدہ نبی پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

وَالِهِ وَأَصْحَابِهِ يَعْذَرُ كُلَّ ذَرَّةٍ مِّنْهُ

آل پر اور آپ کے صحابہ پر ہر ایک ذرے کے عوض

أَلْفَ أَلْفٍ مَّرَّةً ۝

دس کروڑ بار۔

## ۹۸- درود شفاعت

یہ درود بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کیلئے بہت مجرب ہے۔ لہذا جو شخص ہر نماز کے بعد اسے گیارہ مرتبہ پڑھے اس کیلئے روزِ قیامت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔

اگر کوئی اہل معرفت مقام بقا حاصل کرنے کے بعد اس درود پاک کو رات دن کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اس کی ذات سے دوسروں کو فیض پہنچانا شروع ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص شبِ برات میں اس درود پاک کو ۲۱ ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔

اگر کوئی شخص زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے اس درود پاک کو سو لاکھ مرتبہ ۴۰ دن میں پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

مدینہ منورہ میں قیام کے دوران اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنا انتہائی خوش بختی کی دلیل ہے۔ بعض کا کہنا ہے کہ مسجد قبا، مسجد قبلتین، مساجد خمسہ، جبل اُحد اور مقام بدر کی زیارت کے وقت اس درود پاک کا پڑھنا انتہائی مفید ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب

شَفِيعِ الْمُدْنِيِّينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

شفیع المذنبین پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے

أَجْبَعِينَ

تمام صحابہ پر۔



## ۹۹- درود مشاہدہ

حاجت روائی کی غرض سے چاہئے کہ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد یہ درود شریف ۱۴۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الہی میں دعائے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور چند دنوں میں حاجت ضرور پوری ہوگی۔

اگر کسی کی کوئی ایسی مراد ہو جو پوری نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتوار کے دن باوضو حالت میں ۷۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر بارگاہ الہی میں دعائے انشاء اللہ جو بھی جائز مراد ہوگی بہت جلد پوری ہو جائے گی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ دشمن کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے اور نفرت محبت میں بدل جائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الہی میں دعائے انشاء اللہ جو بلا ناغہ اسی طرح کرے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا اور اس کے دل میں موجود اس کے خلاف نفرت محبت میں تبدیل ہو جائے گی اور وہ صلح پر آمادہ ہوگا۔

یہ درود شریف حصول کثیر ثواب کے لئے بڑا لاجواب ہے لہذا جو شخص اس درود پاک کو صبح اٹھتے وقت پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے بے پناہ ثواب عطا فرمائے گا۔ اگر کوئی کند ذہن اس درود پاک کو عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے تو انشاء اللہ اس کی کند ذہنی دور ہو جائے گی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ حَبِيبِهِ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت اللعالمین پر

وَعَلَىٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر۔

## ۱۰۰- درود فقری

یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے۔ صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ بلا ناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا۔

جو شخص بعد نماز عشاء ۱۰۰ مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد و رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا۔ عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی۔ اگر کوئی ۴۰ رات بعد نماز تہجد ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے۔ اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رہنمائی چاہے تو رہنمائی ملنے لگے گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَفْضَلِ حَبِيبِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج اپنے افضل حبیب عظیم نبی

الْعَظِيمِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر

وَسَلِّمْ

اور سلامتی ہو

## ۱۰۱- درود حضرت موسیٰ علیہ السلام

شیخ عبداللہ الہاروشی نے اپنی کتاب ”کنوز الاسرار“ میں ان الفاظ کی فضیلت کی شرح کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب وہ فضل و کرم دیکھا جو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کیلئے تیار رکھا ہے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ انہوں نے بایں الفاظ مذکورہ درود شریف بھیجا، جو کوئی یہ چاہے کہ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہو جائے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی توجہ حاصل ہو جائے پروردگار عالم اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس کا مقام و مرتبہ بلند کر دے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے درود موسوی پڑھنے پر مداومت کرے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ

الہی! ہمارے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو سب نبیوں میں آخری ہیں

وَمَعْدِنِ الْأَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْأَنْوَارِ وَجَمَالِ

اسرار کی کان اور انوار کا منبع ہیں، سارے دو جہاں کا حسن اور

الْكُونَيْنِ وَشَرَفِ الدَّارَيْنِ وَسَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ

دو جہاں کی بزرگی ہیں، جنوں اور انسانوں کے سردار

الْخُصُوصِ بِقَابِ قَوْسَيْنِ ۝

اور قاب قوسین یعنی مقدار دو کمانوں کی کے مقام قرب کے سردار۔

## ۱۰۲- درود حضرت علی رضی اللہ عنہ

جو شخص یہ چاہے کہ خواب میں اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو تو اسے چاہئے کہ جمعرات کی رات کو اس پڑھائی کو شروع کرے اور عشاء کی نماز کے بعد اس درود کو ۳۱ مرتبہ ورد کرے۔ اس عمل کو ۴۰ رات تک کرے۔ دوران عمل مقام و طیفہ کو پاک صاف رکھے اور پاکیزہ لباس پہنے۔ کلام اور گفتگو کو بالکل کم کر دے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوگی اور اسے خوش بختی کی دلیل سمجھے۔ انسان بڑا ہی خوش قسمت ہوتا ہے کہ جو دنیا سے ایمان کی دولت کے ساتھ جائے اس لئے جو شخص اس درود کو فجر کی نماز کے بعد ۷ مرتبہ پڑھے تو اللہ کی مہربانی سے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا وہ صاحب ایمان رہتے ہوئے دنیا سے جائے گا۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگ مسخر ہو جائیں اور جس شخص کی طرف وہ نظر کرے تو وہ مطیع اور گرویدہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ نماز مغرب کے بعد ۷ مرتبہ ۷ ماہ تک اس درود کا ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ دوسرے لوگوں کو مسخر کر دے گا۔

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآءِهِ وَرُسُلِهِ

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور اس کے نبیوں اور اس کے رسولوں

وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ

اور اس کی ساری مخلوق کے درود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ

وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

علیہ وسلم کی آل پر ہوں اور ان پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں

## ۱۰۳- درود حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہ

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ عالم باطن میں مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم لگی تھی جس میں بے شمار اولیاء کرام حاضر تھے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اس مجلس میں تشریف لائے تو آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان ذوالنورین، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت امام حسن و امام حسین اور ان کی والدہ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی تھے۔ سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا دیگر خواتین کے ساتھ دربار اقدس میں بائیں طرف تشریف فرما تھیں۔ سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا ان خواتین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی قائد تھیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ رُوحُهُ مِحْرَابُ

اے اللہ ان پر درود بھیج جن کی روح محراب ہے

الْأَرْوَاحِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكَوْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ

روحوں کی، ملائکہ کی اور کائنات کی، الہی ان پر درود بھیج

عَلَى مَنْ هُوَ مَا مِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ

جو نبیوں اور رسولوں کے امام ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَ إِمَامُ أَهْلِ

الہی ان پر درود بھیج جو اہل

الْجَنَّةِ عِبَادِ اللَّهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

جنت اور اللہ کے مومن بندوں کے امام ہیں۔



## قصیدہ بردہ شریف

عربی قصائد میں سے قصیدہ بردہ شریف بہت مشہور قصیدہ ہے قصیدہ کے معانی مدح سرائی اور تعریف کرنے کے ہیں، بردہ کے معنی دھاری دار چادر کے ہیں اس قصیدے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف انداز میں تعریف کی گئی ہے اس لیے اسے قصیدہ بردہ شریف کہا جاتا اس قصیدہ کے مصنف حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید بوسیری ہیں جو اپنے زمانے کے عاشق رسول تھے ان کا یہ قصیدہ بھی عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ جاوید ثبوت ہے۔ جوانی کے عالم میں وہ امراء اور سلاطین کے قصیدے لکھتے رہے مگر بعد میں اسے ترک کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی میں مشغول ہو گئے، ایک دفعہ آپ کو اچانک فالج ہو گیا علاج معالجہ کیا مگر کچھ بھی افاقہ نہ ہوا، بیماری جب طول پکڑ گئی تو دوست احباب سب ساتھ چھوڑ گئے حتیٰ کہ عزیز واقارب تک بیزار ہو گئے آخر ایک روز ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے چنانچہ انہوں نے نہایت ہی بے بسی کے عالم میں یہ نعتیہ قصیدہ کہا اور بارگاہ رسالت مآب میں عقیدت مندی کے پھول پیش کئے اور پھر کچھ عرصہ تک یہی قصیدہ پڑھتے رہتے حتیٰ کہ ایک روز روتے روتے سو گئے، خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو آپ نے امام بوسیری کے جسم پر ہاتھ پھیرا جب آپ بیدار ہوئے تو بالکل تندرست ہو گئے یہ قصیدہ ۶۶۰ھ میں لکھا گیا اور صدیاں گزرنے کے بعد آج بھی ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ابھی لکھا گیا ہے۔ اس قصیدہ میں ایک طرح کی درود شریف جیسی خصوصیات ہیں لہذا جو شخص اسے خلوص دل سے پڑھتا رہے اس میں عشق رسول پیدا ہو جاتا ہے اور اس کی دینی و دنیاوی حاجات پوری ہو جاتیں ہیں۔

# قصیدہ بردہ شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

الْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشَى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ      ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلٰی الْمُخْتَارِ فِی الْقَدَامِ  
مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا      عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

اَمِنْ تَذَكُّرِ حَيْرَانِ اُذِي سَلَمٍ  
مَزَجَتْ دَمْعًا جَرِيًّا مِنْ مُقْلَةٍ اُذِي سَلَمٍ

ذی سلم کے ہمسایگان کی یاد میں تیری آنکھوں سے آنسو بہ رہے ہیں جن میں خون ملا ہوا ہے جو برابر رواں دواں ہیں۔

اَمْ رَهَبْتِ الرِّیْحِ مِنْ تِلْقَاءِ كَاظِمَةٍ  
اَوْ اَوْ مَضَ الْبُرْقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ اَضْمٍ

کاظمہ یعنی مدینہ منورہ کی طرف سے دل کش ہوا چل پڑی ہے یا اندھیری رات کوہ اضم سے بجلی چمکی ہے۔

فَمَا لِعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ اَلْفَا هَمَّتَا  
وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اَسْتَفِقُ يَوْمَ

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ تو انہیں آنسو روکنے کے لیے کہتا ہے مگر وہ بے اختیار آنسو بجائے جا رہی ہیں ایسے ہی تیرے دل کو کیا ہو وہ سمھلنے کی بجائے اور غمناک ہو رہا ہے۔

أَيْحَسِبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتَمٌ  
مَا بَيْنَ مَنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمٍ

کیا محبت میں رونے والا عاشق یہ خیال کرتا ہے کہ بہتے ہوئے آنسوؤں اور سوختے دل کی آڑ میں اس کی محبت کا راز چھپ جائے گا ہرگز اس طرح چھپ نہیں سکتا۔

لَوْلَا الْهُوَى لَمْ تُرِقْ دُمُوعًا عَلَيَّ طَلِّ  
وَلَا أَرِقْتُ لِذِكْرِ الْبَانَ وَالْعَلَمِ

اگر تو حضور کا عاشق نہیں تو پھر کھنڈرات یعنی مکہ مکرمہ کے آثارات پر کیوں آنسو بہا رہا ہے ایسے ہی محبت میں درخت بان اور کوہ اضم کی یاد میں کیوں راتوں کو جاگتا رہتا ہے۔

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَاتُ  
بِهِ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمِ مَعِ وَالسَّقَمِ

تیری محبت پر تیرے آنسو اور تیری بیماری گواہی دے رہی ہے یہ دونوں کپے اور سچے گواہ ہیں تو پھر تو اپنے عشق سے کس طرح انکار کر سکتا ہے۔

وَأَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطِيءَ عِبْرَةٍ وَضَنِي  
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدِّكَ وَالْعَلَمِ

اور درد محبت نے تیرے رخساروں پر آنسو اور لاغری کے باعث زرد گلاب اور گلنار کی مانند وغم کے نمایاں آثار پیدا کر دیئے ہیں۔

نَعْمَ سَرَى طَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَأَرْقَنِي  
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَاتِ بِالْأَلَمِ

رات مجھے محبوب کا خیال آ گیا جس کے باعث میں رات بھر جاگتا رہا ہاں محبت دنیاوی لذات کو غم کے باعث فنا کر دیتی ہے یا اس میں مائل ہو جاتی ہے۔

يَا أَيُّهَا فِي الْهُوَى الْعُذْرِي مَعْدِرَةٌ  
مِنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتُ لَمْ تَلْم

اے میرے عشق پر ملامت کرنے والے میرا عشق بنی عذرا کے جوانوں جیسا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا لہذا میری معذرت قبول کیجئے اور اگر تو انصاف کرتا تو تجھے ملامت نہ کرتا۔

عَدَّتْكَ حَالِي سِرِّي بِمُسْتَتِرٍ  
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْخَسِمٍ

میرے عشق کا تذکرہ دوسروں تک بھی پہنچ چکا ہے اب تو نہ تو میرا راز محبت چھپ سکتا ہے اور نہ میرا مرض رقع ہو سکتا ہے۔

مَحْضَتِي النَّصِيحَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ  
إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُدَالِ فِي صَبَمٍ

اے نصیحت کرنے والے بیشک تو خلوص سے مجھے نصیحت کرتا ہے لیکن میں اسے قطعاً نہیں سنتا ہوں کیونکہ عاشق ملامت کرنے والوں کی ملامت سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

إِنِّي أَنْهَمْتُ نَصِيحَةَ الشَّيْبِ فِي عَذْرِي  
وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نَصِيحَةٍ عَنِ التُّهْمِ

اے ناخ ہر چند کہ میں اپنی پیری کو بھی اپنی ملامت کے بارے میں مورد الزام ٹھہرا چکا ہوں حالانکہ پیری نصیحت کرنے کے اعتبار سے قسمت کا الزام لگانے سے بہت دور ہے۔

الفصل الثاني  
في منع هوى النفس

فَإِنَّ أَمَّارَتِي بِالسُّرِّءِ مَا اتَّعَظْتُ  
مِنْ جَهْلِهَا يَنْذِيرُ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

بلاشبہ میرے نفس امارہ نے مجھے برائی کی دعوت دیتا رہتا ہے۔ نے اپنی نادانی سے ڈرانے والے بڑھاپے کی نصیحت کو قبول نہ کیا۔

وَلَا أَعَدْتُ مِنَ الْفِعْلِ الْجَبِيلِ قَرِي  
ضَيْفِ الْمَرِّ بِرَأْسِي غَيْرَ مُحْتَشِمِ

اور اس مہمان کے لئے جو اچانک میرے سر پر آگیا میرے نفس امارہ نے نیک عملوں سے اس کی مہمان نوازی نہ کی۔

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أِنِّي مَا أَوْقَرُهُ  
كَتَمْتُ سِرًّا أَبْدَأِي مِنْهُ بِالْكُتْمِ

اگر میں جانتا ہوتا کہ میں اس مہمان کی عزت نہ کروں گا تو میں اس راز کو چھپوی کہ یعنی سفید بالوں و سر میں چھپا لیتا۔

مَنْ لِي بِرِدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايِتِهَا  
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجْمِ

کون ہے جو میرے مراء نفس کو رکھتی سے روکنے کا ذمہ لے جس طرح سرکش گھوڑوں کو لگام ڈالنے سے روکا جاتا ہے۔

فَلَا تَرْمِ بِالْمَعَاصِي كَسْرِ شَهْوَتِهَا  
إِنَّ الطَّعَامَ يُقْوِي شَهْوَةَ النَّهْمِ

سرکش نفس کی خواہشات کو کٹنا ہوں سے ختم کرنے کا ارادہ مت لڑ کیوں کہ کھانا زیادہ کھانے والے کی خواہش مزید کھانے کا عادی بنا دیتی ہے۔



وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَهْمَلَهُ شَبَّ عَلَى  
حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَقْطِعَهُ يَنْقَطِعِ

نفس کی مثال دودھ پینے والے بچے کی طرح ہے جسے دودھ پینے پر کھلی چشمی دے دی جائے  
تو وہ دودھ کی محبت ہی میں جوان ہوگا اور اگر اسے دودھ چھڑایا جائے تو وہ تپوڑوے گا۔

فَأَصْرَفُ هَوَاهَا وَحَاذِرٌ أَنْ تُؤَلِّيَهُ  
إِنَّ الْهُوَى مَا تُؤَلِّي يُصْمِرُ أَوْ يَصِمُ

پس نہیں گواہی خواہش سے روک دے اور خوب باخبر رہے کہ تیرے قوائے اپنا کام نہ بنائے  
کیوں کہ خواہش نفس جس پر غلبہ پائے تو اسے ہلاک کر دیتی ہے۔

وَرَاعِيهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ  
وَإِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعَى فَلَا تَسْمُ

اپنے نفس کی پوری طرح حفاظت کر جبکہ وہ اعمال میں چر رہا ہو اور اگر وہ اس پر ناگاہ ہوا چھا  
تصور کرنے لگے تو مت چربنے دے۔

كَمْ حَسَنَتْ لَذَّةَ اللَّبْرِءِ قَاتِلَةً  
مَنْ خَيْتُ لَهُ يَدُ الرَّانِ السَّمْرِ فِي الدَّاسِمِ

نفس نئی بار اپنی خواہشوں کو بنا سنوار کر پیش کرتا ہے جو اس کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں وہ  
نہیں جانتا کہ بعض دفعہ مزہ دار جانے میں زہر ملا ہوتا ہے۔

وَإِخْشَ الدَّاسِيسِ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعِ  
فَرُبَّ مَخْصَصَةٍ شَرُّ مِنَ التُّخْمِ

فاقہ سستی اور پیٹ بھر کر کھانے سے خفیہ نقصان سے ڈرتا رہے کیونکہ بعض اوقات بھوک پیٹ بھر  
کر کھانے سے زیادہ بڑے اثرات پیدا کرتی ہے۔

وَأَسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدْ امْتَلَأَتْ  
مِنَ الدَّحَارِمِ وَالزَّمْحُمِيَّةِ التَّدَامِ

اپنی آنکھوں کو جو فتنہ نظر میں مبتلا ہیں خوب رو رو کر پاکیزہ تراور گناہوں پر نادم ہو اور توبہ کرے  
پھر اس توبہ پر قائم ہو جا۔

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَأَعْصِمِيهَا  
وَإِنْ هُمَا مَحْضَاكَ النَّصْرَ فَإِنَّهُمْ

نفس اور شیطان کی ہر طرح مخالفت کر اور ان کے کہنے پر باکس نہ چل کر وہ باہر تیری اغاس  
بھی کوئی نصیحت کریں تو بھی انہیں تیرا خیال نہ۔

وَلَا تَطْعُ مِنْهُمَا خَصْبًا وَلَا حَكْمًا  
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخُصْمِ وَالْحَكْمَ

ان دونوں یعنی نفس اور شیطان کی کسی حالت میں بھی اطاعت نہ کر خواہ... یعنی نصیحت کریں یہ  
عادل بن کر اصراف کریں ان کے ٹھکانے سے خوب باخبر رہو۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بَلَغَ عَمَلٍ  
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِدَيِّ عَقْمٍ

بے عمل آفتگو سے میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کیونکہ بے عمل قول کہنا بدشاہدہ یا کجگورت کی  
طرف اولاد منسوب کرتا ہے۔

أَمْرُكَ الْخَيْرُ لَكِنْ مَا أَتَمَرْتُ بِهِ  
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمْ

دوسروں کو نیکی کا حکم دیتا ہوں لیکن میں خود اس پر عمل نہیں کرتا تو جب خود سیدھے راستے پر  
نہیں چلتا تو میرا یہ کہنا کہ تو سیدھی راہ پر چل آ کر تمہارے لیے اثر انداز ہو سکتا ہے۔

وَلَا تَزُودُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً  
وَلَمْ أَصِلْ سِوَى فَرِيضٍ وَلَمْ أَصُمْ

میں نے موت سے پہلے دو نفل عبادت کا کچھ بھی زادراہ تیار نہیں کیا نہ میں نے فرضی نماز کے علاوہ نفل نماز پڑھی اور نہ میں نے فرضی روزے کے علاوہ نفل روزے رکھے۔

## الفصل الثالث

فِي مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَى الظُّلَمِ إِلَى  
أَنْ أَشْتُكَ قَدْ مَالَا الضُّرْمُ وَرَمَ

ہائے میں نے حضور کی سنت کی اتباع نہیں کی کہ ان کی عبادت کا عالم یہ تھا کہ انہوں نے اندھیری رات میں اتنی عبادت کی کہ آپ کے دونوں پاؤں مبارک متورم ہو گئے۔

وَشَدَّ مِنْ سَعْبٍ أَحْشَاءَهُ وَطَوَى  
تَحْتَ الْجِبَارَةِ كَشْحًا مَتْرَفِ الْأَدَمِ

وہ ذات اقدس کہ جس نے بھوک کی شدت کے باعث اپنے پیٹ کو کسا اور اپنے نازک پیٹ پر پتھر باندھ لیا۔

وَرَأَوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ  
عَنْ نَفْسِهِ فَأَرَاهَا أَيَّمَا شَمَمِ

سونے کے بلند پہاڑوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پھسلانے کی کوشش کی مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے استغناء کا مظاہرہ کیا اور ان کی التجاء کی پرواہ نہ کی۔

وَأَكَّدَتْ زُهْدًا فِيهَا ضَرُورَةً  
إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُ وَعَلَى الْعِصَمِ

اور دنیاوی احتیاج نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد و تقویٰ کو اور بھی مضبوط کر دیا بیشک  
دنیا کی اغراض اور حاجات عصمت نبی پر غلبہ نہیں یا سکتی۔

وَكَيْفَ تَدْعُوا إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَةً مَنْ  
لَوْلَا هَلَمْ تَخْرُجَ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

دنیا کی ضرورت ایسی بلند بالا ہستی کو کس طرح اپنی طرف مائل کر سکتی تھی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ  
اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود ہی نہ آتی۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكُونَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ  
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون و مکان اور اس و جان کے سردار ہیں اور آپ دونوں ثقلین  
یعنی عرب و عجم کے بھی سردار ہیں۔

بَيْنَنَا الْأَمْرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ  
أَبْرَأَ فِي قَوْلٍ لِأَمْنِهِ وَلَا نَعَمِ

ہمارے نبی اور امر و نواہی کا حکم دینے والے ہیں اور ان سے بڑھ کر کوئی راست گو نہیں کسی  
سوال کا جواب دینے میں آپ سے بڑھ کر کوئی صادق نہیں خواہ وہ کہاں میں ہو یا نغمی میں ہو۔

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ  
لِكُلِّ هَوَلٍ مِّنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ ہر قسم کی مصیبت اور خطرے میں ان کی  
شفاعت کی امید کی جاسکتی ہے۔

دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَسْكُونَ بِهِ  
مُسْتَسْكُونَ بِحَبْلِ غَيْرِ مَنْفَعِهِمْ

آیت نے لوگوں کو دعوت دی کہ اللہ کے دین کی طرف آؤ پس جن لوگوں نے حضور دعوت کو قبول کر لیا تو وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں کہ جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے۔

فَاقَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خَلْقٍ  
وَلَمْ يَدَا انْوَاهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صورت و کردار کے اعتبار سے تمام انبیاء پر فوقیت رکھتے ہیں اور کوئی دوسرا نبی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام اور علم پر نہیں پہنچ سکتا۔

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ  
عَرَفًا مِّنَ الْبَحْرِ أَوْ شِفَا مِّنَ الدَّيَمِ

تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دریائے معرفت اور رحمت کی بارش سے ایک چلو یا ایک قطرہ حاصل کرنے کی التماس کرتے ہیں۔

وَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ  
مِنْ نَّقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكْمِ

تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں اپنے اپنے مقام پر کھڑے ہیں اور سب آپ کی کتاب علم میں سے ایک نقطے اور کتاب حکم میں سے اعراب کی سی حیثیت رکھتے ہیں۔

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَاتُهُ  
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِيَّ النَّسَمِ

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس وہ ہے کہ جن کی سیرت مکمل ہو گئی ہے پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا حبیب بنا کر مقام محبوبیت عطا فرما دیا۔



مُنْزَلَةٌ عَنْ شَرِيكَ فِي مَحَاسِنِهِ  
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن جانتے اور منزہ ہیں کہ ان میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہو سکتا  
پس جو حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے وہ تقسیم ہونے والا نہیں ہے۔

دَعَا مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَى فِي نَبِيِّهِمْ  
وَاحْكُم بِمَا شِئْتُمْ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتِكِم

عسائیوں نے اپنے نبی کے بارے میں یہ دعویٰ کیا ہے جو وہ دیکھنے باقی جو تمہارا ہے۔ دل میں  
آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرو اور اچھے لفظوں سے مدح سرائی کرو۔

فَانْسِبْ اِلَى ذَاتِهِ مَا نَشِئْتُمْ مِنْ شَرَفٍ  
وَالنَّسْبُ اِلَى قَدْرِهِ مَا نَشِئْتُمْ مِنْ عِظَمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کرامی کے متعلق جو چاہیں نسبت قائم کریں اور آپ کے نسب  
کے متعلق جو عظمت منسوب کرنا چاہیں کریں۔

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَيْسَ لَكَ  
حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

پس بیشک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی حد نہیں کہ کوئی بولے لے و لا اپنی زبان سے  
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت بیان کر سکے۔

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ اَيَاتُهُ عِظَمًا  
اَحَى اسْمُهُ حَيْنَ يَدْعَى كَارِسَ الرِّمَمِ

بارگاہ رب العزت میں حضور کا وہ مرتبہ ہے کہ اگر اس مرتبہ کے مطابق معجزات دیئے جائے تو اجزات  
کی یہ حد ہوتی کہ جب کبھی حضور کا نام مبارک بوسیدہ ہڈیوں پر پڑھا جاتا تو وہ زندہ ہو جاتیں۔

لَمْ يَمْتَحِنَا بِمَا تَعَى الْعُقُولُ بِهِ  
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَنهَم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شفقت کی بنا پر ہمیں ایسی چیزوں سے نہیں آزمایا کہ جن سے لوگ حیران ہو جاتے ہیں اس لیے نہ ہم شک اور وہم میں پڑے اور نہ حیرت زدہ ہوئے۔

أَعَى الْوَرَى فَهُمْ مَعَنَا لَا فَلَيسَ يُرَى  
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُنْفَجِمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فہم کے کمالات نے سب کو بیچ کر دیا پس کوئی شخص جو حضور کے قریب ہو یا دور ہو پس وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات بیان کرنے میں عاجز ہے۔

كَالشَّمْسِ تَطْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ أَعْدِي  
صَغِيرَةٍ وَتُكَلِّمُ الطَّرْفُ مِنْ أَمَمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سورج کی طرح ہیں جو دور سے چھوٹا سا نظر آتا ہے مگر نزدیک سے آنکھ کو عاجز کر دیتا ہے۔

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ  
قَوْمٌ نِيَامُ تَسْلُوا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

اور وہ لوگ سمجھدار نہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت سے محروم رہ کر اپنے خواب و خیال میں گم ہیں وہ اس دنیا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو کیسے پاسکتے ہیں۔

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ  
وَأَنَّ خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ كَلِمُهُمْ

پس ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اعلیٰ بشر ہیں مگر حقیقت میں وہ ساری مخلوق سے افضل ہیں۔

وَكُلُّ أُمَّي أَتَى الرَّسُلُ الْكِرَامِ بِهَا  
فَاتَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

اور پر طرح کا معجزہ جو آپ سے پہلے ہر نبی کو ملا وہ درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور ہی سے ملا ہے۔

فَاتَّمَا تَشْسُ فَضْلِهِمْ كَوَاكِبُهَا  
يُظْهِرُنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم مثل آفتاب ہیں اور دوسرے انبیاء کرام ستاروں کی مانند ہیں اور آفتاب لوگوں کے لیے اندھیرے میں اپنے انوار ظاہر کر رہا ہے۔

حَتَّى إِذَا طَلَعَتْ فِي الْكُونَيْنِ عَمَّ هَدَا  
هَا الْعُلَمَاءُ وَأَحْيَتْ سَائِرَ الْأُمَمِ

یہاں تک کہ جب یہ آفتاب خوب کمال کی حد تک روشن ہوا تو اس کی روشنی تمام دنیا میں پھیل گئی اور اس نے گروہوں کو زندہ کر دیا۔

أَكْرَمَ بِخَلْقِ نَبِيِّ زَانَهُ خُلُقُهُ  
بِالْحُسْنِ مُشْتَبِلٍ بِالْبَشَرِ مُتَّسِمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کیسی عزت والی ہے کہ آپ کے اخلاق نے اُسے اور بھی دو بالا کر دیا ہے، آپ حسن رُخِ زینا میں صاحب بشارت ہیں۔

كَالزَّهْرِ فِي تَرْفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ  
وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالذَّهْرِ فِي هِمَمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم تازگی میں شگوفہ بزرگی میں چودھویں رات کا چاند سخاوت میں دریا اور ہمت میں بلند و ہر کی طرح ہیں۔

كَانَتْهُ وَهُوَ فَرَدُّنِي جَلَالَتِهِ  
فِي عَسْكَرِ حَيْنَ تَلْقَاةٍ وَفِي حَشَمِ

گویا کہ آپ اپنے جمال و جلال میں یلتا میں جب بھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایلا دیکھے گا  
تو کچھ ایسا معلوم ہوگا کہ آپ کے ساتھ بڑے غلام اور سپاہیوں کا لشکر ہے۔

كَانَتْهَا اللُّوْلُ الْمَكْنُونُ فِي صَدْفِ  
مِنْ مَعْدَنِي مُنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بولنے کی طاقت ایک خزانہ ہے اور آپ کے بسم فرمانے کی طاقت دوسرا خزانہ  
ہے۔ سب دونوں خزانوں سے کوئی بات نکلتی ہے تو وہ اس موتی کی مانند ہے جو سب میں چھپا ہوا ہوتا ہے۔

لَا طِيبَ يَعْدِلُ تَرْبًا ضَمَّ اعْظَمَهُ  
طُوبَى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَمِمْ

کوئی خوشبو اس خاک کے برابر نہیں ہو سکتی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کو اپنے  
اندر چھپایا ہوا ہے۔ یعنی روضہ اطہر کی خاک ہر قسم کی مٹی سے افضل ہے۔

الفصل الرابع  
فِي مَوْلِدِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

أَيَّانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ عُنْصِرِهِ  
يَا طِيبَ مُبْتَدَأٍ مِّنْهُ وَمُخْتَمِمْ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ ولادت نے بسبب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکی کے پاکیزہ  
طبع کو ظاہر کر دیا کتنا پاک اور پاکیزہ آپ کا آغاز ہے اور ایسے ہی آپ کا اختتام پاکیزہ ہے۔

يَوْمَ تَقْرَسُ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمْ  
قَدْ أَنْزَارُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنَّقْمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا دن وہ دن تھا جب اہل فارس نے اپنی فراست سے یہ معلوم کر لیا کہ وہ عنقریب سختی اور عذاب کے نزول سے ڈرائے جائیں گے یعنی ان پر تنگی اور عذاب نازل ہوگا۔

وَبَاتَ أَيُّوانُ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدِّعٌ  
كَشَمَلِ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرِ مُلْتَمِعٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے دن کسریٰ کا محل ایسے پاش پاش ہو گیا جیسے نوشیرواں کا لشکر تتر بتر ہو گیا اور پھر وہ بھی اکٹھا نہ ہو سکا۔

وَالنَّارُ خَامِدَةٌ إِلَّا نَفَاسٌ مِنْ أَسْفِ  
عَلَيْهِ وَالتَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمٍ

آتش کدہ ایران کی آگ اور اس کے شعلے ہمیشہ کے لیے ٹھنڈے ہو گئے اور نہ فرات بسبب شرمندگی اپنی اصل جگہ بدل گئی اور دوسری جگہ پر بننے لگی۔

وَسَاءَ سَاوَةٌ أَنْ غَاضَتْ بِحَيْرَتِهَا  
وَرُدُّوْا رِدْهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَهَى

ساوہ کے رہنے والے لوگ اس وجہ سے عم زدہ ہو گئے کہ ان کا بحیرہ ساوہ خشک ہو گیا اور اس بحیرے پر آنے والا آتش اور ناکام واپس لوٹا دیا گیا۔

كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالمَاءِ مِنْ بَلَلٍ  
حُرْنَا وَبِالمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

گویا آگ میں غم کی وجہ سے پانی کی سی خاصیت یعنی تری پیدا ہوئی اور پانی میں آگ کی سی خاصیت یعنی تپش پیدا ہو گئی۔



وَالْجِنَّ تَهْتَفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ  
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلِمٍ

حضور کی پیدائش کے وقت جناب آپ کی نبوت پر شہادت دے رہے ہیں اور آپ کی نبوت کے انوار چمک رہے ہیں اور حقیقت باتوں اور شہادتوں سے ظاہر ہو رہی تھی۔

عَمُوا وَصَبُّوا فَأَعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَكُمْ  
تُسَبِّحُ وَيُبَارِقُهُ الْإِنْدَارُ لَكُمْ تُشَمُّ

منکرین حق جان بوجھ کر اندھے ہو گئے باوجودیکہ اس سے پہلے ان کا منجم انہیں یہ خبر دے چکا تھا کہ ان کا جھوٹا دین اب باقی نہیں رہے گا۔

مِنْ بَعْدِ مَا أَخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ  
بِأَنَّ دِينَهُمُ الْمَعْوَجُّ لَكُمْ يَقُمْ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اپنے کابھوں سے خبر ملنے کے باوجود وہ اندھے اور بہرے ہو گئے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ ان کا ٹیڑھا دین زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکے گا۔

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفُقِ مِنْ بُشْبُهِ  
مُنْقِضَةٍ وَفُقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَمِّ

انہوں نے آسمان پر شہاب ثاقب ٹوٹتے ہوئے دیکھے اسی طرح زمین پر بتوں کو گرتے ہوئے دیکھا اس کے باوجود وہ لوگ اندھے اور بہرے رہے۔

حَتَّىٰ عَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ  
مِّنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُوا إِثْرَ مُنْهَزِمٍ

یہاں تک کہ شیطانوں پر شہاب ثاقب کے ٹوٹنے کے اس قدر زیادہ ٹکڑے پڑے کہ وہ آسمان کے دروازہ کو چھوڑ کر ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنے لگے۔

كَانَتْهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةَ  
أَوْ عَسْكَرًا بِالْحَصَى مِنْ رَأْحَتِيهِ رَامَ

شیاطین اس طرح بھاگے کہ جس طرح ابرہہ کی فوج کے بہادر سپاہی بیت اللہ پر حملہ کے وقت بھاگے تھے یا وہ کفار کے اس لشکر کی طرح تھے کہ جس پر حضور نے کنکریاں پھینکی تھیں اور وہ بھاگ گئے تھے

نَبَذَ إِيَّاهُ بَعْدَ تَسْبِيحِ بَطْنِهِمَا  
نَبَذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ إِحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کو اس طرح پھینکا تھا کہ وہ ہاتھوں سے تسبیح پڑھتی ہوئی نکلیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے یونس علیہ السلام کو جب مچھلی کے پیٹ سے باہر پھینکا تو وہ تسبیح پڑھ رہے تھے۔

الفصل الخامس  
فِي مُعْجَزَاتِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

جَاءَتْ لِدَاعُوْتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً  
تَمْشِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِأَقْدَامِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے بغیر پاؤں کے اپنی پنڈلیوں پر چلتے ہوئے حاضر ہو گئے۔

كَانَتْهَا سَطْرَتْ سَطْرًا لَهَا كَتَبَتْ  
فُرُوعَهَا مِنْ بَدَائِعِ الْخَطِّ فِي اللَّقْمِ

درخت جب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو گویا ان درختوں کے آنے کی وجہ سے زمین پر سیدھی سطریں پڑ گئیں اور درختوں کی شاخوں نے ان سطروں کے درمیان خوبصورت خط میں کتابت کر دی۔

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اِنِّي سَارَ سَائِرَةً  
تَقِيَهُ حَرَّ وَطَيْسٍ لِّدُهَجِيْرٍ حَسِي

وہ درخت اس بادل کی طرح تھے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں وہ تشریف لے جاتے ساتھ چلے چلے جاتے اور سر مبارک پر سایہ کرتے اور آپ کو دو پہر کی تیز دھوپ سے محفوظ رکھتے

اَفْسَيْتُ بِالقَبْرِ الْمُنْشَقِّ اِنْ لَكَ  
مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةٌ مَبْرُورَةً الْقَسَمِ

میں شق ہونے والے چاند کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس چاند کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک سے کئی نسبت تھی اور میری یہ قسم سچی اور پکی ہے۔

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَهِنْ كَرِيْمٍ  
وَكَلُّ طَرْفٍ مِّنْ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمٍ

دو غار ثور قابل تحسین ہے جس نے خیر یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور کریم یعنی حضرت ابو بکر کو چھپنے کے لیے اس طرح موقع فراہم کیا کہ تمام کفار کی آنکھیں اندھی ہوئیں یعنی وہ آپ کو دیکھ نہ سکے۔

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لِمِ يَرِمَا  
وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَسْرَامِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر غار میں تھے مگر کافر اس طرح اندھے ہوئے کہ کہنے لگے کہ غار میں کوئی آدمی نہیں ہے۔

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلٰى  
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسَبْ وَلَمْ تَحْمِ

کفار نے خیال لیا کہ اس غار کے منہ پر جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم چھپے تھے نہ کبوتریاں اٹھے دہتیں اور نہ مکڑی جالاجتی یعنی اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اندر ہوتے تو یہ جالا اور انڈے نہ ہوتے۔

وَقَايَةُ اللَّهِ أَعَدَّتْ عَنْ مُضَاعَفَةٍ  
مِّنَ الدُّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْأُطْمِ

اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ کو ڈھری زرہوں اور بلند قلموں کی پناہ سے بے نیاز کر دیا تھا یعنی اللہ تعالیٰ کا محافظ بننا بہت مضبوط تھا۔

مَا سَامَنِي الدَّهْرُ ضِيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ  
إِلَّا وَنَلْتُ جَوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضْمِرْ

جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے پناہ مانگی ہے زمانے نے مجھے بھی تکلیف اور دکھ نہیں دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دلی پناہ ایک سے جسے ولی اللہ نہیں کہتے۔

وَلَا التَّمَسُّتُ عَنِّي الدَّارِينَ مِنْ بَيْنِهِ  
إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلِمٍ

میں نے جب بھی آپ کے ہاتھ مبارک سے دین و دنیا کی دولت کی خواہش کی تو مجھے ان بدترین ماحولوں سے نہیں جو ما جاتا ہے سب پھیل گیا۔

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَا هَ إِذْ لَكَ  
قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَكَمْ

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وحی کی حقیقت مانا کہ اللہ نے جو خواب میں بھی یوں کتاب ہال جا سار جتا تھا جبکہ آنکھیں سولی بولی نہ آتی تھیں۔

وَذَاكَ حِينَ بُلُوغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهِ  
فَلَيْسَ يُنْكِرُ فِيهِ حَالٌ مُحْتَلِمٌ

اور ان خوابوں کا آنا اس وقت تھا جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کی دولت میں پہنچے تھے پس اس حال میں جبکہ نبوت کا وقت آپہنچا تو کالاکارنے کی وہی صورت تھی۔

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَى بِمُكْتَسِبٍ  
وَلَا نَبِيٍّ عَلَى غَيْبٍ بِسُتْهِمْ

اللہ کی ذات بڑی برکت والی ہے بھلا وحی کیسی ہو سکتی ہے یعنی وحی کیسی نہیں ہوتی اور نہ کوئی نبی غیب میں مقرر ہو سکتا ہے یعنی نبی اللہ ہی کی طرف سے غیب بات بتاتا ہے۔

كَمْ أَبْرَأْتُ وَصَبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ  
وَاطْلَقْتُ أَرْبًا مِّنْ رَّبْقَةٍ اللَّيْمِ

کتنی مرتبہ آپ کے ہاتھوں نے مریضوں کو چھو کر اچھا کر دیا اور دیوانوں کو قید جنوں سے رہا کر دیا اور کتنی بار گمراہوں کو ہدایت ملی۔

وَاحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ  
حَتَّى حَكَّتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصِرِ الدُّهُمِ

آپ ہی نے وہ سال خشک سالی کو نبی حیات بخش دی یہاں تک وہ سال نہایت سرسبز زمانوں کی پیشانی میں نمایاں ہو گیا۔

بِعَارِضٍ جَادٍ أَوْ خِدَّتِ الْبِطَاحَ بِهَا  
صَيِّبًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرَمِ

وہ ہمال اس قدر زور سے برسایا یہاں تک کہ وادیاں دریا کی مانند ہو گئیں یا ایسا معلوم ہوا کہ عرم کا سیلاب یہاں آ گیا ہے۔

الْفَصْلُ السَّادِسُ  
فِي شَرْفِ الْقُرْآنِ وَمَدَاحِهِ



دَعْنِي وَوَصْفِي آيَاتِ لَّهِ ظَهَرَتْ  
ظُهُورًا نَارِ الْقِرَى لَيْلًا عَلَى عِلْمِ

اے دوست مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ان معجزات میں مشغول رہنے دے کہ جو اس طرح ظاہر اور روشن ہیں کہ جس طرح مہمانی کی آگ رات کے وقت بلندی کوہ کو روشن ہوتی ہے۔

فَالدُّرُّ يَزِدُّ أَدْحُسًا وَهُوَ مُنْتَضِمٌ  
وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَضِمٍ

بگھرے ہوئے موتیوں کی قدر و قیمت پھر بھی کم نہیں ہوتی، اگر انہی موتیوں کو ہار میں پرو دیا جائے تو ان کی زیبائش بڑھ جاتی ہے۔

فَمَا تَطَاوَلُ أَمَالَ الْمَدِيحِ إِلَى  
مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے اخلاق حسنہ اور شامل اتنے اچھے ہیں کہ وہاں تک مدح سرائی کی امیدیں رسائی حاصل نہیں کر سکتیں۔

آيَاتُ حَقٍّ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ  
قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقَدَامِ

قرآنی آیات جنہیں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے حق میں وہ بلحاظ تلفظ اور نزول کے حادث ہیں اور باعتبار اللہ کی صفت کے قدیم ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنِ بِزَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا  
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِسْرَامِ

وہ آیات قرآن کی زمانے سے ہرگز مقید نہیں ہیں بلکہ ہمیں عالم آخرت اور قوم عا اور قبیلہ ارم کی خبر دیتی ہیں۔

دَامَتْ لَدَيْنَا فَنَاقَتْ كُلَّ مُعْجَزَةٍ  
مِّنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدْمِ

یہ آیات مبارکہ ہمیشہ کے لیے ہمارے پاس موجود ہیں پس وہ تمام معجزوں پر جو پہلے پیغمبروں کو ملے تھے فوقیت رکھتی ہیں کیونکہ جب ان کے معجزے ظاہر ہوئے تو وہ بعد میں نہ رہے۔

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يَبْقِيَنَّ مِنْ شُبْهِهِ  
لِذِي شِقَاقٍ وَلَا يَبْغِيَنَّ مِنْ حَكْمِ

وہ آیات محکم ہیں اور ان میں کسی دوسرے فریق کے لیے شک کی گنجائش نہیں اور نہ وہ بذات خود کسی دوسرے حکم کی محتاج ہیں۔

مَا حُورِبَتْ قَطُّ الْأَعَادُ مِنْ حَرْبٍ  
أَعْدَى الْأَعَادِي إِلَيْهَا مُلْقَى السَّلَامِ

ان آیات کا جب کسی نے مقابلہ کرنا چاہا تو خود ہی ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوا۔ اور عاجز آ کر گر دن تسلیم خم ہوا۔

رَدَّتْ بِلَاغَتِهَا دَعْوَى مَعَارِضِهَا  
رَدَّ الْغُيُورُ يَدَا الْجَانِي عَنِ الْحَرَمِ

ان آیات کی بلاغت نے اپنے مد مقابل کے دعویٰ کو اس طرح رد کر دیا کہ جس طرح کوئی غیرت مند انسان کسی بد کردار کو اپنے حرم میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَادٍ  
وَفَوْقَ جَوْهَرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

آیات قرآنی اپنے اندر کئی معانی رکھتی ہیں جو سمندر کی لہروں کی طرح ایک دوسرے کی معاون اور مددگار ہیں اور یہ معانی اپنے حسن و جمال اور قدر قیمت کے اعتبار سے سمندر کے موتیوں سے بڑھ کر ہیں۔

فَمَا نَعُدُّ وَلَا نَحْطِي عَجَائِبُهَا  
وَلَا نُسَامِرُ عَلَى الْكُثَارِ بِالسَّامِ

اس لیے کہ ان قرآنی آیات کے عجائبات گنے نہیں جاسکتے اور نہ جمع کئے جاسکتے ہیں اور قرآنی آیات کی کثرت سے تلاوت کرنے کے باوجود طبیعت نہیں اکتاتی۔

قَرَّتْ بِهَا عَيْنٌ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهُ  
لَقَدْ ظَفَرْتُ بِحَبْلِ اللَّهِ فَأَعْتَصِمِ

ان آیات کو پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہوگئی تو میں نے اس سے کہا کہ تو اللہ کی رسی کو پکڑنے میں کامیاب ہو گیا پس اسے مضبوطی سے پکڑے رکھ۔

إِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارٍ لَّظِي  
أَطْفَاتٍ حَرَّ لَظِي مِّنْ وَرْدِهَا الشَّيْبِ

اگر تو دوزخ کی آگ سے بچنے کے لیے ان آیتوں کو پڑھے گا تو بے شک ان آیات کے ٹھنڈے اثرات سے دوزخ کی آگ بجھ جائے گی۔

كَانَتْهَا الْحَوْضُ تَبْيِضُ الْوُجُوهُ بِهِ  
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحَمَمِ

گویا آیات قرآنیہ حوض کوثر ہیں جس سے قیامت کے روز گنہگاروں کے چہرے روشن ہو جائیں گے حالانکہ حوض پر آنے سے پہلے وہ کولوں کی طرح کالے ہوں گے۔

وَكَالِصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةٌ  
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمْ

قرآنی آیات عدل کرنے میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں اور ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا۔

لَا تَعْجَبَنَّ لِحُسُودٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا  
تَجَاهِلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفِيهِمِ

اگر وہی حسد کی بناء پر ذہن اور فہم رکھنے کے باوجود انکار کرتا ہے تو جہالت کی وجہ سے انکار نہیں کرتا بلکہ عناد کی بناء پر انکار کرتا ہے۔

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ زَمْدٍ  
وَيُنْكِرُ الْقَمَّ طَعْمَ الْهَاءِ مِنْ سَقَمٍ

بسا اوقات آنکھ آشوب چشم کی وجہ سے سورج کی روشنی کو برا سمجھنے لگتی ہے اور کبھی منہ بیماری کے باعث پانی کے مزے کو محسوس نہیں کرتا۔

الفصل السابع  
في أسرائيه ومِعْرَاجِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا خَيْرَ مَنْ يَمُّ الْعَاقُونَ سَاحَتَهُ  
سَعِيًّا وَفَوْقَ مُتُونِ الْاَيْتُونِ الرَّسْمِ

اے سب سے اچھے تھی جس کے دربار میں اہل حاجت پیادہ اور تیز رفتار اونٹنیوں پر بیٹھ کر چلے آتے ہیں۔

وَمَنْ هُوَ الْاَيَةُ الْكُبْرَى لِمُعْتَبِرٍ  
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَى لِمُعْتَمِرٍ

اور اے وہ ذات جو عبرت حاصل کرنے والے کے لیے بڑی نشانی ہے اور اے وہ ذات جو غنیمت جاننے والے کے لیے سب سے بڑی نعمت ہے۔

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ  
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاخِرِ مَنْ الظُّلَمِ

آپ نے رات کے کچھ حصے میں حرم مکہ سے بیت المقدس تک سفر کیا جیسا کہ چودھویں رات  
کا چاند اندھیری رات میں چلتا ہے۔

وَبِتَّ تَرَفِي إِلَى أَنْ نِلْتِ مَنْزِلَةً  
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ وَلَمْ تُزِمِ

آپ رات ہی رات میں اوپر کی طرف پرواز کرتے گئے یہاں تک کہ قاب قوسین کا بند  
مقام پالیا جہاں آج تک نہ کوئی پہنچا ہے اور نہ کوئی پہنچے گا۔

وَقَدْ مَنَّكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا  
وَالرُّسُلِ تَقْدِيمِمْ فَخُدُومِ عَلَى خَدَمِ

بیت المقدس میں تمام نبیوں اور رسولوں نے آپ کو اپنا امام بنایا جس طرح کہ آقا اپنے  
خادموں کا پیشوا بنایا جاتا ہے۔

وَأَنْتِ تَخْتَرِقِ السَّبْعَ الطَّبَاقِ بِهِمْ  
فِي مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعِلْمِ

آپ نے ساتوں آسمانوں کا سفر پینچھروں میں گزرتے ہوئے طے کیا اور آپ کے ساتھ جو  
فرشتے تھے ان سب کے سردار تھے۔

حَتَّى إِذَا لَمُتَدَاعُ شَا وَالْمُسْتَبِقِ  
مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مَرُ قَالِ الْمُسْتَلِمِ

آپ بڑھتے بڑھتے اس مقام تک پہنچے کہ کسی دوسرے آگے بڑھنے والے کے لیے کوئی رعب  
قرب نہ رہا اور نہ کسی اور چڑھنے والے کے لیے کوئی اور جگہ باقی رہی۔



حَفَضْتُ كُلَّ مَقَامٍ بِإِضَافَةٍ إِذْ  
تُودِيَتْ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمَفْرُودِ الْعِلْمِ

آپ نے اپنے خدا داد مقام کی وجہ سے تمام انبیاء علیہم السلام کے مقامات کو پست کر دیا کیوں کہ شب معراج میں آپ مثل علم مفرد پکارے گئے۔

كَيْمَا تَفُوزُ بِوَصْلِ أَيْ مُسْتَنِزِ  
عَنِ الْغُيُوبِ وَسِرِّ أَيْ مُكْتَتِمِ

آپ قرب کے اتنے مقام پر اس لیے بلائے گئے کہ وصل کی نعمت سے بہرہ ور ہوں چوں لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے اور اس راز سے آگاہ ہوں جسے کوئی نہیں جانتا۔

فَخُزَّتْ كُلُّ فَخَارٍ غَيْرِ مُشْتَرِكِ  
وَجُزَّتْ كُلُّ مَقَامٍ غَيْرِ مُزْدَحَمِ

پس آپ نے ہر ایک فضیلت بغیر کسی اور کی شرکت کے حاصل کر لی اور ہر بلند مقام سے بغیر کسی مزاحمت کے گزر گئے۔

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتُ مِنْ شَرِّ تَبِ  
وَعَزَّادُ رَاكٍ مَا وُلِّيتُ مِنْ نَعَمِ

اور آپ جن مراتب کے مالک بنائے گئے وہ بہت قدر والے ہیں اور جن نعمتوں سے آپ نوازے گئے ان کا ادراک بہت مشکل ہے۔

بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا  
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

اے اسلام کے گروہ ہمارے لیے بہت بڑی بشارت ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت سے ہمیں شریعت کا وہ ستون میسر آ گیا ہے جو کبھی گرنے والا نہیں۔

لَمَّا دَعَى اللَّهُ دَاعِيَنَا لَطَاعَتِهِ  
بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

جب اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو ہمیں اللہ کی اطاعت کی طرف بلائے ہیں اکرم  
الرسول کہہ کر پکارا تو ہم افضل امت قرار دیئے گئے۔

الفصل الثامن

فِي جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءَ بَعْتِهِ  
كُنْبَاءَةَ أَجْفَلَتْ عُقْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی خبروں نے دشمنوں کے دلوں کو اس طرح خوف زدہ کر دیا  
جس طرح کہ شیر کی آواز بے خبر بکریوں کے ریوڑ کو ڈرادیتی ہے۔

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مَعْتَرِكٍ  
حَتَّىٰ حَكَوْا بِأَلْقَانَا حِمًّا عَلَيَّ وَضَمَّ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک میدان جنگ میں کافروں سے لڑتے رہے حتیٰ کہ وہ کافر  
نیزے لگنے سے اس گوشت کی مانند ہو گئے جو قصاب کے تختہ پر پڑا ہوتا ہے۔

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغْبِطُونَ بِهِ  
أَشْرَاءُ شَالَتْ مَعَ الْعُقْبَانِ وَالرَّخِمِ

کفار بھاگنے کا ارادہ رکھتے تھے پس قریب تھا وہ بھاگنے کی بناء پر ان اعضاء پر رشک کرے  
جنہیں مردار خور جانور اور گدھ اور پر لے اڑتے۔

تُنْضَى اللَّيَالِيُ وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا  
مَا لَمْ تُكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرْمِ

جب تک حرمت والے مہینوں کی راتیں نہ آجائیں راتیں گزرتی رہتیں مگر کافر انہیں شمار کرنا نہیں جانتے تھے۔

كَانَ مَا لِلدِّينِ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ  
بِكُلِّ قَوْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعَدَى قَدْرٍ

گویا اسلام ایک مہمان ہے جو ایسے بہادروں اور سرداروں کو لے کر کافروں کے ضمن میں اتر آجیگا جن میں سے ہر ایک سردار دشمنوں کے گوشت کھانے کا خواہشمند تھا۔

يَجْرِي حَرْخَمِيْسٌ فَوْقَ سَابِحَةٍ  
يَدْرُمِيٌّ بِمَوْجٍ مِّنَ الْأَبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

اسلام ایک ایسا لشکر لایا جس کے بہادر سپاہی خوش رفتار گھوڑوں پر میدان جنگ میں آئے اور وہ لشکر ایسے دشمنوں کی فوج سے ایسے ٹکرایا جیسے دریا کی موجیں آپس میں ٹکراتی ہیں۔

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلَّهِ مُحْتَسِبٍ  
يَسْطُوْا بِهٖ سُنَّاصِلٍ لِلْكَفْرِ مُضْطَمِّمٍ

اس لشکر کا ہر ایک بہادر اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع ہے اپنے جہاد کے ثواب کی امید اللہ سے رکھتا ہے وہ ایسی تلوار سے حملہ کرتا ہے جو کفر کو جڑ سے کاٹنے والی اور برباد کرنے والی ہے۔

حَتَّىٰ عَدَّتْ مِلَّةَ الْإِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ  
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةٌ الرَّحِمِ

اسلام کے بہادر یہاں تک لڑتے رہے کہ ملت اسلام جس کا وجود ان صحابہ کی وجہ سے تھا اپنی غربت اور کمزوری کے بعد اپنے غم خوار بھائیوں سے ملنے والی ہو گئی۔

مَكْفُولَةٌ أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ أَبِي  
وَخَيْرِ بَعْلِ فَلَمْ يَتَمَّ وَلَمْ تَسِمْ

ملت اسلامیہ ان بہادر اصحابہ کرام کی وجہ سے بہترین باپ اور بہترین شوہر کے ذریعے سے  
بمیشہ ہمیشہ کے لیے محفوظ ہوئی اب نہ وہ کبھی یتیم ہوگی اور نہ بیوہ۔

وَهُمُ الْجِبَالُ فَسَلُّ عَنْهُمْ مَصَادِمُهُمْ  
مَا ذَارَاءُ مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدِمٍ

وہ صحابہ کرام پہاڑ کی مانند ہیں ان کے بارے میں ان کے دشمنوں سے دریافت کر لے کہ  
میدان جنگ میں انہوں نے ان کے بارے میں کیا کیا دیکھا۔

فَسَلُّ حَتِينًا وَسَلُّ بَدْرًا وَسَلُّ أَحَدًا  
فُضُولٌ حَتْفٍ لَهُمْ أَذْهَى مِنَ الْوَحْمِ

اگر تمہیں اعتبار نہیں تو تینیں، بدر اور احد میں شامل ہونے والوں سے پوچھ لے کہ ان کافروں  
کی موت بیضے طاعون وغیرہ کی بیماری سے کتنی زیادہ شدید تھی۔

الْبُصْدَرِيُّ الْبَيْضُ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ  
مِنَ الْعِدَائِ كُلِّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللَّمَمِ

اسلام کے بہادر صحابہ کرام اپنی چمکتی ہوئی تلواریں دشمنوں کے لے لے سیاہ بالوں پر مارنے  
کے بعد خون سے رنگی ہوئی واپس لاتے تھے۔

وَالْكَاتِبِينَ بِسُرِّ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ  
أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرِ مُنْعَجِمٍ

اسلام کے بہادر جنگجو سپاہی اپنے خطی نیزوں سے لکھتے تھے کہ ان قلموں نے دشمنوں کے جسم کا  
کوئی حرف یعنی عضو بغیر نقطے یعنی زخم کے رہنے نہیں دیا۔

شَاكِي السَّلَاحِ لَهُمْ سِيْمًا تُمَيِّزُهُمْ  
وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَامِ

یہ بہادران اسلام پوری طرح مسلح تھے جن کے لیے ایک خاص نشان تھا جو انہیں دوسروں سے ممتاز کرتا تھا جس طرح گلاب کیکر کے درخت سے ممتاز ہوتا ہے،

تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَّاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ  
فَتَحْسَبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلِّ كَيْفِي

نصرت الہی کی وہ ہوا ان بہادر مجاہدوں کی خوشبو کا تحفہ تیری طرف بھیجتی ہے پس تو ایسا خیال کرے گا کہ ہر مجاہد اپنے غلاموں میں ایک طرح کا شگوفہ ہے۔

كَانَتْهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رَبِّا  
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ حُزْمِ

وہ مجاہدین اسلام کے گھوڑوں کی پشتوں پر گویا ٹیلوں کی سبز گھاس تھے جس کی وجہ سے وہ اپنی سواری پر ہوشیار تھے نہ کہ گھوڑوں کی پیٹھ پر زین کا خوب کسا جانا۔

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَى مِنْ يَأْسِهِمْ فَرَقًا  
فَمَا تَفَرَّقُ بَيْنَ الْبُهْمِ وَالْبُهْمِ

دشمنوں کے دل ان مجاہدین کے حملوں کی وجہ سے خوف زدہ ہو گئے پس وہ بکری کے بچوں اور بہادر مجاہدین میں تمیز نہ کر پاتے تھے۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نَصْرَتُهُ  
إِنْ تَلَّقَهُ الْأُسْدُ فِي أَجَامِهَا تَجْمُ

اور جس شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید و نصرت ہو اگر اس کے سامنے جنگلوں کے شیر بھی آجائیں تو وہ خوف کی وجہ سے خود بخود بھاگ جائیں گے۔



وَلَنْ تَرَىٰ مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرٍ مُنْتَصِرٍ  
بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرٍ مُنْقَصِمٍ

اور تو ہرگز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دوست نہیں دیکھے گا کہ جو آپ کی مدد سے فتح مند نہ ہو  
اور آپ کا مخالف کوئی ایسا نہ ہوگا جو شکستہ حال نہ ہو۔

أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حُرْمِ مِلَّتِهِ  
كَالَّذِي حَلَّ مَعَ الْأَشْيَابِ فِي أَجْمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو ایک مضبوط قلعہ میں لے لیا ہے جس طرح کہ جنگل کا  
شیر اپنے بچوں کو اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔

كَمْ جَدَّاتُ كَلِمَاتِ اللَّهِ مِنْ جَدِّيلٍ  
فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانَ مِنْ خَصَمٍ

قرآن پاک میں بارہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جھگڑنے والوں کو نیچا دیکھایا اور بعد اوقات  
معجزات نے بدترین دشمنوں کو مغلوب کر دیا۔

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجَزَةٌ  
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْتَّادِيْبِ فِي الْيُتْمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ جاہلیت میں امی ہو کر عالم ہونا اور یتیم ہو کر صاحب ادب ہونا  
یقینی معجزہ ہے۔

الفصل التاسع

فِي التَّوَسُّلِ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَدَمْتُهُ بِمِدَائِحِ اسْتَقِيلُ بِهِ  
ذُنُوبَ عِبْرِ مَضَى فِي الشُّعْرِ وَالْخَدَامِ

میں نے حضورؐ کی خدمت اقدس میں یہ بذرانہ عقیدت اس لیے پیش کیا ہے کہ میں اس کے ذریعے اپنی عمر بھر کے گناہوں کو معاف کرالوں جو شعر و شاعری اور امراء کی ملازمت میں سرزد ہوئے ہیں۔

إِذْ قَلَّدَانِي مَا تُخْشَى عَوَاقِبُهُ  
كَأَنِّي بِهِمَا هَدَىُّ مِّنَ النَّعَمِ

کیونکہ شاعری اور شاہی ملازمت نے میرے گلے میں ایک ایسے امر کو بطور قلاوہ کے ڈال دیا ہے جس کے بُرے نتائج سے ڈر لگتا ہے گویا کہ میں ان دونوں کے ساتھ قربانی کا اُنت ہوں۔

أَطَعْتُ غَمَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا  
حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْأَثَامِ وَالنَّدَامِ

میں شاعری اور ملازمت کی حالت میں جوانی کے دور میں جہالت کے تابع رہا اور مجھے گناہوں اور پشمانی کے سوا کچھ نہ حاصل ہوا اور اس سے مجھے گناہوں اور ندامت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔

فِيَا خَسَارَةَ نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا  
لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسْمِ

اے لوگو میرے نفس کی تجارت کے خسارے کو دیکھو اس نے نہ تو دنیا کے عوض دین خرید اور نہ اس نے خریدنے کا ارادہ کیا۔

وَمَنْ يَّبِعْ أَجَلَ مَنَّهُ بِعَاجِلِهِ  
يَدِينُ لَهُ الْغَيْبُ فِي بَيْعِ وَفِي سَلَمِ

جس شخص نے اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے میں بیچ ڈالا تو کچھ شک نہیں کہ اس نے بیچ اور سلم میں بہت بڑا نقصان اٹھایا ہے۔

إِنَّا تَذُنُّبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضٍ  
مِّنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمٍ

اگرچہ میں گناہوں کا مرتکب ہوا ہوں تاہم میرا جو عہد و پیمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے وہ ٹوٹنے والا نہیں اور نہ میری امید کی رسی کٹ جانے والی ہے۔

فَإِنِّي لِي ذِمَّةٌ مِّنْهُ بِتَسْمِيَّتِي  
مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

بیشک میرا نام محمد ہونے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خاص نسبت وعدہ رکھتا ہے اور آپ تمام دنیا میں سب سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے ہیں۔

إِن لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي أَخَذًا أَبِيدِي  
فَضْلًا وَإِلَّا فِقْلٌ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

اگر عالم عقبیٰ میں ازراہ مہربانی و پیمان مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دستگیری میں نہ آئی تو پھر مجھے کہنا چاہئے ہائے لغزش قدم اور اگر آپ نے میری دستگیری کی تو مجھے کہنا چاہئے ثبات قدم من۔

حَاشَا أَنْ يُحْرَمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ  
أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمٍ

یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ کی ذات اقدس سے فیض و کرم کی امید لگانے والا محروم رہ جائے یا آپ کے دامانِ رحمت میں پناہ لینے والا بے احترام واپس آئے۔

وَمَنْذُ الرُّمْتِ أَفْكَارِي مَدَايِحُهُ  
وَجَدُّتُهُ لِخَلَاصِي خَيْرِ مُلْتَزِمٍ

میں نے جب سے اپنے افکار کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نعت کے لیے وقف کر دیا ہے تب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی نجات کا معاون پایا ہے۔

وَلَكِنْ يَفْقُوتُ الْغِنَى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ  
إِنَّ الْحَيَا يَنْبُتُ الْأَزْهَارِ فِي الْأَكْمِ

اور آپ کی سخاوت کسی محتاج کے ہاتھ کو خالی نہیں رہنے دیتی کیونکہ بارش ٹیلوں پر بھی بہنے کو اگادیتی ہے۔

وَلَمَّا رَدَّ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفَتْ  
يَدًا زُهَيْرٍ بِمَا أَثْنَى عَلَى هَرَمِ

میں اس قصیدے سے دنیاوی مال کا خواہش مند نہیں ہوں جو ہیرے نے ہرم بن سنان کے مدح سے حاصل کیا بلکہ آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا خواہاں ہوں۔

الْفَصْلُ الْعَاشِرُ  
فِي الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَالِ

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مَنْ الْوَدْبِ  
سِوَالِكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

اے سب سے مکرّم حادثات کے وقت میرے پاس کوئی اور نہیں جس کے پاس جا کر پناہ لوں یعنی قیامت کو آپ ہی کے دامن میں پناہ ملے گی۔

وَلَكِنْ يُضِيقُ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِي  
إِذَا الْكَرِيمِ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

قیامت کے روز جب اللہ تعالیٰ منتقم کی صفت میں جلوہ گر ہوگا آپ کے مرتبے کی وسعت سے میرا ضمیر و خیال رکھے گی۔

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتْهَا  
وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ

دنیا و آخرت کی بخشش یہ آپ ہی کی وجہ سے معرض وجود میں آئیں اور لوح و قلم کا تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کا حصہ ہے۔

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظِيمَةٍ  
إِنَّ الْكِبَايِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللِّمَمِ

اے نفس اس خیال سے کہ تیرے گناہ بڑے ہیں نا امید نہ ہو کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی بخشش کے آگے بڑے گناہ مثل چھوٹے گناہوں کے ہیں۔

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا  
تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعُصْيَانِ فِي الْقِسْمِ

امید ہے کہ میرے رب کی رحمت جب آخرت میں تقسیم کی جائے گی تو وہ ضرور گناہوں کی مقدار کے برابر ہی حصہ میں آئے گی۔

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رِجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ  
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمٍ

اے میرے پروردگار جو امید میں نے تیرے ساتھ وابستہ کی ہوئی ہے اسے رد نہ کر اور میرے یقین کو جو تیری رحمت کے متعلق ہے پورا کر دے۔

وَالطُّفُّ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارِ الْوَعْدِ إِنَّ لَهُ  
صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمُ

اے میرے اللہ دونوں جہان میں اپنے بندہ پر مہربانی کر کیوں کہ صبر و برداشت کی تو یہ حالت ہے کہ خوف اسے مقابلہ کی دعوت دیتا ہے تو وہ بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔



وَأُذُنٌ لِّسُحْبِ صَلَوَةٍ مِّنكَ دَائِمَةً  
عَلَى النَّبِيِّ بِمَنْهَلٍ وَ مُنْسَجِمٍ

اسے میرے اللہ اپنی رحمت کے بادلوں کو حکم دے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت کی بارش  
کریں اور ہمیشہ برستے رہیں۔

ثُمَّ الرِّضَاعِ عَنِ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرَ  
وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

پھر رضی ہو ان سے حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی سے جو  
عزت والے ہیں۔

وَالْأُولَى وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ  
أَهْلُ التَّقْوَى وَالتَّقِي وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور رحمت کے بادل ہمیشہ صحابہ کرام تابعین تبع تابعین اہل تقویٰ اور پاکباز صاحب علم و کرم  
پر برستے رہیں۔

مَا رَنَحَتْ عَذَابَاتِ الْبَانَ رِيحٌ صَبَاً  
وَاطْرَبَ الْعَيْسَ حَادِي الْعَيْسِ بِالنَّعْمِ

اور یہ رحمت ان پر اس وقت تک ہوتی رہے جب تک درخت بان کی شاخیں بادِ صبا سے ملتی  
رہیں اور حدی خوان سواری کے اونٹوں کو سر پہلے نعموں سے سرور میں لاتا رہے۔

فَاغْفِرْ لَنَا شِرْهًا وَاعْفِرْ لِقَامِ بِهَآ  
سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

اے اللہ تو صاحب جود و کرم ہے تجھ سے دعا کرتے ہیں اس قصیدہ کے مصنف اور پڑھنے  
والوں کو بخش دے۔



